[illegible] ... عنه ... الجاهلية ديوان العرفان ... [illegible]

قد طبع بحمد الله تعالى وحسن توفيقه

الشرح الجديد الكافل لحل المغلقات

التعليقات على المعلقات السبع

١٣٢٦ھ ١٩٠٨ع

للفاضل الأديب والأديب الأريب مولانا

ذو الفقار علي ديوبندي رحمه الله تعالى

[illegible] ... عبد الصمد في المطبعة المجتبائية ... [illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لمن خلق السبع المعلقات وزينها بالكواكب الزاهرات۔ والنجوم الباهرات وصلوٰة على سيدنا ومولانا محمد صاحب الآيات البينات۔ المؤيد بالبراهين والمعجزات وعلى آله واصحابه الذين هم مفاتيح المغلقات۔ ومصابيح الظلمات لهداية جميع الكائنات وسلم تسليما۔ اما بعد فقد سألني الاخ المكرم حسن الاخلاق والشيم۔ نسيج وحده۔ وفريد عهده **المولوي عبد الاحد** سلمه ربه الصمد المدير للمطبعة العامرة **المجتبائية** الدهلوية۔ ان اشرح القصائد السبع المعلقات على نهج شرحي للحماسة والمتنبي بلسان الهند فقلت له بان هذا ان المامور به امر مبتذل۔ فاعفني عن هذا العمل۔ فان شروح القصائد في الهندية غير قليل۔ اذ ادباء العصر قد شرحوه بين مختصر وطويل۔ واما شروح الكتابين في الهندي فانا ابو عذرتهما۔ وابن بجدتهما۔ فلما لم يسمع مقالي۔ وضاق على مجالي كتبت عليها بلسان الاضطراب۔ شرحا متوسطا بين الايجاز والاطناب۔ وسيعلم الناظر فيه انه في الحقيقة شرحان شرح في العربي وشرح في الهندي۔ والله تعالى اسئل ان ينفع به الطلاب۔ ويرزقني في الدنيا ذكرا جميلا وفي الآخرة زلفى وحسن مآب۔ وسميته **بالتعليقات على سبع المعلقات**۔ واعتمدت غالبا في حل اللغات۔ وتحقيق المحاورات۔ على شرح الامام العلامة ابي عبد الله الحسين بن احمد الحنفي الزوزني۔ وملخصه للاديب الاريب المولوي عبد الرحيم الصفي پوري رحمهما الله تعالى۔

فائدة ومما حرضني على شرح اشعار الجاهلية ما روى صاحب الكشاف والبيضاوي في تفسير سورة النحل عن امير المؤمنين سيدنا عمر بن الخطاب رضي الله تعالى عنه انه قال وهو على المنبر وقرء قوله تعالى او يأخذهم على تخوف ما تقولون فيها۔ اي في معنى كلمة التخوف فسكتوا فقام شيخ من هذيل وقال هذه لغتنا۔ التخوف التنقص فقال هل تعرف العرب ذلك في اشعارهم قال نعم قال شاعرنا ابو كبير يصف ناقته
تخوّف الرحل منها تامكا قردا ❊ كما تخوف عود النبعة السفن ❊
فقال عمر رضي الله عنه عليكم بديوانكم لا تضلوا ❊ قالوا وما ديواننا ❊ قال شعر الجاهلية فان فيه تفسير كتابكم ومعاني كلامكم انتهى۔ ومعنى الشعر على ما قال الشراح۔ التامك بالفوقانية السنام المرتفع۔ والقرد كتف المتلبد المتراكم يقال صوف قرد وسحاب قرد۔ والعود

الخشب والنبعة بتقديم النون على الموحدة فالمهملة شجرة يتخذ منها القسي - والسفن محركة المبرد اى السوہان ترجمہ شاعر اپنے ناقہ کے کثرتِ اسفار کی تعریف کرتا ہے کہ پالان نے اُس ناقہ کے بلند کوہان کو جسپر تو بتو وبکثرت بال تھے ایسا گھٹا دیا اور گھِلا دیا جیسا چوب درخت نبعہ کو جسوقت اُسکی کمان بناتے ہین سوہان گھٹا دیتا ہے -

المعلقة الاولے

من المعلقات السبع لامرء القيس بن حجر بن عمرو الكندي وكان زمنه قبل زمن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم زهاء اربعين سنة ويسمى الملك الضليل لسكيت لضلاله في حب النساء وشغفه بهن - وكان يعشق عنيزة ابنة عمه شرحبيل ويذكرها في هذه القصيدة وهي من البحر الطويل وهو في الاصل مبني من ثمانية اجزاء على هذه الصورة

فعولن مفاعيلن فعولن مفاعيلن - فعولن مفاعيلن فعولن مفاعيلن - وتقطيع البيت - قفانب فعولن - كِ من ذكرى مفاعيلن - حبيب فعولن - ومنزلي مفاعلن - بسقطل فعولن - لوى بين الد مفاعيلن - دخول فعول - فحومل مفاعلن

وعدة ابياتها احد وثمانون بيتاً -

اصل حال ان قصائد کا یہ ہے کہ ایام جاہلیت مین ہر برس شعراء عرب مکہ معظمہ مین جمع ہوتے تھے اور اپنے اشعار قریش کے روبرو پڑہتے تھے پس اگر وہ اشعار انکو پسند آتے تھے تو وہ شاعر کے لیے مایۂ فخر ہوتے تھے اور جو انکو ناپسند ہوئے تو پھر انکو کوئی نہین پوچھتا تھا - ابن کلبی نے کہا ہے کہ اُن قصائد مین جو پسند ہوئے اول قصیدہ امرء القیس کا تھا جو بموسم حج مین گذر نگا خلائق ایک رکن ارکان کعبہ سے لٹکا یا گیا تاکہ لوگ اُسکو پڑہین اور شاعر کی داد دین - بعد اُسکے اور شاعرون نے اپنے لاجواب قصیدے ارکان مذکورہ سے لٹکائے جو کل سات ہین اسی لیے انکو سبعہ معلقہ کہتے ہین - اور عرب ایام جاہلیت و اسلام مین انکو اپنا فخر سمجھتے تھے اور امر واقعی یہ ہے کہ باوجودیکہ قصائد مذکورہ کو تصنیف ہوئے تیرہ سو برس سے زیادہ بلکہ چودہ سو برس کے قریب گذر چکے ہین مگر ابتک انکی فصاحت کا سدا بہار باغ ویسا ہی شگفتہ وشاداب اور انکی بلاغت کا آفتاب عین نصف النہار پر ویسا ہی درخشان وباآب وتاب ہے - انکی قدرتی وصحرائی تشبیہات اور انکے نئے تکلف سادہ وپرکار خیالات باوجود اُس قدر مدت دراز کے مانوس وحیرت انگیز اور انکی تلاش مضامین دلنشین و دلربا تشبیہات بااین ہمہ تقلب روزگار وگردش لیل ونہار تعجب خیز ہین - چونکہ یہ لوگ بدوی اہل وبر یعنے خیمہ باش ہوتے ہین اور انکا غالب گذارہ صرف مویشی کے دودھ اور اُنکے اور شکار کے گوشت پر ہوتا ہے لہذا انکا بڑا سرمایہ شتر اور بھیڑ بکری تھا - پس جہان پانی اور گھاس انکو ملتا تھا وہان ہی ڈیرہ ڈالدیتے تھے اور وہان ہی مختلف اقوام گرد وپیش کے فراہم ہوجاتے تھے - اور ان ایام قیام مین بمقتضائے حرارت ملک وطبائع باہم عشق ہوجاتے اور تعلقات محبت پیدا ہوجاتے تھے - اور جب وہان پانی وگھاس تمام ہوجاتے تھے تو حسب عادت خانہ بدوشون کے کوئی ادھر اور کوئی اُدھر منتشر ہوجاتے تھے - پھر جب اسی سیر وسیاحت مین ان مقامات پر جہان عشقبازیان کی تھین گذر ہوتا تھا تو باقیماندہ نشانہائے منازل محبوب کو دیکھکر اُن لذات اور تذکرہ وصال

مہ جبینان پر بہی تمثال کو یاد کرکے اور بقیہ کھنڈرات واحجار و دیار یار کو خطاب کرکے ایسے عاشقانہ اشعار پرسوز وگداز پڑہتے کہ پتھر انکو پانی بنا دیتے۔ مگر ان امور کے سمجھنے کو مناسبت فن شعر وسخن ودل دردمند شرط ہے ورنہ وہی مثل ہے کہ اندہے کے آگے روئے اپنے ہی دیدے کھوئے۔ انصاف یہہ ہے کہ شاعری میراث عرب ہے اور موزونیت اور لطافت طبع انہین کا حصہ ہے اس زور کا کیا ٹہکانا ہے کہ بوقت درپیشی کسی اہم معاملہ کے فی البدیہہ طولانی قصیدہ پڑھ دینا انکو ایک سرسری بات ہے چنانچہ ساتوان قصیدہ حارث بکری کا بوقت تکرار بنی بکر وبنی تغلب عمرو بن ہند کے روبرو فی البدیہہ کہا گیا ہے اور ایسا ہی پانچوان قصیدہ عمرو بن کلثوم کا بطور ارتجال پڑہا گیا ہے بہ آواز بلند کہتا ہون کہ شعرائے فارس کاسہ لیس عرب ہین اور شعرائے اردو ریزہ چین خوان فارس پس شعرائے عرب استاد مسلم اور اس فن کے آدم ابو العالم ہین اور جیسی یہہ جامع المفاخر قوم فصاحت وبلاغت مین بے مثل ہے ایسی ہی سخاوت وشجاعت مین بے مانند ہے وقلت فیہم

نفسی الفداء لاعراب اذا نطقوا ۔۔۔ تکلموا بکلام فیصل حالی

اہل الحجاز ہم اہل الحجیٰ ولہم ۔۔۔ مجد اصیل وفضل بارع عالی

من کل شہم ہمام سید سند ۔۔۔ قرم ابیّ ومنطیق ومقوال

حلو الشمائل طلق فی مجالسہ ۔۔۔ مرّ المذاق اوان الحرب قتّال

مبارک الوجہ میمون النقیبۃ محمود السریرۃ معطاء ومفضال

اذا انتدوا فہم اہل السماح وان ۔۔۔ دعوا الی الحرب غالوا کل مغتال

یا سادتی ما لکم جرتم علی دنف ۔۔۔ صبٍّ کئیب سقیم الحال والبال

لا ترحمون علی المضنی بحبکم ۔۔۔ فلم یزل ہو فی ہمٍّ وبلبال

اذا تالق برق من جنابکم ۔۔۔ تجری عیون علیکم مثل ہطّال

او ہبّت الریح من تلقاء ارضکم ۔۔۔ امیل وجدا کغصن البان میّال

عہدی بکم حافظی حق الہوی ابداً ۔۔۔ فما لکم تنقضون العہد اوما لی

عشتم احبّای بالعیش الرغید وان ۔۔۔ نسیتمونی فعنکم لست بالسالی

ثم السلام علی خیر الخلائق مفتاح الحقائق والاصحاب والآل

الآن اشرع فی المقصود مستفیضا من واہب الخیر والجود

ایسے حال میں مردوں کیطرف بہت کم رغبت ہوتی ہی خلاصہ یہ کہ جب ایسے حال میں مینے انکو اپنی طرف مائل کرلیا تو
اے عنیزہ نہ تو حاملہ ہے اور نہ شیر دہ پس تو کسطرح مجھ سے بچ سکتی ہے یا کیونکر نفرت کرتی ہے۔

إِذَا مَا بَكَى مِنْ خَلْفِهَا انْصَرَفَتْ لَهُ	بِشِقٍّ وَتَحْتِي شِقُّهَا لَمْ يُحَوَّلِ

شق الشئی نصفہ۔ وما فی قولہ اذا ما زائدۃ۔ ترجمہ جب وہ بچہ اپنی والدہ کے پس پشت روتا تھا تو وہ اپنے نصف جسم فوقانی کو
اُسکی طرف پھیر دیتی تھی اُسکے دودھ پلانیکو اور اسکا نصف تحتانی میرے نیچے رہتا تھا جسکو وہ نہیں پھیرتی تھی یعنی وہ
میری طرف ایسی مائل تھی کہ ایسے حال میں بھی بچہ کیطرف خوب متوجہ نہیں ہوتی تھی۔ شاعر نے یہ مضمون بلفظ صریح بیان کیا
اسلیئے دائرہ تہذیب سے نکلگیا۔ اگر یہ حال بطور کنایہ بیان کرتا جیسے ان دو شعروں سے پہلے شعر میں تو اس عیب سے بری رہتا

وَيَوْمًا عَلَى ظَهْرِ الْكَثِيبِ تَعَذَّرَتْ	عَلَيَّ وَآلَتْ حَلْفَةً لَمْ تَحَلَّلِ

الکثیب التل العظیم من الرمل والتعذر التشدد والامتناع۔ والایلاء الحلف۔ والحلفۃ المرۃ منہ۔ والتحلل فی
الیمین الاستثناء ونصب حلفۃ علی المصدریۃ فکانہ قال وآلت ایلاء ترجمہ اور اس معشوقہ نے ایک روز
پشت ٹیلہ معلومہ پر مجھپر بڑی سختی کی اور میری مہاجرت کی قطعی قسم کھائی اور انشاء اللہ نہ کہا کہ اُس قسم
کے توڑنے کا موقع ملے۔ یا قسم توڑ کر اُسکا کفارہ نہ دیا۔

أَفَاطِمُ مَهْلًا بَعْضَ هَذَا التَّدَلُّلِ	وَإِنْ كُنْتِ قَدْ أَزْمَعْتِ صَرْمِي فَأَجْمِلِي

التدلل التغنج۔ والازماع الاجماع علی شئی وتصمیم العزم علیہ والصرم القطع۔ وفاطم مرخم فاطمۃ اسم عنیزۃ وعنیزۃ لقب لہا وتصغیر
لان اسلابیوب مناب ہ ترجمہ ای فاطمہ یہ ناز کسیقدر چھوڑ دے اور اگر تو نے مجھ سے القطع کا پکا ارادہ کیا ہی تو نکوئی سے کر

أَغَرَّكِ مِنِّي أَنَّ حُبَّكِ قَاتِلِي	وَأَنَّكِ مَهْمَا تَأْمُرِي الْقَلْبَ يَفْعَلِ

الالف للاستفہام اتی بہا للتقریر لا للاستفہام ترجمہ تجھکو بیشک میرے باب میں اس امر نے فریفتہ کردیا ہی کہ تیری محبت
میری قاتل ہی اور اس امر نے کہ تو میرے دلکو جو حکم کرتی ہے وہی کرنے لگتا ہی۔ اور بعض شارحین کہتے ہیں کہ یہ استفہام
انکاری ہی یعنی یہ جو خیال کرتی ہے کہ تو میرے دلکی مالک ہے اور وہ تیرا مطیع ہی صحیح نہیں ہی بلکہ میں اپنے دل
کا مالک ہوں مگر یہ انکا قول درست نہیں ہے اس قسم کا کلام تشبیب حبیب میں مذموم ہے۔

وَإِنْ تَكُ قَدْ سَاءَتْكِ مِنِّي خَلِيقَةٌ	فَسُلِّي ثِيَابِي مِنْ ثِيَابِكِ تَنْسُلِ

السل انتزاعک الشئی واخراجہ برفق۔ والنسول سقوط الصوف۔ وقیل ارا د بالثیاب القلب کما حملت الثیاب فی قولہ
تعالی وثیابک فطہر علی ان المراد بالثیاب القلب ترجمہ اگر تجھکو میری کوئی عادت بُری معلوم ہوئی ہو تو میرے دل کو
اپنے دل سے نکالدے اور جدا کردے تاکہ میں تجھ سے الگ تھلگ ہوجاؤں اور تو میری طرف سے بے غم ہوجاوے۔ اور بعض ثیابک
ثیابی سے مراد لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کپڑوں کو کپڑوں سے جدا کرنیکے یہ معنے ہیں کہ تو مجھ سے جدا ہوجا اور میں تجھ سے خلاصہ یہ

تیرا بہر حال مطیع ہون اگر تجکو میری جدائی منظور ہے تو مین اسی کو پسند کرتا ہون اگرچہ یہ امر سبب میری
ہلاکی کا ہوگا مگر کیا کیجیے ؎ ہرچہ از دوست میرسد نیکوست ؎

وَمَا ذَرَفَتْ عَيْنَاكِ إِلَّا لِتَضْرِبِي	بِسَهْمَيْكِ فِي أَعْشَارِ قَلْبٍ مُقَتَّلِ

ذرف الدمع ای سال وذرفت عینہ ای دمعت - والاعشار من قولہم برمۃ اعشار اذا کانت قطعا ولا واحد لہا من لفظہا
والمقتل المذلل غایۃ التذلیل یقال قتلہ الحب ای ذللہ - استعار للحظ عینیہا ودمعہا اسم السہم لتاثیرہما فی القلوب
تاثیر السہام فی الاجسام ترجمہ تیری دونون آنکھون سے اشک صرف اس غرض سے جاری ہوئے
کہ تو دونون آنکھون کی نگاہ کے دو تیر میرے دل شکستہ وخستہ پر جو تیرے عشق کے سبب نہایت خوار وزار ہے مارے
وقیل اراد بالسہمین المعلی والرقیب من سہام المیسر وہی عشرۃ - الفذ ثم التوام ثم الرقیب ثم الحلس ثم النافس ثم المسبل
ثم المعلی - وللفذ حصۃ وللتوام حصتان وہکذا الی المعلی - وثلثۃ لا انصباء لہا وہی السفیح والمنیح والوغد فمن فاز بالمعلی والرقیب
فاز بجمیع اجزاء الجزور لان للمعلی سبعۃ اجزاء وللرقیب ثلثۃ - ترجمہ اس صورت مین یہ ہوگا کہ تو نہین روئی مگر اس سبب
سے کہ تو میرے تمام دل کی مالک ہو جاوے کیونکہ جسکے نام پر معلی اور رقیب نکلتے ہین وہ شتر کے دسون حصہ کا
مالک ہو جاتا ہے اس صورت مین اعشار جمع عشر کی ہوگی کیونکہ شتر مذبوح کے کل دس حصے ہوتے ہین -

وَبَيْضَةِ خِدْرٍ لَا يُرَامُ خِبَاؤُهَا	تَمَتَّعْتُ مِنْ لَهْوٍ بِهَا غَيْرَ مُعْجَلِ

ای رب امرءۃ لزمت خدرہا ثم شبہہا بالبیض والنساء یشبہن بالبیض من ثلاثۃ اوجہ احدہا بالصحۃ والسلامۃ عن الافتضاض
والثانی بالصیانۃ والستر لان الطائر یصون بیضہ ویحضنہ - والثالث فی صفاء اللون ونقائہ لان البیض یکون صافی
اللون نقیہ اذا کان تحت الطائر - وربما شبہت النساء ببیض النعام وارید انہن بیض تشوب الوانہن صفرۃ یسیرۃ وکذلک
لون بیض النعام وہذا احسن الوان النساء عند العرب - والروم الطلب وقولہ غیر یروی بالنصب علی الحال من تاء تمتعت
وبالجر علی صفۃ لہو ترجمہ اور بہت محبوبہ ملازم پردہ نشینی مثل بیضہ کے محفوظ اور صاف اور خون افتضاض سے
پاک ایسی ہین کہ بسبب انکی رفعت شان اور عزت کے انکے خیمہ کے پاس کوئی نہین جا سکتا مگر مین اُن
سے دیر تلک ہنسی اور دل لگی کرتا رہا -

تَجَاوَزْتُ أَحْرَاسًا إِلَيْهَا وَمَعْشَرًا	عَلَيَّ حِرَاصًا لَوْ يُسِرُّونَ مَقْتَلِي

الاحراس جمع حارس والحراص جمع حریص - ترجمہ مین اُسکے نگاہبانون اور اُس قوم سے جو میرے قتل کے
لیے اس امر کے حریص ہے کہ کاش مجکو خفیہ قتل کر ڈالین اُس پردہ نشین کی طرف آگے بڑھ گیا - قتل مخفی
کے اس لیے خواہان تھے کہ مین بادشاہ ہون اور بادشاہ علانیہ قتل نہین کیے جا سکتے -

إِذَا مَا الثُّرَيَّا فِي السَّمَاءِ تَعَرَّضَتْ	تَعَرُّضَ أَثْنَاءِ الْوِشَاحِ الْمُفَصَّلِ

التعرض ابداء العرض وهو الناحية۔ والاثناء النواحي والاوساط واحدها ثني۔ والوشاح المفصل الذي فصل بين جواهره بالذهب اوغيره وفي الصراح عقد مفصل رشتۂ مروارید که درمیان هر دو لولوئی ویشبه رکشیده باشند وقوله اذا ما الثريا ظرف لقوله تجاوزت ترجمہ میں اس محبوبہ پردہ نشین کیطرف اسوقت آگے بڑھا جبکہ ثریا کا کنارہ آسمان پہ ایسا ظاہر ہوا جیسا بدھی یا ہار مفصل میں اطراف سونے وغیرہ کے دانوں کے ظاہر ہوتے ہیں یعنی میں اسوقت اسکے پاس آیا کہ ثریا کے ستارے خوب صاف اور جدا جدا معلوم ہوتے تھے جیسے موتیوں کے ہار میں سونے وغیرہ کے دانے خوب نمایاں معلوم ہوتے ہیں۔ اس صورت میں نواحی ثریا کو نواحی جواہر وشاح مفصل سے تشبیہ دی ہے کیونکہ کوکب ثریا میں بھی باہم کچھ تفاوت ہوتا ہے۔ وہذا غایۃ تحریر الکلام فی ہذا المقام۔

فجئت وقد نضت لنوم ثيابها ... لدى الستر الا لبسة المتفضل

نضا الثوب خلعه ونضاها اذا يراد المبالغة۔ واللبسة حالة اللابس وهيئته لبسة المتفضل اللابس ثوبا واحدا اذا اراد الخفة في العمل ترجمہ میں اسکے پاس ایسے وقت میں آیا کہ اسنے اپنے تمام کپڑے سوائے جامۂ خواب کے اتار دیئے تھے اور میری انتظار میں پردے کے پاس کھڑی تھی۔ اور اسنے کپڑے اسلیے اتار دیے تھے تاکہ اسکے گھر کے آدمی یہ جان جائیں کہ وہ سونا چاہتی ہے۔

فقالت يمين الله ما لك حيلة ... وما ان ارى عنك الغواية تنجلي

اليمين الحلف۔ والغواية الضلالة ويروى العماية وهي العمى۔ والانجلاء الانكشاف۔ ونصب يمين الله على اضمار الفعل ويجوز رفعه على انه مبتدء وخبره محذوف اي يمين الله قسمي۔ وان في قوله ما ان زائدة ترجمہ سو محبوبہ نے مجکو دیکھکر کہا کہ بخدا مجکو تیرے ٹالنے کا کوئی حیلہ وبہانہ نہیں آتا۔ یا یہ معنی ہیں کہ تو جو شبکو میرے پاس آیا اور باعث میری بدنامی کا ہوا اسکا تو کچھ عذر وحیلہ نہیں کرسکتا یعنی اسکا تو کچھ جواب نہیں دیسکتا۔ اور مجکو یہ امید نہیں ہے کہ یہ عشق کی گمراہی تجھ سے جاوے۔ قال الرواة ہذا اغنج بيت في الشعر ولقد صدقوا۔

خرجت بها امشي تجر وراءنا ... على اثرينا ذيل مرط مرحل

المرط كساء من صوف او خز۔ والمرحل بالحاء المهملة المنقش بنقوش تشبه رحال الابل۔ وبالجيم ما فيه صور الرجال وباء بها للتعدية ترجمہ میں اسکو پردہ سے نکالکر لیچلا ایسے حال میں کہ وہ ہم دونوکے پاؤں کے نشانوں پر ایسی چادر کا دامن کھینچتی تھی جسپر کجاوہ منقش کی یا مردوں کی تصویریں بنی ہوئی تھیں تاکہ کوئی ہمارا کھوج نہ نکال سکے۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں آگے تھا اور وہ پیچھے تھی اور اپنی منقش چادر سے ہمارے پاؤں کے نشان مٹاتی جاتی تھی۔

فلما اجزنا ساحة الحي وانتحى ... بنا بطن خبت ذي حقاف عقنقل

اجزت المكان وجزته اذا قطعته۔ والانتحاء الاعتماد على شيء۔ والبطن مكان مطمئن حوله اماكن مرتفعة والخبت المتسع من الارض۔ والحقف رمل مشرف معوج۔ والعقنقل الرمل المنعقد المتلبد ترجمہ سو جبکہ ہم آبادی قوم سے

تَصُدُّ وَتُبْدِیْ عَنْ اَسِیْلٍ وَّتَتَّقِیْ	بِنَاظِرَةٍ مِّنْ وَّحْشِ وَجْرَةَ مُطْفِلِ

الصدود الاعراض۔ والابداء الاظہار۔ والاسیل من الخدود الطویل۔ والاتقاء الحجز بین شیئین یقال اتقیتہ بترس ای جعلت الترس حاجزا بینی وبینہ۔ ووجرة موضع مربٌ للوحش۔ والمطفل التی لہا طفل وقولہ عن اسیل ای عن خد اسیل فحذف الموصوف لدلالۃ الصفۃ علیہ وقولہ من وحش وجرة ای من نواظر وحش وجرة فحذف المضاف ترجمہ وہ حسینہ ہمسے براہ ناز اعراض کرتی ہے اور اپنا رخسار دراز بطور لگاوٹ ہمارے سامنے ظاہر کرتی ہے اور اپنی چشم کو جو مثل چشم وحشیان بچہ دار موضع وجرہ کے ہے مجھ میں اور اپنے میں آڑ لیتی ہے کہ اس چشم سیگوں کو دیکھکر میں مست ہوجاتا ہوں اور اسکے نظارہ کی تاب نہیں رہتی ہے پس وہ اس تدبیر کے ذریعہ سے ہماری نظر بازی سے محفوظ رہتی ہے۔ اور وحشی بچہ دار کی تخصیص کی یہ وجہ ہے کہ وہ ایسے حال میں اپنے بچہ کو بنظر عنایت ومحبت دیکھتی ہے اور اسکی نظر اسوقت اَور اوقات سے زیادہ خوشنما ہوتی ہے۔

وَجِیْدٍ کَجِیْدِ الرِّیْمِ لَیْسَ بِفَاحِشٍ	اِذَا هِیَ نَصَّتْهُ وَلَا بِمُعَطَّلِ

الریم الظبی الخالص البیاض۔ والنص الرفع ومنہ المنصة لمکان تجلی علیہ العروس۔ والفاحش ما جاوز القدر المحمود من کل شئی۔ قولہ جید بالجر عطف علی اسیل فی البیت السابق ترجمہ اور محبوبہ اپنی گردن کو جو خوشنمائی میں مثل گردن آہو ہے جبکہ وہ اسکو بلند کرے ظاہر کرتی ہے مگر گردن محبوبہ مثل گردن آہو کے لمبی نے ڈول نہیں ہے اور نہ بے زیور

۴ وَفَرْعٍ یَّزِیْنُ الْمَتْنَ اَسْوَدَ فَاحِمٍ	اَثِیْثٍ کَقِنْوِ النَّخْلَةِ الْمُتَعَثْکِلِ

الفرع الشعر التام مجرور عطفا علی ما سبق۔ والفاحم الشدید السواد مشتق من الفحم۔ والاثیث الکثیر۔ والقنو العنقود والنخلة المتعثکلة التی خرجت عثاکیلہا ای عناقیدہا ترجمہ اور وہ اپنے تمام موئے سر کو جو بسبب درازی زینت کمر اور مثل کوئلا سیاہ سیجنگ اور بہت گھنے اور بکثرت مانند گچھے درخت خرما خوشہ برآوردہ کے ہیں اپنے عاشقوں کو دکھاتی ہے۔

غَدَائِرُهَا مُسْتَشْزِرَاتٌ اِلَی الْعُلَا	تَضِلُّ الْعِقَاصُ فِیْ مُثَنًّی وَّمُرْسَلِ

الغدائر جمع الغدیرة وہی الخصلة من الشعر والضمیر للحبیبۃ یروی غدائرہ والضمیر للفرع۔ والاستشزار الارتفاع والرفع جمیعا فمن روی مستشزرات بکسر الزا جعلہ من اللازم ومن روی بفتحہا جعلہ من المتعدی۔ وتضل ای تغیب والعقیصة الخصلة المجموعة من الشعر تجمع علی عقاص۔ والمثنی من الشعر ما یثنی والمرسل خلافہ ترجمہ محبوبہ کے گیسو یا اسکے سر کے بالوں کے گیسو اوپر کے گندھے یا گوندھنے میں اونچے کیئے گئے ہیں یعنی بذریعہ دھاگوں کے اور اسکے جوڑے گندھے اور بے گندھے بالوں میں چھپ جاتے ہیں۔ یعنی اسکے موئے سر بکثرت ہیں اور تین قسم پر منقسم۔ جوڑا گندھے بے گندھے

وَکَشْحٍ لَطِیْفٍ کَالْجَدِیْلِ مُخَصَّرٍ	وَسَاقٍ کَاُنْبُوْبِ السَّقِیِّ الْمُذَلَّلِ

الجدیل خطام من اَدَم۔ والمخصر الدقیق الوسط۔ والانبوب ما بین العقدتین من القصب وغیرہ۔ والسقی البردی کما فی القاموس والعرب تشبہ بہ الساق السمینة الضخمة والمذلل اللین ترجمہ اور وہ ایسی کمر لطیف سے جلوہ فرما

ہوتی ہے جو مانند مہار شتر باریک ہو اور ایسی ساق سے جو مثل پوری نرسل کے ہری بھری جس کو پانی نے نرم کر دیا ہے نرم و شاداب و گداز ہے۔ عرب میں بردی یعنی نرسل نوخیز نرمی و نزاکت میں ضرب مثل ہے اور ساق گداز کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں اور شارح زوزنی نے اس شعر کے ایک اور بھی معنے لکھے ہیں مگر ان میں نہایت تکلف و بعد ہے لہذا انکو چھوڑ دیا گیا۔ خذ ما صفا ودع ما کدر۔

وَتَعْطُو بِرَخْصٍ غَيْرِ شَثْنٍ كَأَنَّهُ	أَسَارِيعُ ظَبْيٍ أَوْ مَسَاوِيكُ إِسْحِلِ

العطو التناول۔ والرخص اللين الناعم نعت البنان۔ والشثن الخشن الغليظ۔ والاساريع جمع اسروع وهو دود بيض الاجساد حمر الروس كثير الغضاضة والنعومة يكون في الاماكن الندية وفي موضع يعرف بظبي ولذا قال اساريع ظبي تشبه بها انامل النساء لبياضها ونعومتها۔ والمساويك جمع مسواك۔ والاسحل شجر تدق اغصانها في استواء تشبه الاصابع بها في الدقة والاستواء۔ ترجمہ اور وہ چیزوں کو ایسی نرم و نازک غیر سخت انگلیوں سے پکڑتی ہے کہ گویا وہ سرخ سر سفید جسم کرمہائے اساریع موضع ظبی کے ہیں یعنی نرمی و رنگ میں یا مسواکیں درخت اسحل کی جو باریک اور سیدھی ہوتی ہیں۔ واقعی یہ تشبیہات بہت عمدہ ہیں کہ انمیں انگلیوں کی نرمی و گوراپن اور طول اور استقامت سب اوصاف علے وجہ الکمال نکلتے ہیں۔

وَتُضْحِي فَتِيتُ الْمِسْكِ فَوْقَ فِرَاشِهَا	نَؤُومُ الضُّحَى لَمْ تَنْتَطِقْ عَنْ تَفَضُّلِ

الاضحاء مصادفة الضحى۔ وقد يكون بمعنى الصيرورة نحو اضحى زيد غنيا اي صار والفتات اسم لدقاق الشيء الحاصل بالفت ونؤوم الضحى كثير النوم يستوي فيه المذكر والمؤنث۔ ولم تنتطق عن تفضل اي بعد التفضل۔ والتفضل لبس الفضلة وهي ثوب واحد يلبس للخفة في العمل۔ ترجمہ اور مشک کے کٹے ہوئے ریزے چاشت کے وقت تک اسکے بستر پر پڑے رہتے ہیں۔ اور ہنگام چاشت تک بڑی سونیوالی ہے۔ اور جامہ خواب پہنکر کمر کو پٹکا نہیں باندھتی ہے کیونکہ یہ کام خادمہ کا ہے اور وہ خود مخدومہ ہے جسکی خدمت کے لیے بہت سی چھوکریاں حاضر رہتی ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ خوشحال نازپروردہ آرام طلب ہے کہ اپنا کام آپ نہیں کرتی اسلیے باجمال تک سست سے درست رہتی ہے

تُضِيءُ الظَّلَامَ بِالْعِشَاءِ كَأَنَّهَا	مَنَارَةُ مُمْسَى رَاهِبٍ مُتَبَتِّلِ

المنارة المسرجة۔ والممسى الامساء والمساء جميعا۔ والمتبتل المنقطع الى الله تعالى والمخلص له۔ والراهب واحد رهبان النصارى۔ ترجمہ وہ محبوبہ اندھیری کو تاریکی شب میں اپنے روے درخشان کے نور سے روشن کر دیتی ہے گویا وہ راہب نصاری تارک الدنیا کا چراغ ہے یعنے اندھیرے گھر کا چراغ ہے۔ دستور تھا کہ راہب لوگ بوقت شب اونچی جگہ پر مسافروں کی رہنمائی کے لیے چراغ روشن کر دیتے تھے۔

إِلَى مِثْلِهَا يَرْنُو الْحَلِيمُ صَبَابَةً	إِذَا مَا اسْبَكَرَّتْ بَيْنَ دِرْعٍ وَمِجْوَلِ

الد

جو ہولناکی و توحش میں سمندر کی موج کے مانند تھیں مجھ پر اپنی تاریکیوں کے پردے مع طرح طرح کے غموں کے چھوڑ دیے یا لٹکا دیے تاکہ وہ میرے صبر کا امتحان کریں کہ میں کسقدر شدائد کا متحمل ہو سکتا ہوں۔ دا ہے

فَقُلْتُ لَهُ لَمَّا تَمَطَّى بِصُلْبِهِ ۔۔۔ وَأَرْدَفَ أَعْجَازًا وَنَاءَ بِكَلْكَلِ

التمطی الامتداد۔ والارداف الاتباع۔ والاعجاز المآخر واحدہا معجز۔ وناء مقلوب نأی بمعنی بعد۔ والکلکل الصدر والباء ان فی بصلبہ وبکلکل للتعدیۃ ترجمہ سو میں نے رات سے اُسوقت کہا جب اُسنے اپنی پشت دراز کی یعنی انگڑائی لی اور سرین پیچھے کو نکالی، اور سینہ کو اُٹھایا۔ خلاصہ درازی شب ہجر بیان کرتا ہے کہ جب وہ دہوم دہوم سے آئی اور اُسکے اوائل و اواخر خوب زیادہ ہوئے اور سبب شدت الآم وہموم وکثرت احزان وغموم ہوئے مقولہ قلت اگلا شعر ہے۔

أَلَا أَيُّهَا اللَّيْلُ الطَّوِيلُ أَلَا انْجَلِي ۔۔۔ بِصُبْحٍ وَمَا الْإِصْبَاحُ مِنْكَ بِأَمْثَلِ

الانجلاء الانکشاف۔ والامثل الافضل۔ وقولہ انجلی مجزوم وعلامۃ جزمہ طرح الیاء۔ والیاء الموجودۃ یاء الاشباع والاصباح الصبح وبصبح ای عن صبح ترجمہ سو میں نے اُس رات سے کہا کہ اے شب دراز تو کیوں صبح نہیں ہو جاتی پھر ہوشمیں آکر کہتا ہے کہ صبح اے رات تجھ سے بہتر و افضل نہیں ہے۔ یعنی صبح کو کیا پتھر پڑینگے وہی مصائب شبینہ دن کو بھی موجود ہیں اور ایک روایت میں بجائے منک فیک ہے۔ یعنی صبح تیرے مقابلہ میں تجھ سے افضل نہیں ہے۔ اور مخفی نہ ہے کہ خطاب غیر ذوی العقول شدت مدہوشی و تحیر پر دلالت کرتا ہے۔

فَيَا لَكَ مِنْ لَيْلٍ كَأَنَّ نُجُومَهُ ۔۔۔ بِأَمْرَاسِ كَتَّانٍ إِلَى صُمِّ جَنْدَلِ

الامراس جمع مرس وہو الحبل والمرس جمع مرسۃ وہو الحبل ایضاً فیکون الامراس جمع الجمع۔ وامراس کتان من اضافۃ البعض الی الکل ای امراس من کتان۔ والصم جمع الاصم وہو الصلب۔ والجندل الصخرۃ۔ والباء فی بامراس کتان متعلقۃ بمحذوف وہو شدت۔ وفی ہذا البیت التفات من الخطاب الی الغیبۃ ترجمہ سوائے شب دراز تجھ سے تعجب ہے کہ گویا تیرے ستارے بذریعہ رسیہائے محکم کتان سنگ سخت سے باندھے گئے ہیں اپنی جگہ سے ہلتے نہیں کہ صبح ہو۔ اور ایک روایت میں دوسرا مصرعہ اسطرح ہے بِكُلِّ مُغَارِ الْفَتْلِ شُدَّتْ بِيَذْبُلِ والاغارۃ احکام الفتل۔ ویذبل اسم جبل ترجمہ اُسکے ستارے بذریعہ خوب بٹی ہوئی رسی کے کوہ یذبل سے جکڑ دیے گئے ہیں کہ حرکت نہیں کرسکتے اور اس لیے صبح ہونے میں نہیں آتی۔

وَقِرْبَةِ أَقْوَامٍ جَعَلْتُ عِصَامَهَا ۔۔۔ عَلَى كَاهِلٍ مِنِّي ذَلُولٍ مُرَحَّلِ

العصام رباط القربۃ وسیرہا الذی یحمل بہ یعنی دوال مشک۔ والکاہل اعلی الکتف۔ والذلول السلس المنقاد والترحیل مبالغۃ الرحل ترجمہ اور قوم کی بہت سی مشکیں ہیں کہ میں نے انکا دوال یا جوتی جسکے ذریعہ سے مشک کو اُٹھاتے ہیں اپنے دوش پر جو مطیع اور بارکش ہے اٹھایا ہے۔ غرض اپنی تعریف کرتا ہے کہ میں سفر میں

اپنے ہمراہیونکا خادم رہاہون۔ یا یہ مطلب ہے کہ اقوام پر جو بار مہمانون کی خدمت اور ضیافت اور سائلونکے دینے
کا اور تاوانون اور دیتونکا پڑتا ہے اُسکا متحمل مین ہی ہوتا ہون کہ ان بارہائے گران کے اٹھانیکا عادی ہون

وَوَادٍ کَجَوْفِ الْعَیْرِ قَفْرٍ قَطَعْتُہٗ	بِہِ الذِّئْبُ یَعْوِیْ کَالْخَلِیْعِ الْمُعَیَّلِ

الوادی العرصۃ الواقعۃ بین الجبال والرمال۔ والجوف علم وادٍ فی بلاد الیمن کان قد حماہ حمار بن مویلع الملقب بالعیر فارسل اللہ علیہ نارًا فاحترق فصار خالیا من الماء والکلاء۔ وفی القاموس کان العیر موضعا خصیبا فصار قفرا والالام فی الذئب للعہد الذہنی۔ والقفر مکان خالٍ عن الماء والکلاء۔ والعواء صوت الذئب۔ والخلیع المقامر الذی لیقمر ابدا۔ والمعیل الکثیر العیال ترجمہ اور مینے بہت ایسے وادی قطع کیے ہین جو مثل وادی حمار بن مویلع ملقب بعیر کے یا مانند موضع عیر کے آب وکاہ سے خالی اور ویران تھے اور اسمین ایک بھیڑیا گرسنہ بھوک کے مارے مثل ہارے ہوئے قمار باز کثیر العیال کے رورہا تھا۔ اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے۔

فَقُلْتُ لَہٗ لَمَّا عَوٰی اِنَّ شَانَنَا	قَلِیْلُ الْغِنٰی اِنْ کُنْتَ لَمَّا تَمَوَّلِ

تمول الرجل کثر مالہ۔ وقولہ ان شاننا یرید ان شاننا انا قلیلا الغنا والمعنی لم تتمول ترجمہ سو مین نے اُس سے کہا جب وہ چلایا کہ ہمارا حال یہ ہے کہ ہماری تونگری بھی کم ہے اگر تو کبھی مالدار نہین ہوا یعنے ہم اور تو دونون ایک سے ہین اور ایک روایت مین طویل الغناہی پس معنے یہ ہونگے کہ ہماری حالت یہ ہے کہ ہم طالب غنا ایک عرصۂ دراز سے ہین یا طالب طویل غنا ہین مگر ہم کامیاب نہین ہوئے

کِلَانَا اِذَا مَا نَالَ شَیْئًا اَفَاتَہٗ	وَمَنْ یَّحْتَرِثْ حَرْثِیْ وَحَرْثَکَ یَہْزِلِ

الحرث اصلاح الارض والقاء البذر فیہا کالاحتراس ویستعاران للسعی والکسب ترجمہ ہم دونون کا یہ حال ہے کہ جب کچھ ہاتھ لگتا ہے تو اُسکو کھو بیٹھتے ہین یعنے خرچ کرڈالتے ہین جمع کرنا نہین جانتے اور جو شخص میری سی اور تیری سی کمائی کریگا آخر کو بھوک و پیاس کے مارے وہ لاغر ہوجاویگا۔

وَقَدْ اَغْتَدِیْ وَالطَّیْرُ فِیْ وُکُنَاتِہَا	بِمُنْجَرِدٍ قَیْدِ الْاَوَابِدِ ہَیْکَلِ

غدا واغتدی اذا خرج بالغداۃ وباکر۔ والوکنات جمع الوکنۃ وہی عش الطائر۔ والمنجرد الفرس القصیر الشعر وقلیلہ والماضی فی السیر۔ والطیر جمع طائر کالشرب جمع شارب۔ والاوابد الوحوش۔ والہیکل الفرس الطویل العظیم الجسم ترجمہ اور مین شکار کے لیے یا یہ ہوا کھانیکو ایسا سویرے اُٹھتا ہون کہ اُسوقت پرندے اپنے گھونسلون مین ہوتے ہین ایسا گھوڑا لیکر جسکا روان بہت کم ہے یعنی وہ عمدہ اور چالاک ہے اور وحشیونکے لیے بمنزلہ قید ہے کہ اُسکے آگے بھاگ نہین سکتے اور تناور اور طیار ہے۔ شاعر نے اول محن عشق اور درازی شب ہجر کی شکایت کی پھر اپنی مہمان نوازی اور غمخواری قوم کا ذکر کیا اور پھر اپنی دشت گردی کی تعریف بیان کی۔ اور اس شعر سے

اپنی شہسواری کی مدح شروع کی اور اپنے گھوڑے کی چستی اور چالاکی اور دوڑ دھوپ مین ایسے عمدہ شعر لکھے کہ شاید کسیکو سوجھے ہون چنانچہ آیندہ معلوم ہوجاوین گے ۔

مِكَرٍّ مِفَرٍّ مُقْبِلٍ مُدْبِرٍ مَعًا	كَجُلْمُودِ صَخْرٍ حَطَّهُ السَّيْلُ مِنْ عَلِ

الکر الحملة والعطف علے العدو والمکر منه للمبالغة کالمفر من الفرار والجلمود الصخر العظیم۔ والحط القاء الشیء من علو الی سفل۔ وقوله من عل ای من مکان عال وہو لغة فیه ترجمہ جب حملہ کرنا چاہو تو وہ بڑا حملہ آور ہے اور جب اسکو پیچھے ہٹانا چاہو تو بڑی تیزی سے پیچھے ہٹتا ہے۔ اور بڑا آگے بڑھنے والا اور پیچھے ہٹنے والا ہے اور یہ اوصاف متضادہ بالقوہ سب اسمین مجتمع ہین یعنی عند الحاجت جو کام اس سے لینا چاہو وہ بلا تکرار کام دیتا ہے اور یہ معنے مراد نہین ہین کہ وقت واحد مین یہ سب کام کرتا ہے یہ تو محال ہے ہان یہ ادعا بطور مبالغہ ہوسکتا ہے کہ اسکے اقبال وادبار مین اتنا کم عرصہ لگتا ہے کہ گویا یہ سب کام وقت واحد مین کرتا ہے۔ قوله کجلمود صخر الخ یعنے وہ اس تیزی سے آتا ہے جیسا کہ کوئی پتھر پہاڑ سے بصدمہ سیل گرے ۔

كُمَيْتٍ يَزِلُّ اللِّبْدُ عَنْ حَالِ مَتْنِهِ	كَمَا زَلَّتِ الصَّفْوَاءُ بِالْمُتَنَزَّلِ

الکمیت من الفرس ما یخالط حمرته نوع من السواد وہو محمود عندہم۔ وزل الشیء زلیلا زلق۔ وازله غیرہ ۔ واللبد ما یلقی تحت السرج۔ والحال مقعد الفارس من ظہر الفرس۔ والصفواء الصخرة الملساء۔ والمتنزل النزول وہو صفة لمحذوف ای بالمطر المتنزل ترجمہ وہ گھوڑا ایسا کمیت ہے کہ عرق گیر اسکی سپاٹ پیٹھ سے پھسلجاتا ہے جیسا سپاٹ اور صاف پتھر باران نازل سے پھسلجاتا ہے ۔

عَلَى الذَّبْلِ جَيَّاشٍ كَأَنَّ اهْتِزَامَهُ	إِذَا جَاشَ فِيهِ حَمْيُهُ غَلْيُ مِرْجَلِ

ذبل الفرس اذا ضمر والضمور ان یکون الفرس متوسطاً بین الہزال والسمن وہو ممدوح فی الخیل۔ وعلی بمعنی مع۔ والجیاش مبالغة من جاش اذا غلی وفی القاموس الجیاش الذی اذا حرکته بعقبک جاش۔ والاہتزام صوت جری الفرس۔ والحمی الحرارة۔ والمرجل القدر من صفر او حدید ترجمہ وہ گھوڑا باوجود چھریرے پن کے جبکہ اسکو ایڑ کا اشارہ کیا جاتا ہے تو بہت گرم ہوجاتا ہے۔ جب وہ گرم ہوتا ہے تو اسکے فراٹون کی آواز ایسی معلوم ہوتی ہے جیسا ہنڈیا کا جوش۔ عمدہ تشبیہ ہے ۔

مِسَحٍّ إِذَا مَا السَّابِحَاتُ عَلَى الْوَنَى	أَثَرْنَ الْغُبَارَ بِالْكَدِيدِ الْمُرَكَّلِ

السح الصب والمسح مفعل منه للمبالغة وہو بالجر نعت آخر لمنجرد والسابح من الخیل الذی یمد یدیه فی سیره کانه یسبح فی الماء والونی الفترة۔ والکدید الارض الصلبة۔ والمرکل من الارض ما وطئت بحوافر الخیول۔ ترجمہ وہ ایسا گھوڑا ہے کہ ایک چال کے بعد دوسری چال نکالتا ہے گویا وہ باران ریزان ہے جبکہ اور تیز گھوڑے تھک کر اور سست

ایسے حال مین پیچھے کو لوٹین کہ وہ سفیدی وسیاہی آمیز مثل یمانی مہرہ یا پوتھ کے ہار کے تھین جسمین اور جواہر پڑے ہوئے ہون اور وہ ایک لڑکے نجیب الطرفین کی گردن مین پڑا ہوا ہو - یہان گاوان دشتی کو مہرہ یمانی سے تشبیہ دی کیونکہ اُنکی دونون طرف سیاہ ہوتی ہین اور باقی سب سفید - ایسی گاوان دشتی کے پاؤن اور گلے سیاہ ہوتے ہین اور سب سفید اور اسی لیے انکو ایسے ہار خرز یمانی سے تشبیہ دی کہ اُسمین اور جواہر سے فاصلہ دیا گیا ہو - اور ایسے لڑکے کی جسکے چچا اور ماموں اچھے ہون یعنی نجیب الطرفین ہو اسلیے قید لگائی کہ ایسے طفل نازپروردہ کے ہار کے جواہر نہایت عمدہ ہونگے خلاصہ یہ ہے کہ وہ گائین بھاگتے وقت ایسا خوشنما معلوم ہوتا تھا جیسا کہ ہار مذکور متصف بحذین صفات -

فألحقنا بالهاديات ودونه	جواحرها في صرة لم تزيل

الجواحر جمع جاحر وهو المتخلف الذي لم يلحق - والصرة الجماعة - والتزييل التفريق ترجمہ سواس گھوڑے برق رفتار نے ہمکو گاوان پیشتر گلہ سے ایسی تیزی وچالاکی سے ملا دیا کہ پچھلی گائین متفرق نہونے پائین - خلاصہ یہ ہے کہ گھوڑے نے ہمکو سب سے بڑی ہوئی گاوان تک پہنچا دیا اور پچھلیوں کی کچھ پروا نکی انکو تو اپنے قابو مین سمجھ لیا غرض سب پر محیط ہو گیا -

فعادى عداء بين ثور ونعجة	دراكا ولم ينضح بماء فيغسل

العداء الموالاة بين الصيدين في طلق واحد - والدراك المتابعة وهو مصدر منصوب على الحال - والمراد بماء العرق القليل وتنكيره للتقليل او للتكثير ترجمہ سواس گھوڑے نے ایک جھپٹ مین ایک نرگاؤ اور دوسری مادہ گاؤ دشتی کو آگے پیچھے سے دبا لیا اور باوجود اسقدر دوڑ کے کبھی عرق نہ لایا یا اتنا عرق نہ لایا کہ وہ نہا جاتا - اور مناسب مقام مع معنے اول ہین

فظل طهاة اللحم من بين منضج	صفيف شواء او قدير معجل

الطهاة جمع طاه اسم فاعل من الطهو وهو الانضاج - والصفيف المصفوف على الحجارة او على الجمر للشواء - والقدير المطبوخ في القدر والمعجل المطبوخ على عجلة - ومن للتفصيل والجار والمجرور في محل النصب على انه خبر ظل ونصب صفيف بمنضج ترجمہ سو گوشت کے پکانیوالے بسبب کثرت گوشت کے دو فریق ہو گئے ایک فریق نے تو اسکی صفین سنگ گرم یا دہکتے کوئلون پر لگا دین یعنی کباب لگانے لگے اور دوسرے نے بخیال شتابی گوشت کی ہنڈیان چڑھا دین کہ جلد کھانیکے قابل ہو جاوے - اور وجہ شتابی بھوک تھی جو شکاریون کو بہت پھرنے سے زیادہ لگتی ہے -

ورحنا يكاد الطرف يقصر دونه	متى ما ترق العين فيه تسهل

الرواح الرجوع بالعشي - والطرف العين - ويكاد مع بعده من الجملة في موضع الحال من الضمير في رحنا - وضمير دونه للفرس - ومتى للشرط وما زائدة وتسهل جواب الشرط والتسهيل النزول الى سهل الارض ترجمہ اور ہم بعد شکار اور کھانے کباب وغیرہ کے بوقت شام گھر واپس آئے اور گھوڑے کا یہ حال تھا کہ باوجود دوڑ دہوپ کے بسبب اُسکے حسن وجمال کے ہماری آنکھین اُسکی خوبیان دریافت نہین کر سکتین تھین اور نگاہ اُسپر نہین ٹھیرتی تھی جبکہ وہ اوپر کو جاتی تھی فوراً نیچے

كنيفة كهينة موضع. والكب القار الشئ على وجهه. والذقن مجتمع اللحيين جمعه اذقان وههنا مجاز عن الراس. والدوحة
الشجرة العظيمة جمعها دوح. والكنهبل كسفرجل ضرب من شجر عظام من اشجار البادية ترجمہ سویہ ابر موضع کتیفہ پر
ایسے زور سے پانی برسانے لگا کہ درختان کنہبل سر کے بل گرا دیے۔

ومرّ على القنان من نفيانه	فانزل منه العصم من كل منزل

القنان جبل. والنفيان ما يتطاير من قطر المطر. والعصم جمع الاعصم وهو من الوعول ما كان في ذراعيه بياض يخالف
لون سائر جسده ترجمہ اور اُس باران کے کسیقدر چھینٹے کوہ قنان پر پڑے سو اُسنے پہاڑی بکروں کو
بسبب کثرت ہولناکی کے کوہ کی ہر جگہ سے اُتار دیا

وتيماء لم يترك بها جذع نخلة	ولا اطماً الا مشيداً بجندل

تیماء اسم قرية. والجذع ساق النخلة. والاطم القصر. والمشيد المرفوع من شاده اي رفعه ترجمہ اور قریہ تیماء
کا یہ حال ہوا کہ اُس باران نے اُس میں کسی کھجور کے درخت کا گدا یا تنہ اور کوئی قلعہ بے گرائے نہ چھوڑا
سوائے اُس قلعہ کے جو بذریعہ سخت پتھروں کے مضبوط کیا گیا تھا۔

كأن ثبيراً في عرانين وبله	كبير اناس في بجاد مزمل

ثبير جبل. والعرانين جمع عرنين وهو الانف واستعار لاول المطر والبجاد كساء مخطط. قال ۵ او الشئ الملفف
في البجاد. وقوله مزمل نعت لكبير اناس وقياسه الرفع الا ان خفضه على جوار بجاد وذلك شائع عندهم غير مكروه كقولهم
جحر ضب خرب. جر خرب للمجاورة ضب ترجمہ کوہ ثبیر جبکہ اس پر بڑے بڑے بوندوں کا باران برسنا شروع ہوا اور اُسکی
مختلف نالیوں سے جھاگدار پانی بہنے لگا تو وہ ایسا معلوم ہونے لگا کہ گویا کوئی بڑا سردار دھاریوں دار کملی
اوڑھے بیٹھا ہے۔ کوہ مذکور کو بڑے سردار سے اور اُن مختلف نالیوں کو جن میں پانی بہنے لگا دھاریوں
سے تشبیہ دی ہے۔ کیا عمدہ خیال ہے۔

كأن ذرى راس المجيمر غدوة	من السيل والغثاء فلكة مغزل

الذروة على كل شئ جمعها ذرى. والمجيمر جبل. والغثاء ما جاء بالسيل من الحشيش وغيره ترجمہ گویا چوٹیاں سر کوہ
مجیمر کی بوقت صبح بسبب سیل اور کوڑے کرکٹ گھانس وتنکوں کی ایسی تھیں جیسا دمرکا یا دمکڑا تکلے کا یعنی
رو اور کوڑا پتوں وغیرہ کا سر کوہ مذکور تلک پہونچ گیا تھا اور اُسکا پورا احاطہ کر لیا تھا اسلیے چوٹیاں
بسبب گولائی کے دمکڑے کے مانند معلوم ہوتی تھیں۔

والقى بصحراء الغبيط بعاعه	نزول اليماني ذي العياب المحمّل

الغبيط كاميرارض في بلاد بني يربوع. او هو واد. والبعاع كسحاب المتاع. وبعاع السحاب ثقله من الماء

والعیاب جمع العیبۃ وہی ما یجعل فیہ الثیاب۔ ونصب نزولاً علی المصدر من فعل المقدر۔ واراد بالیمانی التاجر الیمانی
ترجمہ اور اس ابر نے صحراے غبیط مین اپنے پانی کا سارا بوجھ مانند یمنی تاجر کے جسکے پاس بہت سے گٹھر تھانونکے ہون
ڈالدیا یعنے خوب برس پڑا۔ نزول باران کو نزول تاجر یمنی سے تشبیہ دی۔ اور اُن مختلف نباتات کو جو باران سے
اُگتی ہین کپڑون کے تھانون سے جو تاجر خریدارون کے واسطے پھیلاتا ہے۔

كَاَنَّ مَكَاكِيَّ الْجِوَاءِ غُدَيَّةً	صُبِحْنَ سُلَافًا مِّنْ رَّحِيقٍ مُفَلْفَلِ

المکاکی جمع المکاء وہو طائر ابیض ولہ صفیر۔ والجواء اسم واد۔ والغدیۃ۔ مصغر غدوۃ۔ وصبح مجہولا اذا سقی الصبوح
والسلاف والرحیق من اسماء الخمر۔ والمفلفل الذی القی فیہ الفلفل وکان معتاداً لہم فی الشتاء۔ ترجمہ گویا طائران مکاکی
مقام جواء بوقت صبح شراب صبح فلفل آمیز پلائے گئے تھے یعنی بسبب کثرت بارش طائران مذکورہ ایسی خوشی نشاط مین تھے
گویا اُنکو صبوحی پلائی گئی تھی اور ایسے چہچہے کرتے تھے کہ گویا اُنکی شراب مین فلفل کی ملونی کی گئی ہے اِس لیے
کہا کہ جب کسی بولنے والے طائر کو تیز چیز مثل فلفل دیجاتی ہے تو خوب بولنے لگتا ہے۔

كَاَنَّ السِّبَاعَ فِيْهِ غَرْقٰى عَشِيَّةً	بِاَرْجَائِهِ الْقُصْوٰى اَنَابِيْشُ عُنْصُلِ

الضمیر ان المجرور ان للبہاء وغرقی جمع غریق حال من السباع والانابیش جمع انبوش وہو اصل البقل۔ والعنصل
البصل البری۔ ترجمہ گویا درندگان غریق وہ مردہ وادی جواء اُسکے اطراف مین شام کے وقت پیاز دشتی کی
جڑین تھین۔ یہان درندگان کو جو کیچڑ مین لتھڑے ہوئے تھے پیاز دشتی کی جڑون سے جو کیچڑ آلودہ ہوتی
ہین تشبیہ دی ہے اور لفظ عشیۃ سے کثرت بارش کی طرف اشارہ ہے کہ صبح سے شام تک ہوئی۔
تمت المعلقۃ الاولیٰ بحمد اللہ وحسن توفیقہ وتتلوہا الثانیۃ وہی لطرفۃ العبد البکری من بنی بکر بن وائل
وہو ایضا من شعراء الجاہلیۃ وکان بعد الملک الضلیل۔ وطرفۃ لقب لہ واسمہ عمرو بن العبد وہذہ القصیدۃ
ایضا من البحر الطویل وجملتہا مائۃ واربعۃ ابیات

طرفہ بکری قوم بکر بن وائل سے ہے۔ حسب نسب مین عمدہ بڑے جیتے کا آدمی تھا بڑا منہ زور شاعر تھا عبد عمرو بن بشر
سے (جو اُس زمانہ کا نامی سردار او عمرو بن ہند بادشاہ کے دربار مین اُسکی بڑی عزت تھی) طرفہ کی بہن منسوب تھی۔ ایکدفعہ
طرفہ کی بہن نے اپنے بھائی سے اپنے شوہر کی شکایت کی اسپر اُسنے اپنے بہنوئی کی ہجو مین دو شعر کہے جو بادشاہ مذکور کے
کانون تک بہونچگئے۔ ایکدن بادشاہ عبد عمرو کو ساتھ لیکر شکار کو گیا اور گور خر شکار کیا اور عبد عمرو سے کہا کہ اُسکو ذبح کرو
مگر وہ اُسکے قابو مین نہ آیا۔ بادشاہ ہنسا اور کہا کہ طرفہ نے تمہارے حق مین درست کہا ہی وہ دونون شعر پڑھے۔
اور اس سے پہلے طرفہ نے عمرو بن ہند کی ہجو کی تھی اسپر عبد عمرو نے بادشاہ سے کہا کہ حضور طرفہ نے جو آپکی ہجو کی ہو وہ میری ہجو سے
سخت ہی یہ کہکر اُسنے اُسکی ہجو کے شعر پڑھے۔ یہ سُنکر بادشاہ بہت غصہ ہوا اور کہا کہ طرفہ کی گستاخی اسقدر بڑھ گئی ہے

کہ وہ ہماری بھی ہجو کرتا ہے - اسپر بادشاہ نے طرفہ کے قتل کا ارادہ کیا - خیرخواہون نے عرض کی کہ اگر آپ اُسکو قتل کرینگے
تو متلمس جیسا ندیدہ اور صاحب تجربہ شاعر جو اُسکا حلیف ہے آپکی ہجو کہیگا بہتر یہ ہے کہ دونونکو قتل کیجئے - یہ مشورہ بادشاہ کی سمجھ مین
آگیا اور دونون کو بلوایا جب وہ دونون آئے تو ہر ایک کو خلعت عطا فرمایا اور دو فرمان جدا جدا ملفوف کرکے اُنکو دیئے اور کہا
کہ تم دونون ہمارے بحرین کے عامل کے پاس لیجاؤ کہ وہ ہمارے حسب تحریر تمکو انعامات عطا کریگا چنانچہ وہ دونون چل پڑے
اور جب بمقام حیرہ پہونچے تو متلمس نے طرفہ سے کہا کہ بادشاہ کی اسقدر مہربانی کی وجہ معلوم نہین ہوتی بیشک مجکو دال مین
کالا معلوم ہوتا ہے - آؤ فرمان کھول کر پڑھ لین - طرفہ نے کہا کہ یہ تمہارا وہم ہے - ہمکو مناسب نہین کہ بادشاہ کے
سر بمہر لفافے کو کھولین غایت یہ ہے کہ اگر وہ عامل ہمکو کچھ نہ دیگا گھر تو آنے دیگا - جب طرفہ اور متلمس مین اتفاق نہ ہوا
تو متلمس نے مہر توڑ کر اپنے نام کا فرمان نکالا اور پڑھوایا تو اُسمین اُسکے قتل کا حکم تھا سو اُسنے اُسے چاک کیا اور دریا مین ڈالدیا
پھر طرفہ سے کہا کہ تم بھی اپنا فرمان کھولکر پڑھوالو بیشک تمہارے قتل کا حکم ہوگا - طرفہ نے کہا کہ کیا ضرور ہے کہ اگر تمکو
قتل کا حکم ہو تو ویسا ہی میرے حق مین ہو اگر ایک سا حکم تھا تو دو فرمان کیون لکھے ناچار متلمس تو شام کو بھاگ گیا
اور طرفہ اپنے نام کا فرمان لیکر عامل مذکور کے روبرو حاضر ہوا - عامل نے طرفہ سے کہا کہ تو عالی حسب آدمی ہے علاوہ ازین
تیرے کنبہ سے میرا برادرانہ برتاؤ ہے اسلیے مین تجھ سے کہتا ہون کہ تو قبل کھولنے لفافہ کے میرے پاس سے چلا جا کیونکہ جب مین
فرمان پڑھونگا تو اُسکی تعمیل مین مجھے کچھ عذر نہوگا - طرفہ نے اُسکا کہنا نمانا اور لفافہ کھولنے پر اصرار کیا ناچار لفافہ کھولا
اُسمین حکم قتل تھا - اسپر عامل نے کہا کہ اب مجھ سے تیرے لیے سوا اسکے کچھ نہین ہوسکتا کہ جس صورت کو تو پسند
کرے اُسطرح تجکو قتل کرون اُسنے کہا کہ آپ مجکو بہت سی شراب پلوادین اور جب مین مدہوش ہوجاؤن تو میری فصدین
کھلوادی جاوین کہ تمام بدن کے خون نکلجانے سے مین مرجاؤنگا چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور وہ مرگیا اور بحرین ہی مین مدفون
ہوا اُسکا ایک بھائی تھا سعید بن العبد اُسنے اپنے بھائی کے خون کا دعوی کیا سو دیت پر صلح ہوگئی - کل عمر اُسکی بیس برس
کی ہوئی - اور جب حضرت لبید رضی سے پوچھا گیا کہ عرب مین بڑا شاعر کون ہے تو آپنے فرمایا امرء القیس اُسکے بعد بنی بکر
کا مقتول اُسکا یعنی طرفہ - اس قصیدہ مین طرفہ اپنی اولوالعزمی اور سخاوت و عیاشی کا ذکر اور اپنے چچازاد بھائی
مالک کی شکایت کرتا ہے - اور اس قصیدہ مین مسماۃ خولہ کے نام سے تشبیب کرتا ہے وہ اِس کی محبوبہ
حنظلۃ بن مالک بن زید مناۃ بن تمیم سے ہے - شاعر اُسکو کبھی حنظلۃ بن مالک بن زید کیطرف منسوب کرکے
حنظلیہ کہتا ہے - اور کبھی مالک بن زید مناۃ کی طرف نسبت کرکے مالکیہ - اُسکو بنی کلب سے کہنا درست نہین
ہے کیونکہ بطون بنی کلب مین کوئی شخص مسمے باسم مالک یا حنظلہ نہین ہے -

لِخَوْلَةَ أَطْلَالٌ بِبُرْقَةِ ثَهْمَدِ	تَلُوحُ كَبَاقِي الْوَشْمِ فِي ظَاهِرِ الْيَدِ

الاطلال جمع طلل وہو اثر الدار - البرقۃ الارض التی اختلط ترابہا بحجارۃ - وثہمد موضع - والوشم غرز الابرۃ فی ہوا [illegible]

من البدن وذر النیلج علیه وھو اسم لتلک النقوش ایضا ترجمہ موضع ثہمد کی پتھریلی زمین مین میری محبوبہ خولہ کے کھنڈر ایسے نظر آتے ہین جیسے گودنے کے رہے سہے نشان عورتون کے ظاہر اعضا یا ہاتھ پیر پر نمایان ہوتے ہین

وُقُوفًا بِهَا صَحْبِي عَلَيَّ مَطِيَّهُمْ ۔۔ يَقُولُونَ لَا تَهْلِكْ أَسًى وَتَجَلَّدِ

التجلد الصبر - وقوفا حال من ضمیر تلوح اور ترجمہ شعر کا مثل ترجمہ شعر گذشتہ ہے کچھ تغییر کے ساتھ جو ظاہر ہے۔

كَأَنَّ حُدُوجَ الْمَالِكِيَّةِ غُدْوَةً ۔۔ خَلَايَا سَفِينٍ بِالنَّوَاصِفِ مِنْ دَدِ

الحدوج جمع حدج وھو مرکب للنساء مثل المحفة او ھو الھودج - المالکیة منسوب الی مالک بن زید مناة کما مر انفا - والخلایا جمع خلیة وھی العظیمة من السفن - والنواصف جمع ناصفة وھی مجری الماء من النہر یعنے نہر کی دھار - و دد مثل ید اسم واد ترجمہ بوقت صبح کوچ کجاوے میری محبوبہ مالکیہ کے ایسے معلوم ہوتے تھے گویا وہ بڑی کشتیان ہین نالہ دد کی منجھ دھار مین بہ رہی ہین - یہان شاعر نے ان اونٹون کو جنپر ہودج کسے ہوئے تھے اور وہ روان تھے کشتیان کلان سے جو دو نالہ کی دھار مین بہ رہی ہون تشبیہ دی ہے -

عَدَوْلِيَّةٌ أَوْ مِنْ سَفِينِ ابْنِ يَامِنٍ ۔۔ يَجُورُ بِهَا الْمَلَّاحُ طَوْرًا وَيَهْتَدِي

عدولی بفتحتین قریة بالبحرین والعدولیة سفن منسوبة الیہا صفة لسفین او عدول اسم رجل کان یتخذ السفائن او الشجرة الطویلة - وابن یامن رجل من اہلہا کان یتخذ السفن - وطورا منسوب علی الظرفیة من یجور ترجمہ گویا وہ کشتیان ساخت قریہ عدولی یا ساختہ شخص عدول نام یا چوب درخت عدولی کی ہین یا منجملہ کشتہاے ساختہ ابن یامن کاریگر کے ہین کہ انکو ملاح کبھی ٹیڑھا لیجاتا ہے اور کبھی سیدھا - یہان شاعر نے ان شترونکو جنکو انکا ہکانیوالا کبھی سڑک پر لیجاتا ہے اور کبھی بلحاظ قرب مسافت ٹیڑھی راہ پر ان کشتیون سے تشبیہ دی ہے جنکو کبھی ملاح ادھر لیجاتا ہے اور کبھی ادھر -

يَشُقُّ حَبَابَ الْمَاءِ حَيْزُومُهَا بِهَا ۔۔ كَمَا قَسَمَ التُّرْبَ الْمُفَايِلُ بِالْيَدِ

حباب الماء معظمہ - والحیزوم الصدر - والمفائل من یلعب الفئال وھو لعبة للصبیان یجمعون التراب فیخبئون فیہ شیئا ثم یقسمون التراب قسمین ویسئل عن الدفین فی ایہما ھو فمن اصاب قمر ومن اخطا قمر ویقال له فی الہندیة سونوالکوئن وڈھیری کاٹ وکوڑی چھپول علی اختلاف اللغات ترجمہ ان کشتیون کا اگلا حصہ پانی کی دھار کو ایسا چیرتا ہے جیسا سونوالکوئن یا کوڑی چھپول کھیلنے والا مٹی کے اپنے ہاتھ سے دو ٹکڑے کرتا ہے خلاصہ یہ ہے کہ محبوبہ کے کجاوے ان کشتیون کے مشابہ ہین جو منجھ دھار کو برابر ایسی چیرتی چلی جاتی ہین جیسے شخص مذکور مٹی کو -

وَفِي الْحَيِّ أَحْوَى يَنْفُضُ الْمَرْدَ شَادِنٌ ۔۔ مُظَاهِرُ سِمْطَيْ لُؤْلُؤٍ وَزَبَرْجَدِ

الاحوی الذی فی شفتیه سمرة او حمرة تضرب الی السواد۔ وینفض تحریک الشجر لیسقط الثمر۔ والمرد ثمر الاراک۔ والشادن
الغزال الذی قوی واستغنی عن امه والمظاہر الذی لبس ثوبا فوق ثوب والسمط الخیط الذی نظمت فیه الجواہر جمعه سموط۔ وقوله
احوی صفة قامت مقام الموصوف ای ظبی احوی ترجمہ اور اس قوم مین ایک نوجوان ہرنی ہے سرمگین چشم وگندم
گون لب جو گردن اونچی کرکے پیلو کے پہل جہاڑتی ہے اور دوسرے ہار موتیون اور زمرد کے پہن رہی ہے۔ اور اس اخیر جملہ
سے اسکا اظہار منظور ہے کہ میری مراد آہو سے وہی میری محبوبہ خولہ ہے نہ آہوئے حقیقی۔ اپنی معشوقہ کو آہو سے تین
چیزون مین تشبیہ دی ایک تو چشم سرمگین ہین دوسرے گندم گونی لب مین۔ تیسرے گردن کی خوبصورتی ہین کہ آہو کی
گردن نہایت خوبصورت ہوتی ہے خصوصاً جبکہ وہ ایک اوسے گردن اوٹھاکر پیلو کا پہل توڑتی ہے۔

	خَذُولٌ تُرَاعِی رَبْرَبًا بِخَمِیلَةٍ	تَنَاوَلُ أَطْرَافَ الْبَرِیرِ وَتَرْتَدِی	

الخذول من الظباء التی قد خذلت ای ترکت اولادہا۔ والربرب القطیع من الظباء وبقر الوحش۔ وقوله تراعی
ربربا ای ترعی معه۔ والخمیلة بالمعجمة الارض التی کثر وطاب نباتها۔ والتناول الاخذ والبریر ثمر الاراک ترجمہ
وہ ایسی ہرنی ہے کہ اپنے ساتھیون سے جدا ہوگئی ہے اور ایک گلہ آہوؤن کے ساتھ ایک عمدہ سرسبز زمین مین چرتی
ہے اور گردن اوبہارکر پیلو کے پہل توڑتی اور اوسکے پتون کو اپنی چادر بنالیتی ہے یعنے انہین چھپ جاتی ہے۔ مطلب
یہ ہے کہ خولہ مجھ سے جدا ہوکر اپنی قوم کے ساتھ جاتی ہے اور براہ لگاوٹ یا میری کشش محبت کے سبب مجکو
بہی دیکھتی جاتی ہے مثل اوس ہرنی کے جو اپنے ساتھیون سے جدا ہوکر اور گلہ کے ساتھ چرنے لگے تو وہ
گاہ گاہ اپنے ساتھیون کو بہی دیکھا کرتی ہے کہ وہ کہان چرتے ہین۔

	وَتَبْسِمُ عَنْ أَلْمَى كَأَنَّ مُنَوِّرًا	تَخَلَّلَ حُرَّ الرَّمْلِ دِعْصٌ لَهُ نَدٍ	

الالمی الذی یضرب لون شفتیه الی السواد والمنور من الشجر الذی خرج نوره واراد به اقحوانا منورا وحر کل شیء خالصه
والدعص الکثیب من الرمل۔ والندی البلل والندی نعت منه۔ ومنورا اسم کان۔ وجملة تخلل صفة منورا۔ وخبر
کان محذوف وہو ثغرہا۔ والندی صفة دعص وہو فاعل تخلل۔ وتقدیر الکلام کان اقحوانا منورا تخلل دعص له
ند حر الرمل ثغرہا ترجمہ اور میری معشوقہ بنگام تبسم ایسے دندان آبدار دکھاتی ہے کہ گویا وہ بابونہ کی شاداب
کلیان ہین گول ٹیلہ نمناک پر جو خالص ریگ تودہ کے بیچمین واقع ہوا ہے۔ اور ریگ تودہ کے آب باران سے
تر ہونے کی قید اسواسطے لگائی ہے کہ ایسے موقع کا گل نہایت شاداب وتروتازہ ہوتا ہے۔ عرب مین دندان
باآب وتاب کو گل بابونہ سے تشبیہ دیتے ہین۔

	سَقَتْهُ إِیَاةُ الشَّمْسِ إِلَّا لِثَاتِهِ	أُسِفَّ وَلَمْ تَكْدِمْ عَلَیْهِ بِإِثْمِدِ	

ایاة الشمس ضوءہا۔ والاسفاف الذر۔ والکدم العض۔ والاثمد حجر الکحل۔ والہاء فی سقته للثغر وکذا

ضمیرلثاته وعلیه- ولنصب لثاته علے الاستثناء ترجمه وندان محبوبه کو روشنی آفتاب نے سیراب وتازه کیاتھا یعنی اپنی روشنی اسکو دے ڈالی تھی سوائے اسکے مسوڑوں کے جنپر سرمه اثمد چھڑکا گیا تھا اور اُسنے اُنسے کسی چیز کو کاٹا اور پکڑا نہین تھا که اُسکے رنگ مین کچھ تغیر ہوجاوے- خلاصه یه ہے که اسکے مسوڑے مسی مالیده تھے اور دانت خوب روشن وتابان کیونکه سیاہی کے پاس سفیدی زیاده تیز معلوم ہوتی ہے اس لیے عرب کی عورتین مثل ہندوستان مسوڑہون پر مسی ملتی ہین تاکه دانتون کی چمک دمک زیاده معلوم ہونے لگے۔

وَوَجْهٍ كَأَنَّ الشَّمْسَ أَلْقَتْ رِدَاءَهَا ۔۔۔ عَلَيْهِ نَقِيِّ اللَّوْنِ لَمْ يَتَخَدَّدِ

وجه بالجر عطف علے المی- ویجوز الرفع علے الخبریة- والتخدد التشنج والهزال- واراد برداء الشمس ضیاءها ترجمه اور معشوقه ایسے چہرے سے ہنستی ہے که گویا آفتاب نے اپنی چادر یعنی اپنی روشنی اُسپر ڈالدی ہو اور اُسکا رنگ صاف اور تازه ہے جسپر جھرّیون کا پته نہین ہے بلکه وه نوجوان اور اُسکا چہره تازه وسیراب ہے

وَإِنِّي لَأُمْضِي الْهَمَّ عِنْدَ احْتِضَارِهِ ۔۔۔ بِعَوْجَاءَ مِرْقَالٍ تَرُوحُ وَتَغْتَدِي

الامضاء الانفاذ- والعوجاء الضامرة من النوق- والمرقال المسرعة- والاحتضار الحضور والضمیر فیه للهم ترجمه اور مین بیشک اپنے قصد واراده کو جو پیش آتا ہے ایک جفاکش لاغر ناقه تیز رو شام وصبح برابر پھرنیوالی کے ذریعه سے پورا کرتا ہون- خلاصه یه ہے که اگرچه میری محبوبه خوله مجھسے دور چلی گئی ہے مگر مجھکو اُس تک پہونچنے مین کچھ دشواری نہین ہے اور یه بھی ہوسکتا ہے که ہم کے معنے غم کے لیے جائین اور امضا بمعنے صرف کے- یعنی بذریعه ناقه مذکوره اپنے غم کو غلط و دور کرتا ہون- اور اپنے مقاصد مین کامیاب ہوتا ہون

أَمُونٍ كَأَلْوَاحِ الْإِرَانِ نَصَأْتُهَا ۔۔۔ عَلَى لَاحِبٍ كَأَنَّهُ ظَهْرُ بُرْجُدِ

الامون الناقة التي یؤمن عثارها لوثاقة خلقها- والاران التابوت العظیم- ونصاتها بالصاد زجرتها ونسأتها بالسین ای ضربتها بالمنسأة وہی العصا- واللاحب الطریق الواضح- والبرجد کساء مخطط او غلیظ ترجمه وه قوی ناقه جو ٹھوکر کھانے اور پھسلنے سے مامون ومحفوظ ہے اور مثل تخته تابوت کے صاف ووسیع الصدر ومستحکم اُسکو مین نے ایسے کشاده طریق پر ہانکا گویا وه پشت دھاریدار کمبل کی ہے- یہان ناقه کو ہاڑکی چوڑائی مین تخته تابوت سے اور راه کو کملی مخطط سے تشبیه دی ہے بسبب پیٹھو نکے نشان کے اور اگر برجد کے معنے گاڑھی کملی کے لیے جائین تو یه معنی ہونگے که وه راه مثل کالی و گاڑھی کملی کے بے نشان ہے کیونکه اُس راه مین بسبب دشوار گذاری پہلے کوئی چلا ہی نہین تھا اور صرف چٹیل میدان تھا اور مناسب تعریف اولوالعزمی کے یہی معنے ہین ورنه آباد راه پر تو جلاہے کے لڑکے بھی چلے جاتے ہین۔

جَمَالِيَّةٍ وَجْنَاءَ تَرْدِي كَأَنَّهَا ۔۔۔ سَفَنَّجَةٌ تَبْرِي لِأَزْعَرَ أَرْبَدِ

الجمالیة الناقة التي تشبه الجمل في وثاقة الخلق- والوجناء المکتنزة اللحم الشطیمة الوجنات- والردی والردیان العدو

والسفنجۃ النعامۃ۔ وتبری تعرض والازعر القلیل الشعر۔ والاربد الذی لونہ لون الرماد ترجمہ وہ ناقہ مضبوطی و قوت اعضا میں مثل شتر نر کے ہے اور پر گوشت ٹھکے ہوئے بدن کی بڑے کلہ والی اور ایسی تیزی سے دوڑتی ہے کہ گویا وہ مادہ شتر مرغ کی ہے جو بمقابلہ ایک شتر مرغ کم مو ہو سیلے یعنی جوان پٹھے کے دوڑتی ہے۔ مقابلہ مذکور کی اس لیے قید لگائی کہ ایسے وقت میں وہ نہایت تیزی سے دوڑتی ہے۔ اور ازعر ارد سے مراد نوجوان شتر مرغ ہے کیونکہ جب بچہ ہوتا ہے تو اُسکے جسم پر بال اور روئیں بہت ہوتے ہیں اور زردی مائل ہوتا ہے اور جب وہ پورا جوان ہوتا ہے تو اُسکا رُوان گرجاتا ہے اور خاکستری رنگ کا ہو جاتا ہے۔

تُبَارِی عِتَاقًا نَاجِیَاتٍ وَاَتْبَعَتْ	وَظِیفًا وَظِیفًا فَوْقَ مَوْرٍ مُعَبَّدِ

المباراۃ المعارضۃ مع الغلبۃ۔ والعتاق جمع عتیق وہو الکریم من الابل۔ والناجیات المسرعات فی السیر۔ والوظیف مستدق عظم الذراع والساق۔ والمور الطریق۔ والمعبد المذلل۔ واتبعت عطف علی تباری والضمیر فیہما للناقۃ وہو متعد الی المفعولین ترجمہ وہ ناقہ ناقہاے تیزرو کا مقابلہ کرتی ہے اور اُنپر غالب آجاتی ہے۔ اور راہ جاری میں جو بسبب کثرت آمد و رفت و نشیب و فراز دشوار گذار ہو جاتی ہے پچھلے پانون کی نلی اگلے پانون کی نلی پر برابر رکھتی جاتی ہے اور تھکتی نہیں۔ خلاصہ یہ کہ وہ پچھلے پانون کے قدم کو اگلے پانون کے قدم پر رکھتی ہے اور ایسا شتر یا گھوڑا مسافت بعیدہ کو جلد طے کر لیتا ہے۔

تَرَبَّعَتِ الْقُفَّیْنِ فِی الشَّوْلِ تَرْتَعِی	حَدَائِقَ مَوْلِیِّ الْاَسِرَّۃِ اَغْیَدِ

التربع رعی الربیع والقفین اسم موضع۔ والشول جمع الشائلۃ وہی الناقۃ التی جف ضرعہا وقل لبنہا والمولی الذی اصابہ الولی وہو المطر الثانی من امطار السنۃ یقال للمکان فہو مولی۔ والاسرۃ جمع السرر وہو خیر مواضع الوادی الطیبۃ کلاءً۔ والاغید کثیر النبات۔ وقولہ مولی الاسرۃ صفۃ لمحذوف ای وادٍ مولی الاسرۃ ترجمہ اس ناقہ نے موسم بہار میں بمقام قفین ایسی اونٹنیون کے ساتھ جنکے دودھ بسبب بعد ولادت کے کم ہو کر اُنکے پستان خشک ہو گئے ہیں وادی کے عمدہ سبزہ زارون میں جو آب باران سے بار بار تر و تازہ ہوئی تھی چرا تھا۔

تَرِیعُ اِلٰی صَوْتِ الْمُہِیبِ وَتَتَّقِی	بِذِی خُصَلٍ رَوْعَاتِ اَکْلَفَ مُلْبِدِ

تریع ترجع۔ والمہیب الداعی۔ والاتقاء التحجز بین شیئین والخصل جمع خصلۃ وہی اللفیفۃ من الشعر والروعات الفزعات وکنی بہا من الحملۃ والاکلف من البعیر الذی لونہ بین السواد والحمرۃ۔ والملبد الذی تلبد الوبر علی عجزہ من البول والثلط والظاہر انہ من الفحل اذا ضرب تخذیہ بذنبہ یفعل ذلک عند غلبۃ الشہوۃ وبذی خصل صفۃ قامت مقام الموصوف ای بذنب ذی خصل وکذا قولہ اکلف ای فحل کلف ترجمہ وہ چرواہے کے بلانے سے اُسکے پاس چلی آتی ہے یعنی چوکنی اور ہوشیار ہے اور اپنے گھنے یعنی بہت بالون والی دم کے ذریعہ سے حملات شتر مست کو روکتی ہے یعنی تاکہ جفتی نہین ہوتی تاکہ ضعیف نہو جاوے۔

كَأَنَّ جَنَاحَيْ مَضْرَحِيٍّ تَكَنَّفَا	حِفَافَيْهِ شُكَّا فِي الْعَسِيبِ بِمِسْرَدِ

المضرحی الابیض من النسور - والتکنف الکون فی کنف الشئ والاحاطۃ - والحفاف الجانب - والشک الغرز - والعسیب عظم الذنب - والمسرد المیسرد یہ ترجمہ اُسکی دُم بالون کی ایسی گھنی ہے کہ اسپر یہ گمان ہوتا ہے کہ گویا سفید گدکے دو بازوؤں نے اُسکو دونون طرف سے گھیر لیا ہے ایسے حال مین کہ ہر دو بازو اُسکے ناقہ کی دُم کی ہڈی مین درفش یعنے سُتالی سے سی دیے ہین - ناقہ کی دُم کے بالونکو سفید گرگس کے دو بازو کے ساتھ طول اور سفیدی مین تشبیہ دی ہے

فَطَوْرًا بِهِ خَلْفَ الزَّمِيلِ وَتَارَةً	عَلَى حَشَفٍ كَالشَّنِّ ذَاوٍ مُجَدَّدِ

الزمیل الردیف - والحشف الضرع الذی جف لبنہ فتشنج - والشن القربۃ الخلق - والذوی الذبول - والمجدد الذی جد لبنہ ای قطع ترجمہ سو وہ ناقہ کبھی تو اپنی دم شخص ردیف کی پشت پر مارتی ہے اور کبھی اپنے پستان پر مارتی ہے جو مثل مشک کہنہ کے سوکھی ہے اور سمٹی ہوئی ہے یعنے وہ سواری مین چنور ہلاتی ہوئی بڑی نشاط سے جاتی ہے

لَهَا فَخِذَانِ أُكْمِلَ النَّحْضُ فِيهِمَا	كَأَنَّهُمَا بَابَا مُنِيفٍ مُمَرَّدِ

النحض بالنون فالمہملۃ فالمعجمۃ اللحم - والمنیف العالی من الانافۃ وہو العلو - والممرد من البناء الاملس ومنیف ای قصر منیف فحذف الموصوف ترجمہ اُسکی دونون رانین ایسی پرگوشت اونچی چکنی ہین کہ گویا وہ دو بازو محل بلند وصاف کے ہین -

وَطَيُّ مَحَالٍ كَالْحَنِيِّ خُلُوفُهُ	وَأَجْرِنَةٌ لُزَّتْ بِدَأْيٍ مُنَضَّدِ

معطوف علی فخذان - والطی معناہ بالفارسیۃ نوردیدن وپیچیدن ویراد بہ الاحکام مضاف الی موصوفۃ المحال فقتار الظہر واحدتہا محالۃ - والحنی القسی والواحدۃ حنیۃ - والخلوف جمع الخلف وہو اقصر اضلاع الجنب - والاجرنۃ جمع جران وہو باطن العنق - واللز الشد - والدای فقار العنق واحدتہا دایۃ - والمنضد الموضوع بعض الشئ علی بعض - والضمیر فی خلوفہ للطی - وجملۃ کالحنی خلوفہ صفۃ محال - وجملۃ لزت بدای صفۃ اجرنۃ ترجمہ اُسکے پشت کے مہرے گٹھے ہوئے پیچیدہ اور اُسکی پسلیان مثل کمان کے خمیدہ اور اُسکی گردن کا حصہ پیشین تو بتو اُسکی گردن کے مہرون سے مربوط و مضبوط ہے

كَأَنَّ كِنَاسَيْ ضَالَةٍ يَكْنُفَانِهَا	وَأَطْرَ قِسِيٍّ تَحْتَ صُلْبٍ مُؤَيَّدِ

الکناس بیت الظبی - والضال السدر البری الواحد ضالۃ - والکنف الاحاطۃ - والاطر العطف - واطر قسی بمعنی قسی معطوفۃ ترجمہ اُس اونٹنی کی پسلیان ایسی چوڑی چکلی ہین کہ گویا ہرن کی دو خوابگاہون نے جو جھربیری کے تلے واقع ہین اُس ناقہ کو چپ و راست سے گھیر لیا ہے یعنی اسکی پسلیان اسقدر وسیع ہین کہ اسمین دو ہرن اپنی خوابگاہ بنا سکتے ہین اس لیے وہ بالنزو پھیلنے سے محفوظ ہے - اور بھی اُسکی پشت ایسی معلوم ہوتی ہے کہ گویا خمیدہ کمانین پشت قوی کے نیچے لگائی گئی ہین یعنے وہ جوڑ بند کی مستحکم ہے -

لَهَا مِرْفَقَانِ أَفْتَلَانِ كَأَنَّهَا	تَمُرُّ بِسَلْمَيْ دَالِجٍ مُتَشَدِّدِ

المرفق موصل الذراع في العضد - مرفق افتل بين الفتل وهو تباعد ما بين المرفقين عن جنبي البعير والسلم الدلو لها عروة وهو المقبض منها - والدالج الذي ياخذ الدلو من راس البير فيفرغها في الحوض - والمتشدد القوي - والباء في بسلمي للتعدية او بمعنى مع ترجمہ اُس ناقہ کی کہنیان اُسکی پسلیون سے اسقدر دور ہین کہ وہ چلتے وقت ایسی معلوم ہوتی ہے کہ گویا کوئی ڈولکش قوی شخص دو ڈول لیے جاتا ہے ایک دست راست ہین اور دوسرا دست چپ ہین یعنی جیسے ہر دو دست قوی حال ہر دو ڈول کے اُسکے ہر دو پہلوؤن سے دور رہتے ہین ایسے ہی ناقہ کے پہلو پسلیے ہوئے ہین

كَقَنْطَرَةِ الرُّومِيِّ أَقْسَمَ رَبُّهَا	لَتُكْتَنَفَنْ حَتَّى تُشَادَ بِقَرْمَدِ

القنطرة الجسر - والاكتناف الاحاطة - والقرمد الآجر وقيل هو الصاروج - واراد بالرومي الرجل الرومي ترجمہ وہ ناقہ اپنے استحکام وسطبری عضا مین ایسی ہے جیسا کسی رومی معمار کا بنایا ہوا مضبوط پل کہ اُسکے بنوانے والے نے یہ قسم کھائی ہو کہ تا طیاری پل اُسکے پاس سے کہین جایا نہ جاویگا اور اُسکو گھیرے رہیگا یہانتلک کہ وہ خشت وگچ سے مستحکم کیا جاوے۔

صُهَابِيَّةُ الْعُثْنُونِ مُوجَدَةُ الْقَرَا	بَعِيدَةُ وَخْدِ الرِّجْلِ مَوَّارَةُ الْيَدِ

صهابية اي فيها صهبة وهي بياض تخالطه حمرة - والعثنون شعيرات طويلة تحت حنك البعير - والموجدة المقواة والقرى الظهر - والوخد سعة الخطو ما بين القدمين - وناقة موارة اليد اي سريعة ترجمہ اُسکی ٹھوڑی کے تلے کے بال گلابی ہین - اور وہ پشت کی مضبوط ہے اور خوب کشادہ گام ہے اور تیز رفتار۔

أُمِرَّتْ يَدَاهَا فَتْلَ شَزْرٍ وَأُجْنِحَتْ	لَهَا عَضُدَاهَا فِي سَقِيفٍ مُسَنَّدِ

الامرار الفتل - والشزر من الفتل ما كان الى فوق خلاف دور المغزل - والاجناح الامالة - والسقيف السقف والمسند الذي اسند بعضه الى بعض ترجمہ اُسکے دونون ہاتھ یعنے دو اگلے پاؤن ایسے مضبوط ہین جیسا ڈورا اُلٹا بل دیا ہوا کہ وہ نہایت مستحکم ہوتا ہے۔ اور اُسکے دونون بازوؤن پر اُسکا اگلا دھڑ ایسا جھکا یا ہوا رکھا ہے جیسے ستونون پر چھت۔

جُنُوحٌ دِفَاقٌ عَنْدَلٌ ثُمَّ أُفْرِعَتْ	لَهَا كَتِفَاهَا فِي مُعَالًى مُصَعَّدِ

الجنوح التي تميل نشاطاً - والدفاق المتدفقة في السير - والعندل العظيمة الراس - والافراع التعلية - والمعالى المصعد المرفوع - ويجوز في جنوح ودفاق وعندل الرفع على انه خبر لمبتدء محذوف اي هي - والجر على انه صفة لعوجاء - وكذا في قوله صهابية فيما سبق - ومعالى صفة لمحذوف اي في قصر معالى ترجمہ وہ ناقہ کلیل اور نشاط کے سبب تانہ ادہر ادہر کو چلتی ہے اور کودنے پھاندنے والی اور سر کی بلند ہے ناقہ کے یہ وصف محمود ہین اور

السبت جلود البقر المدبوغة بالقرظ - والقد الشق طولاً - والتحريد التوبيخ - واليماني والشامي صفتان لمحذوفين اے الرجل اليماني والرجل الشامي ترجمہ اُس ناقہ کا رخسار مانند کاغذ ساخت شام کے چکنا - اور اُسکے ہونٹ نرمی اور راستی میں مثل یمن کی ادہوڑی کے جو سیدھی کٹی ہو نہ ٹیڑھی -

وَعَيْنَانِ كَالْمَاوِيَّتَيْنِ اسْتَكَنَّتَا	بِكَهْفَيْ حِجَاجَيْ صَخْرَةٍ قَلْتِ مَوْرِدِ

الماوية المرآة كانها منسوبة الى الماء - واستكنتا صارتا في كن - والحجاج العظم الذي ينبت عليه الحاجب والقلت النقرة في الصخرة يجتمع فيها الماء - وقوله حجاجي صخرة اي حجاجين من صخرة - وقلت مورد بدل من صخرة ترجمہ اور اُسکی دونوں آنکھیں مثل دو آئینوں کے ہیں کہ وہ دو غار دو اُستخوان ابرو کے تلے جاگزین ہوئی ہیں - اور وہ دونوں استخوان سختی میں اور وہ دونوں آنکھیں درخشانی میں مثل اُس سخت پتھر کے ہیں جسمیں کسیقدر گڑھا ہو اور اُسمیں صاف پانی چمکتا ہو اور وہ مانند پانی کے گھاٹ کے معلوم ہوتا ہو - خلاصہ یہ ہے کہ دونوں آنکھوں کو دو آئینوں سے اور اُس پانی سے جو قعر سنگ میں جمع ہو صفائی اور براقی میں تشبیہ دیتا ہے اور ہر دو استخوان دو ابرو کے غاروں کو سنگ سخت سے استحکام و تصلب میں -

طَحُورَانِ عُوَّارَ الْقَذَى فَتَرَاهُمَا	كَمَكْحُولَتَيْ مَذْعُورَةٍ أُمِّ فَرْقَدِ

الطحر الطرح - والعوار القذى - والذعر الاخافة - والفرقد ولد البقرة الوحشية - ونصب عوار على المفعولية من طحورين - واراد بالمكحولتين العينين ترجمہ وہ دونوں آنکھیں خس و خاشاک کو اپنے پاس پھٹکنے نہیں دیتیں اور اس لیے صاف رہتی ہیں سو تو انکو ایسے حال میں دیکھے گا جیسے دو چشم سرمگین بچہ دار نیل گاے کی جو صیاد سے خوف زدہ ہو کہ ایسے وقت میں اُسکی آنکھیں نہایت تیز اور خوبصورت معلوم ہوتی ہیں -

وَصَادِقَتَا سَمْعِ التَّوَجُّسِ لِلسُّرَى	لِهَجْسٍ خَفِيٍّ أَوْ لِصَوْتٍ مُنَدَّدِ

التوجس التسمع الى صوت خفي - والهجس الصوت الخفي - والتنديد رفع الصوت ترجمہ اور اُسکے دو کان ایسے ہیں کہ بوقت شب روی پست اور بلند آواز کو خوب سنتے ہیں -

مُؤَلَّلَتَانِ تَعْرِفُ الْعِتْقَ فِيهِمَا	كَسَامِعَتَيْ شَاةٍ بِحَوْمَلَ مُفْرَدِ

التاليل التحديد والتدقيق - والعتق الكرم والنجابة - والسامعتان الاذنان - والشاة الثور الوحشي وحومل اسم موضع ترجمہ اور اُسکے دو کان تیز و باریک ہیں جنسے تو اُسکی عمدگی نسل و نجابت معلوم کر لیگا اور وہ مثل دو کان اکیلے نر گاؤ وحشی مقام حومل کے ہیں یعنی جیسا وحشی بیل خصوصاً بحالت تنہائی نہایت ہوشیار رہتا ہے اور صیاد کی کانا پھوسی کو بھی سن لیتا ہے ایسے ہی وہ ناقہ ہر وقت ہوشیار اور چوکنی رہتی ہے

وَأَرْوَعُ نَبَّاضٌ أَحَذُّ مُلَمْلَمٌ	كَمِرْدَاةِ صَخْرٍ فِي صَفِيحٍ مُصَمَّدِ

الاروع الفزعان لفرط ذکائه۔ والنباص الکثیر الحرکة۔ والاخذ الخفیف السریع۔ والململم الشدید الصلب۔ والمرداة حجر تکسر به الحجارة۔ والصفیح العراض من الحجارة۔ والمصمد الصلب۔ واروع صفة لمحذوف ای قلب اروع۔ ترجمہ اور وہ ناقہ ذکی ذکی اور خوف کی جگہ میں بڑی محتاط بڑی کود پھاند والی چالاک مضبوط ہی جیسا چوڑی سنگین سلوں میں سنگ شکن سخت پتھر ہوتا ہی۔ یہاں دل کو جو پسلیوں میں ہوتا ہی سخت پتھر سے جو بعض سلوں میں ہو تشبیہ دی ہے۔

وَاَعْلَمُ مَخْرُوْتٌ مِنَ الْاَنْفِ مَارِنٌ	عَتِيْقٌ مَتٰى تَرْجُمْ بِهِ الْاَرْضَ تَزْدَدِ

الاعلم المشقوق الشفة العلیا۔ والمخروت المثقوب۔ والمارن مالان من الانف۔ ترجمہ اس ناقہ کا اوپر کا ہونٹ کٹا ہوا ہی۔ اور نرمہ بینی یعنی اسکی ناک کی پھننگ چھدی ہوئی ہی اور ایسی تجربہ کار ہے کہ جب زمین کو سونگھ لیتی ہی تو تیز رفتاری میں بہت بڑھ جاتی ہے۔ زمین سونگھنے کی وجہ یہ ہے کہ عرب کی عادت تھی کہ شتر سفر پیشہ صاحب تجربہ کو آگے بڑھاتے تھے کہ وہ زمین کو سونگھتا تھا اور یہ معلوم کر لیتا تھا کہ یہاں سے پانی کسقدر دور ہے اور منزل مقصود کسقدر مسافت پر ہے اگر وہ مقام مذکور دور ہوتے تو وہ جلد جلد چلنے لگتا۔ اور اس لیے مسافت نام رکھا گیا۔ سوف کے معنے لغت میں سونگھنے کے ہیں۔

وَاِنْ شِئْتُ لَمْ تُرْقِلْ وَاِنْ شِئْتُ اَرْقَلَتْ	مَخَافَةَ مَلْوِيٍّ مِنَ الْقِدِّ مُحْصَدِ

الارقال الاسراع۔ والقد جلد السخلة یعنے پوست بزغالہ۔ والاحصاد الاحکام۔ وملوی صفة لسوط ای سوط ملوی۔ ترجمہ اور وہ ناقہ ایسی شایستہ ہے کہ اگر اسے سوار تو چاہے کہ وہ تیز نہ چلے تو تیز نہ چلیگی اور اگر اسکی تیز روی چاہے تو وہ بخوف چابک جو بکری کی کھال کو لپیٹ کر بنایا ہی اور وہ بہت مضبوط ہی تیز چلیگی غرض سوار کی مرضی کے تابع ہی۔

وَاِنْ شِئْتُ سَامٰى وَاسِطَ الْكُوْرِ رَاْسُهَا	وَعَامَتْ بِضَبْعَيْهَا نَجَاءَ الْخَفَيْدَدِ

المساماة المباراة فی السمو ای العلو۔ وواسط الکور مقدمه کالقربوص للسرج۔ والعوم السباحة۔ والضبع العضد۔ والنجاء الاسراع۔ والخفیدد بالمعجمة فالفاء فالدالین کسفرجل ذکر النعام۔ ونصب نجاء علی المصدریة من مثل مقدر تقدیرہ نجت نجاء مثل نجاء الخفیدد۔ ترجمہ اور اگر تو چاہے تو وہ اپنے سر کو اگلی چوب پالان سے بھی اونچا کر دے اور اپنے دونوں بازوؤں کے ذریعہ سے ایسی تیز و نرم رفتار چلے جیسا کوئی تیرتا ہو امثل تیز روی شتر مرغ نر کے۔

عَلٰى مِثْلِهَا اَمْضِيْ اِذَا قَالَ صَاحِبِيْ	اَلَا لَيْتَنِيْ اَفْدِيْكَ مِنْهَا وَاَفْتَدِيْ

الهاء فی قوله منها تعود الی مشقة السفر المستفادة من قوله علی مثلها امضی۔ ترجمہ میں ایسے ناقہ پر جو بصفات مذکورہ متصف ہو سوار ہو کر اپنی کاروائی کرتا ہوں جبکہ میرا رفیق مصیبت سے گھبرا کر بیتابانہ بول اٹھے کہ ای کاش میں تجکو فدیہ دیکر اس مصیبت سے چھڑا لیتا اور میں بھی چھوٹ جاتا۔

وَجَاشَتْ اِلَيْهِ النَّفْسُ خَوْفًا وَخَالَهُ	مُصَابًا وَلَوْ اَمْسٰى عَلٰى غَيْرِ مَرْصَدِ

جاشت الیہ النفس ای ارتفعت لفسہ ای زال قلبہ عن مستقرہ لاجل الخوف وخلہ مصاباً ای ظنہ ہالکا ترجمہ اور میں اُس ناقہ پرسوار ہوکر اُسوقت کارروائی کرتا ہون جبکہ میرے رفیق کا دل بسبب غایت خوف وہراس کے اپنی جگہ سے اُکھڑ جاوے اور دم ناک مین آجاوے اور وہ اپنے کو موا سمجھے اگرچہ وہ غیر خطرناک راہ مین چلے۔ خلاصہ یہ کہ مین ایسے ناقہ پرسوار ہوکر ایسے ہولناک دشت کو جو ہو کا مقام ہے طے کرتا ہون جسکو میرا رفیق دیکھکر اپنے کو موا سمجھنے لگے۔ اگرچہ قطاع الطریق کا وہان خوف نہو۔

إِذَا الْقَوْمُ قَالُوا مَنْ فَتًى خِلْتُ أَنَّنِي	عُنِيتُ فَلَمْ أَكْسَلْ وَلَمْ أَتَبَلَّدِ

الکسل التثاقل عن الامر۔ والتبلد التحیر ترجمہ جب کسی حادثہ کے ظہور کے وقت قوم بخیال کفایت شر ورفع تکلیف کہین اور پکارین کہ کون جوانمرد ہے کہ ہم سے یہ شدائد دور کرے تو مین یہ خیال کرتا ہون کہ اس ندا سے مین ہی ارادہ کیا گیا ہون سو مین یہ آواز سنکر قوم کی فریادرسی مین کچھ کاہلی اور سستی نہین کرتا اور نہ مین اُنکے مطلب کے دریافت کرنے مین حیران رہتا ہون بلکہ یہ سمجھتا ہون کہ مقصود بالندا مین ہی ہون اور دوسرا شخص اسکا مخاطب نہین ہے

أَحَلْتُ عَلَيْهَا بِالْقَطِيعِ فَأَجْذَمَتْ	وَقَدْ خَبَّ آلُ الْأَمْعَزِ الْمُتَوَقِّدِ

الاحالۃ الاقبال۔ والقطیع السوط۔ والاجذام الاسراع۔ والخبب الاضطراب۔ والآل ما یری شبیہ الماء فی طرفی النہار والسراب ما یری فی نصف النہار۔ والامعز المکان الکثیر الحصی۔ وقولہ قد خب جملۃ فی موضع الحال من ضمیر اجذمت۔ ترجمہ آوازِ مذکور سنکر مین چابک لیکر ناقہ کیطرف متوجہ ہوا اور سوار ہوکر اُسکے چابک مارا تو وہ ایسے وقت مین تیز چلی کہ سراب یعنی دہوکا سنگستان مین جو شدت گرمی سے چمک رہا تھا مضطرب اور موجزن تھا۔

فَذَالَتْ كَمَا ذَالَتْ وَلِيدَةُ مَجْلِسٍ	تُرِي رَبَّهَا أَذْيَالَ سَحْلٍ مُمَدَّدِ

الذیل التبختر۔ والولیدۃ الجاریۃ الرقاصۃ۔ والسحل الثوب الابیض من القطن ترجمہ سو وہ ناقہ متبخترانہ ایسی چلی جیسے ناچنے والی چھوکری مجلس مین بحالت رقص اپنے مالک کو اپنی دراز سفید چادر کے دامن اُٹھا اُٹھا کر دکھاتی ہے ناقہ کی متبخترانہ چال کو جاریہ رقاصہ کے تبختر اور اسکی دراز دُم کو جاریہ کے دراز دامن سے تشبیہ دی ہے۔

وَلَسْتُ بِحَلَّالِ التِّلَاعِ مَخَافَةً	وَلَكِنْ مَتَى يَسْتَرْفِدِ الْقَوْمُ أَرْفِدِ

الحلال مبالغۃ الحال من الحلول۔ والتلعۃ ما ارتفع من الارض۔ والرفد الاعانۃ۔ والاسترفاد الاستعانۃ ترجمہ اور مین بسبب خوف اعداء ٹیلون پر نہین پڑا رہتا ہون بلکہ جب قوم مجھسے ضیافت مہمانان یا قتال اعداء مین مدد مانگے تو مین اُنکا مددگار رہتا ہون۔

فَإِنْ تَبْغِنِي فِي حَلْقَةِ الْقَوْمِ تَلْقَنِي	وَإِنْ تَقْتَنِصْنِي فِي الْحَوَانِيتِ تَصْطَدِ

البغی الطلب۔ والالفاء الوجدان۔ والاقتناص والاصطیاد واحد۔ والحوانیت جمع الحانوت وہی دکان الخمار

ترجمہ سو اگر تو مجکو محفل قوم مین جہان جملہ معاملات وینے لینے وصلح وجنگ کے طے ہوتے ہین یا جہان قماربازی ہوتی ہے تلاش کریگا تو مجکو وہان پائیگا کیونکہ مین بڑا تجربہ کار عقیل یا مال کا خرچ کرنیوالا ہون۔ اور اگر تو میرا مے فروش کی دوکان پر شکار کرنا چاہے تو وہان بھی شکار کریگا کیونکہ مین بڑے بکاسے نوش ہون اور مال کی کچھ حقیقت نہین سمجھتا۔ غرض مین ہر بابی جد و ہزل کا جامع ہون۔

وَإِنْ كُنْتَ عَنْهَا ذَا غِنًى فَاغْنَ وَازْدَدِ	مَتَى تَأْتِنِي أَصْبَحْكَ كَأْسًا رَوِيَّةً

الکاس اناء یشرب منہا الخمر۔ ولا یقال لہ کاس الا اذا کانت فیہا الخمر۔ واراد بالرویۃ المرویۃ الممتلئۃ من الخمر ترجمہ جسوقت تو میرے پاس آویگا تو مین تجکو مے کا جام لبریز پلاؤنگا کیونکہ وہ ہروقت میرے پاس موجود رہتی ہے۔ اور اگر تو جام شراب سے بے پروا ہے تو نے پروارہ بلکہ نئے پروائی مین ترقی کر اور بڑھ جا۔

إِلَى ذِرْوَةِ الْبَيْتِ الْكَرِيمِ الْمُصَمَّدِ	وَإِنْ تَلْتَقِ الْحَيُّ الْجَمِيعُ تُلَاقِنِي

المصمد المقصود۔ والی متعلقۃ بفعل محذوف ای انتسب الی ذروۃ الخ ترجمہ اور اگر تمام قوم جمع ہون اور حسب نسب مین گفتگو کرین تو تو اسوقت بھی مجکو ایسے اعلے خاندان کی چوٹی مین پاویگا جو سب کا مقصود ہے۔

تَرُوحُ إِلَيْنَا بَيْنَ بُرْدٍ وَمُجْسَدِ	نَدَامَايَ بِيضٌ كَالنُّجُومِ وَقَيْنَةٌ

ندامی جمع الندمان وہو الندیم۔ والقینۃ الامۃ المغنیۃ۔ والمجسد الثوب المصبوغ بالجسد وہو الزعفران ترجمہ میرے جلسہ نشاط مین یار مثل ستارونکے روشن رو لینے بےعیب ہین اور ایک چھوکری گانیوالی ہے جو سحر شام دھاری دار چادر اور جامۂ زعفرانی پہنکر ہمارے پاس حاضر ہوتی ہے۔

بِجَسِّ النَّدَامَى بَضَّةُ الْمُتَجَرَّدِ	رَحِيبٌ قِطَابُ الْجَيْبِ مِنْهَا رَفِيقَةٌ

الرحیب الواسع۔ وقطاب الجیب مخرج الراس منہ۔ والبضۃ الرقیقۃ الجلد الناعمۃ البدن۔ والمتجرد حیث تجرد من البدن ترجمہ اُس مغنیہ کا چاک گریبان چوڑا چکلا ہے تاکہ یاران جلسہ کی توڑا مروڑی بخوبی ہو سکے اور وہ بوقت مساس واختلاط یاران جلسہ کے نرم خو ہے اس سے بگڑتی نہین ہے۔ اور اُسکا وہ حصہ بدن کا جو لباس سے باہر رہتا ہے نرم و نازک ہے۔ پھر اُس حصہ کا جو لباس مین پوشیدہ ہے کیا کہنا ہے۔

عَلَى رِسْلِهَا مَطْرُوفَةً لَمْ تَشَدَّدِ	إِذَا نَحْنُ قُلْنَا أَسْمِعِينَا انْبَرَتْ لَنَا

الاسماع التغنی۔ والانبراء الاعتراض للشئ والاخذ فیہ۔ وعلے رسلہا ای علی وقارہا۔ والمطروفۃ بالفاء التی بہا ضعف والمرءۃ توصف بالضعف والرخاوۃ۔ ویروی مطروفۃ بالقاف وہی التی اصیب طرفہا بشئ او ہی التی لا تنظر الا الیہم ترجمہ جب ہم اُسکو کہتے ہین کہ کچھ گاؤ تو وہ با ہستگی۔ اور براہ نزاکت ضعیفانہ یا شرمناک آنکھین نیچی کیے ہوئے گویا اُسکی آنکھ مین کچھ پڑ گیا ہے ہمارے سامنے آتی ہے اور سوائے ہمارے کسیکو نہین دیکھتی اور

سخت و کرخت حرکات نہین کرتی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ شرمگین و باوقار ہے ہرزہ گرد اور شوخ و شنگ نہین ہے

إِذَا رَجَّعَتْ فِي صَوْتِهَا خِلْتَ صَوْتَهَا ۔ تَجَاوُبَ أَظْآرٍ عَلَى رُبَعٍ رَدِي

الترجیع تردید الصوت وتغریدہ۔ والاظآر جمع ظئر وہی التی لہا ولد والربع بضمتین ولد الناقۃ اذا ولد فی الربیع وہو محبوب عندہم والردی الہالک ترجمہ جب وہ اپنی آواز مین گٹکری لگاتی ہو تو وہ ایسی نرم و غمناک ہوتی ہے کہ تو اسکو یہ خیال کرے کہ چند بچہ دار اونٹنیان ایک مرے ہوئے بچہ پر جو ایام بہار مین پیدا ہوا تھا رو رہی ہین۔ اور آپس مین ایک دوسری کو جواب دیتی ہین۔ یہ تشبیہ نہایت عمدہ ہے گو کسی ناواقف کو اچھی معلوم نہو۔ دردناک و نرم آواز کی اس سے بہتر تشبیہ نہین ہوسکتی اور اس قسم کی آواز بڑی پیاری ہوتی ہے۔ سعدی رحمۃ اللہ

چہ خوش باشد آواز نرم و حزین ۔ بگوش حریفان مست صبوح

وَمَا زَالَ تَشْرَابِي الْخُمُورَ وَلَذَّتِي ۔ وَبَيْعِي وَإِنْفَاقِي طَرِيفِي وَمُتْلَدِي

التشراب مبالغۃ الشرب۔ والطریف والطارف المال الحدیث۔ والتلید والتلاد والمتلد المال القدیم الموروث ترجمہ اور میری بکثرت مئے نوشی اور اسکے مزے لینا اور اپنے اموال خود پیدا کردہ و موروثی کو بیچنا اور سب کو خرچ کرنا برابر بنا رہا۔

إِلَى أَنْ تَحَامَتْنِي الْعَشِيرَةُ كُلُّهَا ۔ وَأُفْرِدْتُ إِفْرَادَ الْبَعِيرِ الْمُعَبَّدِ

التحامی التجنب والاعتزال۔ والبعیر المعبد المذلل المطلی بالقطران ترجمہ یہ حرکات مذکورہ یہانتک مجھ سے ظہور مین آئین کہ میری تمام قوم نے مجھ سے اجتناب کیا اور مجکو ذات سے ڈالدیا اور مین ایسا تنہا رہ گیا جیسا خارشتی شتر قطران ملا ہوا کہ اسکے پاس کوئی شتر آنے نہین پاتا اس خیال سے کہ اسکا دکھ اورونکو نہ لگجاوے

رَأَيْتُ بَنِي غَبْرَاءَ لَا يُنْكِرُونَنِي ۔ وَلَا أَهْلُ هَذَاكَ الطِّرَافِ الْمُمَدَّدِ

بنی غبراء الفقراء لما لم یعرف نسبہم نسبوا الی الغبراء وہی الارض لانہا اصل لجمیع الناس۔ والطراف البیت من الادم ویکون للاغنیاء ترجمہ مین نے دیکھا کہ فقرا مجکو اوپرا نہین سمجھتے کیونکہ مین انپر احسان کرتا ہون اور نہ یہ تنے ہوئے خیمونکے مالک یعنے امرا مجھ سے ناآشنا ہین بلکہ یہ لوگ میری صحبت کو غنیمت جانتے ہین۔ خلاصہ یہ ہے کہ اگر اقارب نے مجکو چھوڑ دیا تو میرے ملنے کے لیے اجانب غربا و امرا بہت ہین۔

أَلَا أَيُّهَذَا اللَّائِمِي أَحْضُرَ الْوَغَى ۔ وَأَنْ أَشْهَدَ اللَّذَّاتِ هَلْ أَنْتَ مُخْلِدِي

الوغی الحرب۔ والاخلاد الابقاء۔ واحضر اراد بہ علی ان احضر فحذف علی ثم اضمر ان لدلالۃ ما بعدہ علیہ وہو ان اشہد ترجمہ ای میری ملامت کرنے والے حضور جنگ و حضور مجلس لذات پر مجکو ملامت کرتا ہے بھلا یہ تو بتلا کہ اگر مین تیری رائے کے موافق ان دونون مقامون مین نگیا تو کیا تو مجکو حیات جاودانی دیسکتا ہے یعنے اس صورت مین نہین

[illegible]

[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

وتقصیر یوم الدجن والدجن معجب	ببہکنۃ تحت الخباء المعمد

تقصیر الشیء جعلہ قصیراً۔ والدجن الباس الغیم آفاق السماء۔ والبہکنۃ السمینۃ الناعمۃ۔ والمعمد المرفوع بالعمد ترجمہ اور تیسری غرض میرے جینے کی یہ ہے کہ اُس روز کو جسمین گھٹا خوب جھوم رہی ہو اور وہ خوشنما بھی ہو بذریعہ صحبت ایک محبوبہ حسینہ نازک اندام گداز کے ایک خیمہ مین جو بذریعہ ستونوں کے قائم اور پرتکلف امیرانہ ہے مثل چھولداری کے کم قدر اور تنگ کوتاہ کرتا ہون۔ دن کے کوتاہ کرنے کی یہ وجہ ہے کہ بسبب انہماک لذات و پورے سرور کے اُسکی صبح شام ملی معلوم ہوتی ہے کما قال ؎ وکذاک ایام السرور قصار ٭ وقلت فی قصیدۃ مادحا لفضل الابیح ؎ واذا دعتک الیہ صباح قوانیہ ٭ وتمتعت بہ قبیل قوات ٭ فاذا انقضت ایامہ کالبرق لا ٭ یجدیک حینئذ سوی الحسرات وبعضہم ؎ ایام مصیبت کے تو کاٹے نہین کٹتے ٭ دن عیش کے گھڑیوں مین گذر جاتے ہین کیسے ٭ خلاصہ مطلب شاعر یہ ہے کہ میرا جینا صرف برائے انجام ہر سہ امور مذکورہ ہے ورنہ جینا اور مرنا میرے نزدیک برابر ہے۔ اب قابل غور یہ امر ہے کہ اس شخص کو مرے ہوئے تخمیناً چودہ سو برس ہو چکے ہین باوجود تقادم زمان اُسکی زبان کسقدر مزے دار ہے اور مضامین رندیت اور شجاعت و سخاوت کیسے اعلےٰ درجہ کے ہین اُردو تو اُردو بلکہ فارسی والون کی بھی اُسوقت تلک منہ کی دال نہین جھڑی تھی بلکہ پیدا بھی نہین ہوئے تھے۔

کأن البرین والدمالیج علقت	علی عشر او خروع لم یخضد

البرۃ حلقۃ من صفر وغیرہ تجعل فی انف الناقۃ والجمع البری والبرات والبرون فی الرفع والبرین فی النصب والجر وارادوا بالبرین الخلاخیل والاساورۃ والدمالیج جمع دملوج وہو المعضد۔ والعشر شجر املس فی غایۃ اللین والنعومۃ ہندیہ آک ومارلیشبہ بہا الناعمۃ من النساء والخروع کزبرج شجر ہندیہ ارنڈ یشبہ بہ النساء فی النعومۃ۔ والتخضید قطع ما تفرق من اغصان الشجر ترجمہ وہ ایسی نازک اندام ہے کہ جھانجھن اور کنگن اور بازو بند جو وہ پہنے ہوئے ہے بسبب نزاکت جسم ایسے معلوم ہوتے ہین کہ گویا وہ زیور درختان مدار و ارنڈ پر جو چھانٹے نہین گئے پہنائے گئے ہین۔ اور یہ قید اسواسطے لگائی ہے کہ جس درخت کی شاخین چھانٹ دیتے ہین وہ بے رونق اور سوکھا سا معلوم ہوتا ہے اور مقصود انکی تازگی اور ہرا بھرا ہونا ہے تاکہ مشبہ کی نزاکت و گدازگی معلوم ہو۔ معشوق کو نزاکت اور گدازگی مین ارنڈ و آک سے تشبیہ دینا گو صحرائی لوگون کا خیال ہے مگر انصاف یہ ہے کہ نہایت عمدہ تشبیہ ہے۔

کریم یروی نفسہ فی حیاتہ	ستعلم ان متنا غدا اینا الصدی

الصدی العطشان۔ والخطاب للعاذل ترجمہ مین ایک ایسا مرد شریف ہون جو اپنے آپکو جیتے جی شراب سے سیراب کرے۔ اے مخاطب ملامتگر اگر ہم دونون کل مرے تو تو عنقریب جان لیگا کہ ہم تم مین کون پیاسا ہے یعنی کسکی روح پیاسی بھٹکتی پھرتی ہو یعنی تیری نہ ہماری کیونکہ ہم تو سیراب مرتے ہین۔ اب ہم بتقریب ذکر خمر

چند اشعار تینوں زبانوں کے لکھتے ہیں اور بالخصوص اشعار اردو اس غرض سے لکھتے ہیں کہ یہ نوخیز شاعر کہاں تک خمریات میں پہونچے ہیں فاقول ما اجود قول بعضہم یوصی ابنہ ؎ اِذَا مِتُّ فَادْفِنِّي اِلَى جَنْبِ كَرْمَةٍ * تُرَوِّي عِظَامِي بَعْدَ مَوْتِي عُرُوقُهَا * وَلَا تَدْفِنَنِّي فِي الْفَلَاةِ فَاِنَّنِي * اَخَافُ اِذَا مَا مِتُّ اَنْ لَا اَذُوقُهَا * عمر خیام
گویند کسانیکہ زمے پرہیزند * زانسان کہ بمیرند چنان برخیزند * ما با مے و معشوق از انیم مدام * تا بو کہ بحشر آنچنان انگیزند *
رضی وانش ؎ تاک را سیراب دار اے ابر نیسان در بہار * قطرہ تا مے تواند شد چرا گوہر شود * وقلت ؎ خم نمیکرد بیان مدحت مل * ہر ملا گفت صراحی قلقل * ذوق یقین ہے صبح قیامت کو بھی صبوحی کش * اٹھیں گے حشر میں ساقی سبو سبو کرتے * ایضاً قطرہ مے سے ترقی حواس خمسہ * یوں ہو جس طرح کہ ایک نقطے سے ہوں پانچ پچاس * ایضاً کوندے ہے جو بجلی تو یہ سوجھے ہے نشہ میں * ساقی نے مے تیز سے آتش پہ اڑائی - غالب
کیوں ردِ قدح کرے ہے زاہد * مے ہے یہ مگس کی قے نہیں ہے ایضاً مے سے غرض نشاط ہے کس روسیاہ کو * اک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہیے * وایضاً وما اظن احداً یاتی فی ہذا الباب باحسن من ہذا ؎ گو ہاتھ کو جنبش نہیں آنکھوں میں تو دم ہے * رہنے دو ابھی ساغر و مینا مرے آگے * -

اَرَى قَبْرَ نَحَّامٍ بَخِيلٍ بِمَالِهِ	كَقَبْرِ غَوِيٍّ فِي الْبَطَالَةِ مُفْسِدِ

النحام الحریص علی الجمع والمنع - والغوی الغاوی الضال - والبطالۃ اللعب ترجمہ میں کنجوس لالچی جوس کی قبر کو جو اپنے مال کے صرف میں بخیل ہے مثل قبر گمراہ اور اپنے اموال کو لہو و لعب میں بگاڑنیوالے کے دیکھتا ہوں پس بخل سے کیا فائدہ

تَرَى جُثْوَتَيْنِ مِنْ تُرَابٍ عَلَيْهِمَا	صَفَائِحُ صُمٌّ مِنْ صَفِيحٍ مُنَضَّدِ

الجثوۃ مثلثۃ القطعۃ المجتمعۃ من الحجارۃ والتراب - والصفائح الحجارۃ العراض - والصم الصلاب - والصفیح جمع صفیحۃ کالصفائح وہو الحجر العریض - والمنضد الموضوع بعضہ علی البعض ترجمہ تو ان دونوں کی قبر دو ڈھیر مٹی کے دیکھے گا جنپر چوڑی اور سخت سلیں تلے اوپر لگی ہونگی - پس جب انجام دونوں کا ایک ہے اور کچھ ان میں باہمی امتیاز نہیں ہے تو کنجوسی سے کیا حصول ہے -

اَرَى الْمَوْتَ يَعْتَامُ الْكِرَامَ وَيَصْطَفِي	عَقِيلَةَ مَالِ الْفَاحِشِ الْمُتَشَدِّدِ

الاعتیام الاختیار - والعقائل کرائم الاموال والنساء - والفاحش المتشدد جاوز الحد فی البخل ترجمہ میں موت کو دیکھتا ہوں کہ وہ اسخیا کی جان کو - اور سخت بخیل کے عمدہ مال کو پسند کرتی ہے - یعنی جسکو جو چیز عزیز ہے اسی کو اس سے چھین لیتی ہے - سخی کے نزدیک مال کی کچھ قدر نہیں ہے مگر جان کی عزت ہے اس لیے اسکی جان لیتی ہے - اور بخیل کو جان سے مال پیارا ہے اسکا مال لیتی ہے پس بخل سے کیا فائدہ ہے -

اَرَى الْعَيْشَ كَنْزًا نَاقِصًا كُلَّ لَيْلَةٍ	وَمَا تَنْقُصِ الْاَيَّامُ وَالدَّهْرُ يَنْفَدِ

بامعناه الشرط ویفذ جوابه ترجمہ مین زندگی کو ایک خزانہ سمجھتا ہون جو ہر رات گھٹتا ہے اور جسکو روز وشب اور زمانہ دمبدم گھٹاوے ۔ وہ آخر ایک روز تمام ہوجاویگا۔

لَعَمْرُكَ إِنَّ الْمَوْتَ مَا أَخْطَأَ الْفَتٰى ۔ لَكَالطِّوَلِ الْمُرْخٰى وَثِنْيَاهُ بِالْيَدِ

العمر بالفتح لغة فی العمر بالضم ویختص المفتوح بالقسم ایثارا للاخف۔ واللام فیہ لام الابتداء والخبر محذوف والاصل لعمرک قسمی فحذف لکثرۃ الاستعمال۔ والطول کعنب الحبل الذی یطول للدابۃ لیرعی فیہ۔ والثنی الطرف۔ وما فی اخطأ الفتی مصدریۃ زمانیۃ تقدیرہ ان الموت مدۃ اخطائہ الفتی۔ وکالطول المرخی فی موضع رفع خبر ان۔ وجملۃ ثنیاہ بالید فی موضع الحال من الطول ترجمہ تیری زندگی کی قسم بیشک موت اس زمانہ مین کہ جوان کیطرف سے اعراض کرتی ہے اسکی جانب سے غافل نہین ہوتی بلکہ ہر دم تاک مین لگی رہتی ہے اسوقت اسکی مثال ایسی ہے جیسے کسی چوپایہ کو ڈھیلی رسی مین باندھکر چھوڑ دیا جاوے اور اس رسی کے دونون سرے مالک کے ہاتھ مین ہون جب اسکو روکنا چاہے رسی کھینچ لے۔ خلاصہ یہ ہے کہ موت سے مفر نہین ہے ۔

فَمَا لِيْ أَرَانِيْ وَابْنَ عَمِّيْ مَالِكًا ۔ مَتٰى أَدْنُ مِنْهُ يَنْأَ عَنِّيْ وَيَبْعُدِ

النأی البعد وجمع بینہما للتاکید ترجمہ جب یہ امر محقق ہے کہ موت سے جائے گریز نہین ہے اور انجام سبکا فراق ہے تو مجکو کیا ہوگیا ہے کہ مین آپکو اور اپنے چچازاد بھائی مالک کو اس حال مین دیکھتا ہون کہ جب مین اسکے پاس جاؤن تو وہ مجھ سے بہت دور ہوجاتا ہے۔ مناسب ظاہرا یہ تھا کہ کہتا ما لی اراہ وایای مگر بطور تعریض وارخاء عنان اپنا ہی خلل دماغ بتلایا تاکہ وہ شرم ہوجاوے ورنہ قصور تو اسکا تھا۔

يَلُوْمُ وَمَا أَدْرِيْ عَلَامَ يَلُوْمُنِيْ ۔ كَمَا لَامَنِيْ فِي الْحَيِّ قُرْطُ بْنُ أَعْبُدِ

ترجمہ مالک مجکو ملامت کرتا ہے اور مجکو معلوم نہین ہے وہ کس بات پر مجکو ملامت کرتا ہے اسکا ملامت کرنا ایسا ہی بیجا ہے جیسا مجکو میری برادری مین قرط بن اعبد کا ملامت کرنا۔ غرض دونون کی شکایت بیجا ہے۔

وَأَيْأَسَنِيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ طَلَبْتُهُ ۔ كَأَنَّا وَضَعْنَاهُ إِلٰى رَمْسِ مُلْحَدِ

الرمس القبر۔ والملحد کمکرم من الحد المیت اذا دفنہ ترجمہ اور اسنے مجھے ہر خیر و مال سے جو مین نے اس سے طلب کیا نا امید کردیا گویا اپنے مالک کو یا اس سوال کو مرے ہوئے شخص کے پاس رکھدیا جس سے کچھ امید خیر نہین رہتی

عَلٰى غَيْرِ شَيْءٍ قُلْتُهُ غَيْرَ أَنَّنِيْ ۔ نَشَدْتُ فَلَمْ أُغْفِلْ حَمُوْلَةَ مَعْبَدِ

نشدت الضالۃ ای طلبتہا۔ والاغفال الترک۔ والحمولۃ الابل التی یحمل علیہا۔ وغیر اننی استثناء منقطع بمعنی لکننی ترجمہ اور اسنے مجکو بے وجہ نا امید کیا ہان اتنی بات تو ضرور ہوئی کہ مین اپنے بھائی معبد کے لادو اونٹ ڈھونڈکر لایا اور انکو آوارہ نہین پھرنے دیا۔ سو یہ کوئی ناراضی کی بات نہین ہے۔ کہتے ہین کہ معبد طرفہ کے بھائی کے

شتر آوارہ ہو گئے تھے - طرفہ نے مالک سے کہا کہ تو شتروں کی تلاش مین ہماری مدد کر سو اس نے کچھ مدد نہ کی اور الٹا ملامت کرنے لگا ۔

وقربت بالقربى وجدك انه — متى يك امر للنكيثة اشهد

القربى القرابة - والنكيثة المبالغة فى الجهد ترجمہ اگرچہ اقارب نے مجھ سے قطع قرابت کی مگر مین بلحاظ حق قرابت انکے پاس شریک رنج وراحت رہا اور اے مالک تیرے دادے کی قسم اب بھی جب تجکو کوئی امر نہایت سعی کے قابل پیش آوے تو مین تیری اعانت کے لیے حاضر ہون

وان ادع فى الجلى اكن من حماتها — وان ياتك الاعداء بالجهد اجهد

الجلى الامر العظیم - والحماۃ جمع الحامی ترجمہ اور اگر مین بصورت درپیشی کسی امر عظیم کے بلایا جاؤن تو مین اسکی حمایتون مین ہونگا اور اے مالک اگر دشمن تجھپر چڑھ آوین تو انکے دفع مین نہایت کوشش کرونگا ۔

وان يقذفوا بالقذع عرضك اسقهم — بكاس حياض الموت قبل التهدد

القذف اساءۃ القول والقذع الفحش - والتہدد التخویف ترجمہ اور اگر وہ لوگ بسب دشنام تیری آبرو بگاڑین تو دھمکانے سے پہلے موت کے حوض کا پیالہ انکو پلادون یعنے انکو دھمکانے سے پہلے مار ڈالون ۔

بلا حدث احدثته وكمحدث — هجائى وقذفى بالشكاة ومطرد

الشکاۃ الشکایۃ - والمطرد مصدر میمی من قولہم اطردتہ اذا جعلتہ طریدًا - وہجائی مع المعطوف مبتدء مؤخر خبرہ بلا حدث مقدم علیہ ترجمہ شل بگاڑ کرنے والے کے مالک کا میری ہجو کرنا وگالیان دینا اور شکایت کرنا اور مجکو دھتکار بتانا یہ اسکے جملہ حرکات نے اسکے ہین کہ مین نے کوئی بیجا بات کی ہو - یعنے بیجا ہین ۔

فلو كان مولاى امرءا هو غيره — لفرج كربى او لانظرنى غدى

المولى ابن العم - والكرب الغم - والانظار الامہال - وفرج کربی جواب لو ترجمہ سو اگر میرا چچازاد سوائے مالک کے کوئی اور ہوتا تو البتہ میری بیچینی کو دور کرتا یا کل تک کی مجکو مہلت دیتا ۔

ولكن مولاى امرؤ هو خانقى — على الشكر والتسآل او انا مفتدى

التسآل السوال ترجمہ مگر میرا چچازاد برادر ایسا بگڑا ہوا ہے کہ اگر مین اسکا شکر کرون یا اس سے معافی مانگو یا اسکو کچھ دے کر اپنا پنڈ چھڑاؤن ان سب صورتون مین وہ میرا گلا گھونٹنے کو موجود ہے ۔

وظلم ذوى القربى اشد مضاضة — على المرء من وقع الحسام المهند

المضاضۃ الایلام والقطع والحرقۃ - والوقع الصدمۃ ترجمہ اور مین اسکی جفا سے کسطرح آہ و فریاد نکرون ایسے حال مین کہ ظلم بھائی بندونکا مرد پر تلوار ہندی کے کاٹ سے زیادہ تکلیف دیتا ہے - بندہ مترجم کہتا ہے

کہ اس شعر کے الفاظ نہایت فصیح اور مضمون عمدہ اور سچّا ہی اگر اس شخص کا صرف یہ ہی شعر ہوتا تو مین قسم کھاکر کہہ دیتا کہ اسکے فضل کے ثبوت کے لیئے یہی کافی ہی۔ یہ نوعمری اور یہ شعر فسبحان من یعطی ما شاء لمن یشاء

فَدَارَىٰ وَخُلُقِي أَنَّنِي لَكَ شَاكِرٌ	وَلَوْ حَلَّ بَيْتِي نَائِيًا عِنْدَ ضَرْغَدِ

ضرغد اسم جبل فی بلاد غطفان لبعید من دیار بکر ترجمہ اب ای مالک توتجکو میرے اخلاق و سرشت پر چھوڑ مین جیسا ہون ویساہی مجکو رہنے دے مین تیرا ہر حال شکرگزار رہون اگرچہ میرا گھر تجھ سے دور کوہ ضرغد پر ہو جو تجھسے فاصلہ بعید پر ہے

فَلَوْ شَاءَ رَبِّي كُنْتُ قَيْسَ بْنَ خَالِدٍ	وَلَوْ شَاءَ رَبِّي كُنْتُ عَمْرَو بْنَ مَرْثَدِ

قیس بن خالد کان سید بنی ربیعۃ وعمرو بن مرثد سید بنی بکر بن وائل۔ وفی روایۃ بدل قیس بن خالد قیس بن عاصم وہو من بنی شیبان وکانا مذکورین بوفور المال والاولاد ترجمہ سو اگر میرا پروردگار چاہتا تو مین مثل قیس بن خالد وعمرو بن مرثد کے کثرت اولاد و اموال مین ہوتا

فَأَصْبَحْتُ ذَا مَالٍ كَثِيرٍ وَزَارَنِي	بَنُونَ كِرَامٌ سَادَةٌ لِمُسَوَّدِ

یقال سودتہ انا فساد۔ وقولہ لمسود صفۃ لمحذوف ای لرجل مسود یعنی بہ نفسہ ترجمہ سوان دونون صورتون مین بڑا مالدار ہوجاتا اور میرے سلام کو کہ مین اسوقت بنا بنایا سردار ہوتا میرے عمدہ بیٹے سردار حاضر ہوتے۔ خلاصہ یہ کہ یہ کثرت اموال و اولاد متعلق بمشیت ایزدی ہے۔ کہتے ہین کہ جب طرفہ کے یہ دو شعر عمرو بن مرثد نے سنے تو اُسنے اپنے دسون بیٹون اور طرفہ کو بلایا۔ اور طرفہ کیطرف خطاب کرکے کہا کہ بھائی بیٹے تو تجھے خداوند تعالےٰ عنایت کرسکتا ہے مگر یہ تو مجھ سے بھی ہوسکتا ہے کہ اسیوقت تجکو اپنے موافق مالدار کردون۔ یہ کہکر اپنے دسون بیٹون کی طرف مخاطب ہوکر انکو قسم دی کہ ابھی تم مین سے ہر ایک اپنے مال کا عُشر یعنی دسوان حصہ طرفہ کو دیدیوے چنانچہ ایساہی عمل مین آیا اور وہ اُنکے موافق مالدار ہوگیا۔

أَنَا الرَّجُلُ الضَّرْبُ الَّذِي تَعْرِفُونَهُ	خَشَاشٌ كَرَأْسِ الْحَيَّةِ الْمُتَوَقِّدِ

الضرب الخفیف اللحم من الرجال ویکنی بہ عن الجلید الحدید وہو مدح عندہم فان کثرۃ اللحم داعیۃ الی الکسل والخشاش الماضی من الرجال۔ وقولہ خشاش ای انا خشاش ترجمہ مین ایک ایسا چھریرا دبھر تیلا مرد ہون جسکو تم جانتے ہو اور ارادے کا پورا جیسا سانپ کا چمکتا سر کہ جہان چاہے وہان گھس جاوے۔

وَآلَيْتُ لَا يَنْفَكُّ كَشْحِي بِطَانَةً	لِعَضْبٍ رَقِيقِ الشَّفْرَتَيْنِ مُهَنَّدِ

البطانۃ خلاف الظہارۃ فاربستہا استر۔ والعضب السیف القاطع۔ والشفرۃ السیف حدہ۔ وبطانۃ منصوبا خبر لاینفک ترجمہ اور مینے اس امر کی قسم کھائی ہے کہ شمشیر بُرّان دونون دھارون کی باریک ساخت آہن ہندی ہمیشہ میرے پہلو کا استر رہے گی اور کبھی مجھ سے جدا نہو گی۔

حُسَامٍ اِذَا مَاقُمْتُ مُنْتَصِرًا بِهٖ | كَفَى الْعَوْدَ مِنْهُ الْبَدْءُ لَيْسَ بِمِعْضَدِ

الانتصار الانتقام - والمعضد سيف يقطع به الشجر وهو من اردء السيوف - واراد بالعود الضربة الثانية وبالبدء الاولے وحسام نعت لعضب وما زائدة ترجمہ وہ شمشیر بران ایسی ہو کہ جب مین اُسکو لے کر انتقام کے لیئے کھڑا ہون تو پہلا ہاتھ دوسرے سے بے پروا کردے یعنے اول ہی ہاتھ مین دشمن کا کام تمام ہوجاوے دوسرے کی حاجت نہ رہے اور وہ درختون کے کاٹنے کی دراتی نہو۔

اَخِي ثِقَةٍ لَا يَنْثَنِي عَنْ ضَرِيبَةٍ | اِذَا قِيلَ مَهْلًا قَالَ حَاجِزُهٗ قَدِي

الضريبة مايضرب بالسيف - واخو ثقة اي ملازمها كما يقال اخو الحرب - والثقة الوثوق - والحاجز المانع - والضمير المجرور للسيف - واراد بالحاجز اما العدو الذي اريد ضربه به فانه يكفه عن نفسه باليد او السلاح - او صاحبه الضارب وقد اسم فعل معناه يكفي - والياء ضمير المتكلم ترجمہ وہ تیز تلوار بھروسے کی ہے جو نشانہ سے مُنہ نہ موڑے جب اُسکے ضارب ومالک سے کہا جاوے کہ ٹھیر دوسرا ہاتھ نہ مارو تو دشمن مضروب جو اُسکو روکتا تھا فوراً کہنے لگے کہ میرے ہلاک کے لیئے یہی بس ہے اور کی حاجت نہین ہے۔

اِذَا ابْتَدَرَ الْقَوْمُ السِّلَاحَ وَجَدْتَنِي | مَنِيعًا اِذَا بَلَّتْ بِقَائِمِهٖ يَدِي

المنيع الذي لا يقهر - وبلت تمكنت - وقائم السيف مقبضه ترجمہ جبکہ بسبب حدوث کسی حادثہ کے قوم اپنے ہتھیار لینے دوڑی تو جسوقت قبضہ شمشیر میرے ہاتھ مین آجاوے تو مین ہی سب پر غالب رہونگا۔

وَبَرْكٍ هُجُودٍ قَدْ اَثَارَتْ مَخَافَتِي | بَوَادِيَهَا اَمْشِي بِعَضْبٍ مُجَرَّدِ

البرک الابل الكثيرة الباركة - والهجود جمع هاجد وهو النائم - ومخافتي مصدر مضاف الى المفعول - والبوادے الاوائل والسوابق ترجمہ اور بہت سے شتر جو آرام سے سوتے تھے جب مین اُنکے پاس تلوار سونتے ہوئے گیا تو جو پہلے میرے سامنے پڑے خوف ذبح سے منتشر ہوگئے کہ وہ میری عادت سے واقف تھے ۔

فَمَرَّتْ كَهَاةٌ ذَاتُ خَيْفٍ جُلَالَةٌ | عَقِيلَةُ شَيْخٍ كَالْوَبِيلِ يَلَنْدَدِ

الكهاة والجلالة الناقة الضخمة السمينة - والخيف جلد الضرع - والعقيلة كريمة المال والنساء - والوبيل العصا الضخمة والیلندد والشديد الخصومة ترجمہ جبکہ مجکو برہنہ شمشیر دیکھکر وہ بھڑکے تو میرے آگے ایک بڑی موٹی بڑے تھنون والی اونٹنی گذری جو ایک بڈھے کا بڑا قیمتی مال تھا جو بسبب بڑھاپے کے خشک ہوکر مثل ایک موٹے لٹھ کے ہوگیا تھا اور بڑا الجھاڑ اور جھگڑالو تھا - کہتے ہین کہ بڈھے سے مراد شاعر کا باپ ہے اور اُس کی رعایت جو آگے آتی ہے اسی کی تائید کرتی ہے ۔

يَقُولُ وَقَدْ تَرَّ الْوَظِيفُ وَسَاقُهَا | اَلَسْتَ تَرٰى اَنْ قَدْ اَتَيْتَ بِمُؤْيِدِ

نزأي القطع - والمؤيد الداهية العظيمة الشديدة - والوظيف مستدق الذراع والساق من الابل والخيل وغيرهما
ترجمہ ایسے حال مین کہ اُس ناقہ کا اگلا پاؤن اور ران کٹ گئی تھی وہ بوڑھا کہہ رہا تھا کہ اے شخص کیا تو
نہین جانتا کہ تو نے کیسا ایذا رسان کام کیا کہ قیمتی ناقہ کو زخمی کر دیا۔

وَقَالَ أَلَا مَاذَا تَرَوْنَ بِشَارِبٍ ۔۔ شَدِيدٍ عَلَيْنَا بَغْيُهُ مُتَعَمِّدِ

بشارب متعلق بمحذوف تقديره ان يفعل - وقوله شديد ومتعمد نعت لشارب وبغيه مرفوع بشديد ترجمہ اور
اُس مرد پیر نے اپنے رفیقون سے کہا کہ تمہاری راے مین ایسے مینوش کو کیا سزا دینی چاہیے جسکی سخت
زیادتی ہمپر دیدہ و دانستہ ہوئی ہے کہ ہمارے عمدہ ناقہ کو قتل کر دیا۔

وَقَالَ ذَرُوهُ إِنَّمَا نَفْعُهَا لَهُ ۔۔ وَإِلَّا تَكُفُّوا قَاصِيَ الْبَرْكِ يَزْدَدِ

قاصي البرك اي ما تباعد من هذه الابل - والاصل ان لا فادغم النون في لا - وتكفوا مجزوم بالشرط - ويزدد جواب
الشرط ترجمہ اُسکے ہمراہیون نے تو جو کچھ کہا وہ کہا مگر بڈھا براہ شفقت پدری بولا کہ طرفہ کو چھوڑو کہ ناقہ سے نفع
اُٹھائے کیونکہ آخر میرا وارث ہے مگر اور شترونکو جو اُس سے فاصلہ پر ہین اُس سے بچاؤ ورنہ یہ کسی اور کو مار ڈالیگا۔

فَظَلَّ الْإِمَاءُ يَمْتَلِلْنَ حُوَارَهَا ۔۔ وَيُسْعَى عَلَيْنَا بِالسَّدِيفِ الْمُسَرْهَدِ

الاماء جمع امة - والامتلال جعل الشيء في الملة وهي الجمر والرماد الحار - والحوار ولد الناقة حين تضعه امه - والسديف
السنام - والمسرهد السمين - وفاعل تسعى الخدم المحذوف ترجمہ سو چھوکریان اُس بچہ کو جو ناقہ کے شکم سے
نکلا تھا انگارون اور خاکستر گرم مین اپنے لیے بھوننے لگین اور خدام ہمارے پاس اُسکے کوہان کا فربہ گوشت جلد جلد لانے
لگے - خلاصہ یہ کہ ہمنے اور ہمارے یاران طریقت نے عمدہ عمدہ پارچے کھائے باقی اور لوگونکو دیے الاحوار کے ذکر سے یہ
مقصود ہے کہ وہ ناقہ حاملہ تھی جسکی قدر عرب بہت کرتے ہین اور اُسکو اپنے اموال عزیزہ سے شمار کرتے ہین۔

فَإِنْ مُتُّ فَانْعِينِي بِمَا أَنَا أَهْلُهُ ۔۔ وَشُقِّي عَلَيَّ الْجَيْبَ يَا ابْنَةَ مَعْبَدِ

النعي اشاعة خبر الميت ترجمہ سو اگر مین مرون تو اے میرے بھائی معبد کی بیٹی یعنی میری بھتیجی تو میری خبر مرگ کو
احیاء عرب مین فاش کرنا اور میرے وہ اوصاف جنکا مین سزاوار ہون خوب بیان کرنا اور اپنا گریبان میرے غم
مین چاک کرنا - یہ وہی صورت ہے کہ شراح نے اس حدیث کی شرح مین لکھا ہے کہ ان المیت یعذب ببکاء
اہله علیه - یعنی یہ عذاب بصورت وصیت میت ہوتا ہے۔

وَلَا تَجْعَلِينِي كَامْرِئٍ لَيْسَ هَمُّهُ ۔۔ كَهَمِّي وَلَا يُغْنِي غَنَائِي وَمَشْهَدِي

الغناء النفع - والمشهد الشهود - واراد بقوله مشهدي اي لا يشهد مشهدي فحذف الفعل للعلم به ترجمہ اور تو مجکو اُس
شخص کے موافق نہ سمجھیو کہ اُسکا قصد وارادہ میری ہمت عالی کے مانند نہو - اور میری طرح مخلوق کو نفع نہ پہونچا سکے

اور معرکون مین ایسا بندوبست نکر سکے جیسا درصورت میری موجودگی کے ہوتا ہے - یعنی مجھپر گریہ زاری میری قدر کے مطابق ہو نہ مثل کم قدرون کے -

بطیٔ عن الجلّٰی سریع الی الخنا | ذلولٍ باجماع الرجال ملهّد

الخنا الفحش - والجلی الامر العظیم - والاجماع جمع جمع وهو ان تضم اصابعک بجمیعها فی کفک - واللهد الدفع بجمع الکف والتلهید للمبالغة ترجمہ تو مجکو اس مرد کی سانہ سمجھ کہ وہ بڑے کامون مین دیر رس ہو اور فحش اور اہیات کیطرف تیز رو اور محافل سے مردون کے لات گھونسے کھاکر بحالت ذلت نکالا جاوے -

فلو کنتُ وغلاً فی الرجال لضرّنی | عداوة ذی الاصحاب والمتوحّد

الوغل الضعیف اللئیم ترجمہ سواگر مین اور مردون مین ضعیف اور دل کا بودا ہوتا تو مجکو البتہ دشمنی جتھے والے اور اکیلے شخص کی نقصان پہونچاتی -

ولکن نفی عنّی الرجال جراءتی | علیهم واقدامی وصدقی ومحتدی

الجراءة الشجاعة والمحتد الاصل ترجمہ مگر میری جرأت وعلو ہمت اور سب آگے بڑھنے و راست کہنے اور عالی خاندان ہونے نے لوگون کو مجھ سے دور و دفع کر دیا - اب کوئی میرا بدخواہ میرے پاس نہین پھٹکتا -

لعمرک ما امری علیَّ بغُمّة | نهاری ولا لیلی علیّ بسرمد

الغمة المبهم الملتبس - والسرمد الدائم ترجمہ تیری زندگی کی قسم کہ کوئی امر مجکو دن مین شبہ و تردد مین نہین ڈالتا اور نہ کسی فکر مین میری رات مجھپر بسبب درازی کے بنی رہتی ہے - خلاصہ یہ ہے کہ مین صاحب ہمت اور بلند ارادہ کا آدمی ہون شب و روز مین میرا کوئی کام اٹکا نہین رہتا سب آسان ہوجاتے ہین ہمت مردان مدد خدا -

ویومٍ حبستُ النفسَ عند عراکه | حفاظاً علی عوراته والتهدّد

العراک القتال - والعورة خلل فی الحرب - والواو واو رب ترجمہ ایسے بہت روز ہین جنمین مینے اپکو وقت گرمی ہنگامہ جنگ بنظر حفاظت عیوب وخیال دشمنون کی دہمکیون کے روکا ہے - یعنی مین نے ایسے نازک وقت مین میدان نہین چھوڑا تاکہ پردہ دری نہو اور آبرو بنی رہے -

علی موطنٍ یخشی الفتی عنده الردی | متی تعترک فیه الفرائص تُرعد

الموطن موضع الحرب - والردی الهلاک - والاعتراک الازدحام - والفرائص جمع فریصة وهی موضع بین الجنب والکتف ترعد عند الفزع - وعلی موطن متعلق بحبست ترجمہ مین نے آپکو ایسی جگہ بھاگنے سے روکا جہان جوانمرد کو خوف ہلاک ہو اور جب وہان ہنگامہ کارزار گرم ہو تو بسبب شدت خوف کے دل کانپنے لگے اور اس سبب سے وہ پارۂ گوشت جو درمیان پہلو اور شانہ کے ہے ہلنے لگے -

اَرَی الْمَوْتَ اَعْدَادَ النُّفُوْسِ وَلَا اَرٰی ۔۔۔ بَعِیْدًا غَدًا مَا اَقْرَبَ الْیَوْمَ مِنْ غَدِ

الاعداد بالفتح جمع عدد والمراد علے قدرہا ۔ ویجوز ان یکون مصدرًا مجہولا بمعنے المعد ترجمہ مین موت کو موافق شمار جانون کے سمجھتا ہون یعنی ہر ایک جان کی موت علیحدہ ہے ۔ یا مین موت کو ہر جان کے لیئے آمادہ دیکھتا ہون اور مین کل یا فردا کو دور نہین سمجھتا جیسا کہ کسی نے کہا ہے ؎ فغیر بعید کلما ھو آت ۔ پھر کہتا ہے کہ آج کل سے کسقدر قریب ہے ۔ یعنے اُسکے شدتِ قرب سے تعجب آتا ہے ۔

وَاَصْفَرَ مَضْبُوْحٍ نَظَرْتُ حِوَارَہٗ ۔۔۔ عَلَی النَّارِ وَاسْتَوْدَعْتُہٗ کَفَّ مُجْمِدِ

المضبوح الذی غیرتہ النار ۔ وعنی بالاصفر قدح المیسر فانہ یکون اصفر بالنار ۔ ونظرہ ای انتظرہ ۔ والحوار الرجوع ۔ والمجمد ای القمار الذی یضرب بالقداح او الذی لا یفوز ترجمہ اور بہت سے زرد رنگ تیر قمار کے جو بلحاظ صلابت آگ سے ایسے سینکے ہوئے تھے کہ آگ کا اُنمین اثر ہو گیا تھا جبکہ ہم قحط کے دنون مین بسبب شدت سرما آگ سے تاپتے تھے مینے ایسے قمار بازی کے یا ایسے شخص کے ہاتھ مین دیئے جو ہمیشہ ہارتا تھا اور شکست نصیب تھا اور اُسکے جواب کا منتظر رہا ہون ۔ خلاصہ یہ ہے کہ حسب دستور عرب جاہلیۃ اپنی قمار بازی کی تعریف کرتا ہے ۔ اور قمار بازی کو مایۂ فخر اس خیال سے سمجھتے تھے کہ یہ کام اسخیا کا تھا ۔ بخیل تو اُسکے پاس ہی نہین پھٹکتا تھا ۔

سَتُبْدِیْ لَکَ الْاَیَّامُ مَا کُنْتَ جَاہِلًا ۔۔۔ وَیَاْتِیْکَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ

قولہ لم تزود ای لم تعطہ زادا وہو طعام المسافر ترجمہ اب تجھپر زمانہ اُس چیز کو ظاہر کر دیگا جسکو تو نہین جانتا اور تیرے پاس مختلف زمانہ کی خبرین وہ لاویگا جسکو تو نے توشۂ سفر نہین دیا

وَیَاْتِیْکَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَمْ تَبِعْ لَہٗ ۔۔۔ بَتَاتًا وَلَمْ تَضْرِبْ لَہٗ وَقْتَ مَوْعِدِ

باع ہہنا بمعنے اشتری ۔ والبتات الذات ومتاع المسافر ترجمہ اور تیرے پاس وہ شخص خبرین لاویگا جسکے لیئے تو نے توشۂ سفر نہین خریدا اور نہ اُسکے لیئے تو نے کوئی میعاد مقرر کی

تمت المعلقۃ الثانیۃ فلہ الحمد وتتلوہا الثالثۃ وہی لزہیر بن ابی سلمے المزنی وہو من شعراء الجاہلیۃ ۔ یہ شخص اس قصیدہ مین حارث بن عوف بن ابی حارثہ وہرم بن سنان بن ابی الحارثۃ کی جو مرّی تھے اسلیئے تعریف کرتا ہے کہ انہون نے دو قبیلون مین عبس وذبیان مین صلح کرادی تھی اور تمام بارِ دیت اپنے اوپر لے لیا تھا اور خلاصہ اس قصہ کا یہ ہے کہ ورد بن حابس عبسی نے ہرم بن ضمضم کو ایک معرکہ مین قبل صلح کے قتل کر دیا تھا بعد ازان دونون فریق مین صلح ہو گئی تھی مگر اس صلح مین مقتول کا بھائی حصین بن ضمضم داخل نہین ہوا تھا اور قسم کھائی تھی کہ جب تک مین ورد بن حابس لپنے بھائی کے قاتل کو یا اور کسی شخص عبسی کو قتل نکرلون غسل نکرونگا

مگر حال اُسکی قسم کا کسیکو معلوم نہین ہوا تھا۔ اسکے بعد اتفاقاً ایک شخص بنی عبس کا حصین مذکور کا مہمان ہوا اور جب اُسکو تحقیق ہوگیا کہ یہ مہمان عبسی ہے تو اُسنے اُسکو اپنے بھائی کے قصاص مین مارڈالا جسوقت یہ خبر حارث بن عوف وہرم بن سنان نے جو رئیس قوم بنی مرہ اور صلح پسند تھے سُنی تو نہایت ناراض ہوئے اُدھر بنی عبس نے حمایت مقتول کے سبب چڑہائی کی۔ ناچار حارث نے سو اونٹ دیت کے بنی عبس کے پاس بھیجے اور ساتھ اپنا ایک بیٹا کر دیا اور قاصد کی معرفت کہلا بھیجا کہ سو شتر دیت کے پیش کرتا ہون اگر انکو قبول کرو تو بڑی عنایت ہے ورنہ میرا بیٹا حاضر ہے اسکو قصاصاً قتل کردو۔ اسپر ربیعہ بن زیاد نے اپنی قوم سے کہا کہ تمہارے بھائی حارث نے سو شتر اور اپنا بیٹا تمہارے پاس بھیجا ہے اب چاہو شتران دیت قبول کرلو اور چاہو اُسکے بیٹے کو قتل کرو۔ یہ سُنکر بنی عبس نے کہا کہ ہمکو شتران دیت لینا اور اپنی قوم سے صلح کرنا منظور ہے اور دونون مین صلح بخیر ہوگئی۔ اس لیے شاعر اُن دونون کی تعریف کرتا ہے اور یہ قصیدہ بھی بحر طویل مین ہے اور شمار اُسکے اشعار کا چونسٹھ ہے۔

أَمِنْ أُمِّ أَوْفَى دِمْنَةٌ لَمْ تَكَلَّمِ	بِحَوْمَانَةِ الدَّرَّاجِ فَالْمُتَثَلَّمِ

الهمزة للاستفهام۔ وام اوفى كانت امرءة من بني اسد فغارت على ام كعب وبجير فطلقها وندم على ذلك وكان من عادتهم انهم كانوا يطلقون ازواجهم ثم يذكرون ذلك في اشعارهم۔ والدمنة ما اسود من آثار الديار بالرماد وغيره۔ والحومانة الارض الغليظة۔ والدراج والمتثلم موضعان ترجمہ کیا یہ جونشان آبادی مثل راکھ وغیرہ کے دکھائی دیتے ہین ام اوفی کے مکان کے ہین جو ہمارے سوال کا جواب نہین دیتے اور یہ زمین سخت مواضع دراج ومتثلم مین ہین یہ استفسار یا تو بطور دردمندی کے ہے یا بطریق شک کے کہ بعد عرصۂ دراز اُسکا پہچاننا مشکوک ہے

وَدَارٌ لَهَا بِالرَّقْمَتَيْنِ كَأَنَّهَا	مَرَاجِيعُ وَشْمٍ فِي نَوَاشِرِ مِعْصَمِ

الرقمتان روضتان بناحية الصمان وهو قريب من المتثلم۔ والمراجيع جمع مرجع واراد بها ما كرر وجدد من الوشم۔ والنواشر العصب عروقه۔ والمعصم موضع السوار من اليد۔ ودار عطف على دمنة ترجمہ اور کیا ام اوفی کی فرودگاہ ہونے سے وہ اُسکا گھر ہے جو دو باغ ناحیہ صمان مین واقع ہے اور وہ بسبب کہنگی کے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا وہ گودنے کے مکرر نشان پہونچے کی جانب بیرونی مین ہین۔ آثار باقیہ دار ام اوفی کو گودنے کے نشانون سے جو مکرر ہوئے ہون تشبیہ دی ہے

بِهَا الْعِينُ وَالْآرَامُ يَمْشِينَ خِلْفَةً	وَأَطْلَاؤُهَا يَنْهَضْنَ مِنْ كُلِّ مَجْثَمِ

العين بقر الوحش الواحد اعين۔ وانما سميت بذلك لسعة العين۔ ويمشين خلفة اي تذهب هذه وتجئ هذه۔ والاطلاء جمع الطلا هو ولد ذوات الظلف۔ والمجثم المربض ترجمہ اُس گھر مین بالفعل بیل گائے اور ہرن ایک دوسرے کے پیچھے پھر رہے ہین اور اُن کے بچے اپنی مادرون کا دودھ پینے کے لیے ہر جگہ سے اُٹھتے ہین۔ غرض یہ ہے کہ اب وہ گھر ویران ہوگئے کہ وہان وحشیون کی ریل پیل ہے۔

وَقَفْتُ بِهَا مِنْ بَعْدِ عِشْرِينَ حِجَّةً | فَلَأْياً عَرَفْتُ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمِ

الحجة السنة - واللای الابطاء والجهد - ولأیاً منصوب علی الحال من ضمیر عرفت ترجمہ مجکو اس منزل مین بیس برس کے بعد ٹھیرنا نصیب ہوا سو بسبب گذرنے زیادہ عرصہ اور بدل جانے ہیئت مکان کے اسکو بدشواری بہت سوچنے کے بعد مین نے پہچانا۔

أَثَافِيَّ سُفْعاً فِي مُعَرَّسِ مِرْجَلٍ | وَنُؤْياً كَجِذْمِ الْحَوْضِ لَمْ يَتَثَلَّمِ

الاثافی جمع اثفیة وہی احدی الحجارة الثلث التی یوضع علیہا القدر - والسفع جمع الاسفع وہو الاسود والمعرس موضع التعریس وہو النزول فی آخر اللیل واراد بہ ہہنا موضع المرجل - والنؤی بضم النون حفیرة تحفر حول الخباء لئلا یدخل فیہ الماء الذی ینصب من البیت عند المطر - والجذم الاصل - والتثلم التہدم - ونصب اثافی علی البدل من الدار - ونؤیا علی العطف علی اثافی وجملہ لم یتثلم فی موضع الحال من نؤیا ترجمہ یعنے سیاہ پتھرون کو جنپر دیگ کو رکھکر پکایا تھا اور اس نالی کو جو ڈیرو کے گرد پانی کے روکنے کو کھودی تھی اور اصل حوض کے برابر تھی اور ابتک ٹوٹی پھوٹی نہ تھی پہچانا - خلاصہ یہ ہے کہ منزل محبوب کو نشانہاے مذکورہ سے پہچانا۔

فَلَمَّا عَرَفْتُ الدَّارَ قُلْتُ لِرَبْعِهَا | أَلَا انْعِمْ صَبَاحاً أَيُّهَا الرَّبْعُ وَاسْلَمِ

الربع الدار - وقولہ انعم صباحا من تحیة العرب فی الجاہلیة بلفظ الامر ومعناہ الدعاء ای انعم عیشک فی صباحک - وانما قال صباحا لان الغارات اکثر ما تقع فی الصباح ترجمہ جب مینے فرودگاہ حبیب کو بعلامات مذکورہ شناخت کیا تو مینے اسکو مخاطب بناکر کہا کہ تو بوقت صبح لوٹ مار سے بچیو اور یہ ہنگام تیرا چین سے گزرے اور آفات دہر سے محفوظ رہیو - وقال المتنبی فی مثل ہذا وفاق علیہ کثیرا ولا غرو فانہ المتاخر والفضل للمتقدم حیث یقول ؎

نعم صباحا لقد ہیجتنا شجنا | واردد تحیتنا انا محبوک

تَبَصَّرْ خَلِيلِي هَلْ تَرَى مِنْ ظَعَائِنٍ | تَحَمَّلْنَ بِالْعَلْيَاءِ مِنْ فَوْقِ جُرْثُمِ

التبصر النظر بالتامل - والظعائن جمع الظعینة وہی المرأة فی ہودجہا - والعلیاء الارض المرتفعة - وجرثم ماء لبنی اسد ترجمہ ای میرے یار ذرا آنکھ جماکر غور دیکھ کیا تجکو ایسی زنان ہودج نشین نظر آتی ہین جو اونچی زمین پر بالاے آب جرثم اپنا اسباب کسکر آمادہ سفر ہین - یعنے مجکو بتقاضاے اشتیاق ایسا ہی خیال بندھ گیا ہے اب تو بھی دیکھ کہ یہ خیال محض ہے یا اسکی کچھ اصل بھی ہے اگر تجکو بھی میرا خیال صحیح معلوم ہو تو مین بیتابانہ و مشتاقانہ ہوا کے گھوڑے پر سوار ہو کر وہان پہونچون اور نظارہ سے متمتع ہون اور اپنی آنکھین سینکون وللہ در القائل ؎
چنین کہ رقص کنان گرم مے رود مجنون * مگر ز دور نگاہش بمحمل افتاد ست - ناظم دیار محبوبہ کو ایک عرصہ دراز کے بعد دیکھکر اور ایام وصال کو یاد کرکے اور محبوبہ کے عشق مین محو ہو کر ایسا مدہوش و از خود رفتہ ہوا

کہ اُسکو یہ خیال بندھ گیا کہ گویا محبوبہ کی سواریان ابھی یہان سے جارہی ہین اور اُسکے دیدار کا مشتاق ہوگیا ورنہ بیس برس کے بعد کہان محبوبہ اور کیسی سواریان سچ ہے ع محبت کیا بھلے چنگے کو دیوانہ بناتی ہے۔

عَلَوْنَ بِأَنْمَاطٍ عِتَاقٍ وَّكِلَّةٍ	وِرَادٍ حَوَاشِيهَا مُشَاكِهَةِ الدَّمِ

الباء فی قولہ بانماط للتعدیۃ۔ والنمط ضرب صوف یطرح علی الہودج۔ والعتاق الکرام جمع عتیق۔ والکلۃ الستر الرقیق یطرح علی النمط۔ والوراد بالکسر جمع ورد وہو الاحمر۔ والمشاکہۃ المشابہۃ مجرور علی انہ نعت کلۃ۔ ویروی وعالین انماطا ای طرفیہا علی الہوادج۔ وقولہ حواشیہا مرفوع بوراد والضمیر لانماط ترجمہ اُن ہودج نشین عورتون نے اپنے ہودجون پر اونی کپڑے ڈالے اور اُنپر ہلکا سا پردہ ایسے سرخ کنارونکا زیبایش کے لیے لٹکایا کہ اُنکا رنگ خون کے مانند یا دم الاخوین کے مثل سرخ تھا یعنے اے دوست تو محبوبہ کی سواریونکو دیکھ کہ ایسے ٹھاٹھ سے جارہی ہین اسی قسم کے اگلے شعر ہین۔

وَوَرَّكْنَ فِي السُّوبَانِ يَعْلُونَ مَتْنَهُ	عَلَيْهِنَّ دَلُّ النَّاعِمِ الْمُتَنَعِّمِ

ورکن ای عدلن۔ والسوبان اسم وادٍ۔ والدل الغنج۔ والتنعم التکلف فی النعمۃ۔ وجملۃ یعلون متنہ فی موضع الحال من ضمیر ورکن ترجمہ اور زنہارے ہودج نشین اُس راہ سے جسپر وہ چلتی تھین وادی سوبان کیطرف جھک گئین ایسے حال مین کہ اُسکی بلندی پر چڑھتی تھین اور اُسوقت اُنپر ناز معشوق نازک اندام خوش حال کا نمایان تھا۔

بَكَرْنَ بُكُورًا وَّاسْتَحَرْنَ بِسُحْرَةٍ	فَهُنَّ لِوَادِي الرَّسِّ كَالْيَدِ لِلْفَمِ

یقال بکر اذا خرج بکرۃ فی حاجۃ۔ واستحر اذا خرج فی السحر وہو قبل الفجر حین تکون الظلمۃ باقیۃ۔ والرس اسم وادٍ ترجمہ اے دوست تو اُن کو ایسے حال مین دیکھ کہ وہ صبح کو نور کے تڑکے بارادہ روانگی وادی رس اُٹھین اور اُسمین ایسے بے تکلف ہونچین جیسا ہاتھ سیدھا مُنہ مین جاتا ہے۔

وَفِيهِنَّ مَلْهًى لِّلَّطِيفِ وَمَنْظَرٌ	أَنِيقٌ لِّعَيْنِ النَّاظِرِ الْمُتَوَسِّمِ

الملہی اللہو وموضعہ۔ واللطیف المتالق الحسن المنظر۔ والانیق المعجب فہو فعیل بمعنے مفعل کالالیم بمعنے المولم۔ والتوسم تتبع محاسن الشئ ترجمہ اور تو اُنکو ایسے حال مین دیکھ کہ اُنمین لطیف الطبع شخص کے لیے دل لگی اور خوش طبعی کا موقع ہے اور نظر باز حسن پرست کے واسطے بابت نظر بازی اور دریافت دقائق حسن اور گھور نیکو وہ بہت اچھے دیدار کی جگہ ہے۔

كَأَنَّ فُتَاتَ الْعِهْنِ فِي كُلِّ مَنْزِلٍ	نَزَلْنَ بِهِ حَبُّ الْفَنَا لَمْ يُحَطَّمِ

الفتات کغراب الاجزاء المقطوعۃ من الشئ۔ والعہن الصوف المصبوغ۔ والفنا حب عنب الثعلب۔ والحطم الکسر ترجمہ سرخ اونی ٹکڑے جو آرایش ونمایش کے لیے ہودونپر ڈال رکھے تھے ہر فرودگاہ پر جہان وہ اُترین ایسے نازک با آب وتاب معلوم ہوتے تھے کہ گویا وہ مکوے سرخ کے ایسے دانے ہین جو توڑے نہین گئے بلکہ اپنے درخت پر صحیح سالم نمایان ہین۔

فَلَمَّا وَرَدْنَ الْمَاءَ زُرْقًا جِمَامُهُ	وَضَعْنَ عِصِيَّ الْحَاضِرِ الْمُتَخَيِّمِ

الزرق جمع الازرق ولا تیرای الماء زرقا الا اذا کان عمیقا منصوب علی الحالیة - والجمام جمع الجم وہو ما اجتمع من الماء فے البیر وغیرہ مرفوع بزرقا والعصی جمع العصا وہو فعول وربما کسرت العین لما بعدہا من الکسرة - ووضع العصا کنایة عن الاقامة - والتخیم ابتناء الخیمة ترجمہ جب وہ عورتین ایسے پانی پر اترین جسکے گہراؤ کے موقع بہت گہرے اور نیلگون وصاف تھے تو انہون نے مثل مقیم خیمہ باش کے ہاتھون کی چھڑیان رکھدین یعنی وہان مقیم ہوگئین دستور ہے کہ جب مسافر کسی جگہ قیام کرتا ہے تو اپنا عصا ہاتھ سے رکھدیتا ہے قال بعضہم - ؎

والقی عصاها واستقر بها النوی	کما قر عینا بالایاب المسافر
جعلن القنان عن یمین وحزنه	وکم بالقنان من محل ومحرم

القنان جبل لبنی اسد - والحزن الارض الغلیظة - والمحل من لا عهد له ولا ذمة - والمحرم من له حرمة الذمة ترجمہ ان محبوبہ عورتون نے کوہ قنان اور اسکی سخت زمین کو اپنے دہنے ہاتھ کی طرف چھوڑا اور کوہ قنان مین ہمارے بہت سے ایسے دشمن ہین جنکا قتل ہمکو حلال ہے اور بہت سے ایسے دوست ہین کہ بسبب عہد انکا قتل ہمکو حرام ہے

ظهرن من السوبان ثم جزعنه	علی کل قینی قشیب ومفأم

الجزع قطع الوادی عرضا - وکل صانع عند العرب قین فالحدادون - والجزار قین - واراد بالقینی ہہنا الرحال والقشیب الجدید - والمفأم المتوسع - وقوله علی کل قینی ای رحل قینی فحذف الموصوف ترجمہ وہ عورتین وادی سوبان سے جلوہ فرما ہوئین پھر اسکو اسکے عرض مین قطع کیا ایسے حال مین کہ وہ ہر ہودے جدید اور وسیع مین سوار تھین

فاقسمت بالبیت الذی طاف حوله	رجال بنوه من قریش وجرهم

جرہم حی من الیمن تزوج فیہم اسمعیل علیه السلام فغلبوا علی الکعبة والحرم بعد وفاته علیه السلام وضعف امرا ولاده ثم استولی علیه بعد جرہم خزاعة الی ان عادت الی قریش - وقریش اسم لولد النضر بن کنانة بن خزیمة ترجمہ جب صلح اس طرح کامل ہوگئی تو مین اس گھر کی قسم کھاتا ہون کہ جسکے گرد اس کے تعمیر کرنے والون قریش اور جرہم نے طواف کیا یعنے خانہ کعبہ کی -

یمینا لنعم السیدان وجدتما	علی کل حال من سحیل ومبرم

السحیل من الحبل الذی یفتل فتلا واحدا کما یفتل الخیاط خیطه - والمبرم الذی جمع بین مفتولین فتلا فتلا واحدا ثم السحیل ہہنا کنایة عن الرخاء - والمبرم عن الشدة - ویمینا منصوب علی المصدریة من اقسمت ترجمہ مین کعبہ شریف کی سچی قسم کھاتا ہون کہ تم دونون بحالت سختی ونرمی نہایت عمدہ سردار پائے گئے یعنی ہمیشہ تم قابل تعریف ہو - مراد دونون سردارون سے وہی حارث بن عوف وہرم بن سنان مذکوران سابق ہین -

سعی ساعیا غیظ بن مرة بعدما	تبزل ما بین العشیرة بالدم

وارادبالمئین المئین من الابل - وضمیر اصبحت وتک فی ینجمہا للابل - وہاء فیہا راجعۃ الی الحرب ترجمہ بذریعہ دیئے سیکڑون شترون کے زخم اچھے ہوکر محو ہوگئے - اب وہ شخص جواس جنگ کے معاملہ مین بالکل بے گناہ تھا اُن شترون کو قسط وار ادا کر رہا ہے -

يُنَجِّمُهَا قَوْمٌ لِقَوْمٍ غَرَامَةً ۔ وَلَمْ يُهَرِيقُوا بَيْنَهُمْ مِلْءَ مِحْجَمِ

الملاء بالکسر ما یملأ بہ الشیء - والمحجم آلۃ الحجام وہو ما یمتص بہ الدم - والہاء فی ینجمہا للابل ترجمہ اب اُن اونٹون کو ایک بیگناہ قوم دوسری قوم کو بطور تاوان باقساط ادا کررہی ہے حالانکہ قوم بیگناہ نے اس قوم کا خون جسکو شتران دیت دیجاتی ہے سینگی بھر بھی نہین گرایا - یعنی اس قوم بیگناہ کا دیت دینا محض براہ صلح خیر وفضل و شرف ہے

فَأَصْبَحَ يُحْدَى فِيهِمُ مِنْ تِلَادِكُمْ ۔ مَغَانِمُ شَتَّى مِنْ إِفَالٍ مُزَنَّمِ

حداہ ساقہ والفعل مجہول - والشتیت المتفرق جمعہ شتی - والافال جمع افیل وہو الصغیر من الابل - والزنمۃ قطع شیٔ من اذن البعیر وترکہ معلقا یفعل ذلک بالکرام من الابل یقال بعیر مزنم - وروی افال مزنم بالاضافۃ فعلی ہذا المزنم اسم فحل ترجمہ سواب یہ حال ہوا کہ مقتولون کے وارثون کی طرف تمہارے موروثی مال مین سے متفرق غنیمتین شترون کے چھوٹے بچے کان کٹے ہوئے یعنے نسل کے عمدہ یا مزنم شتر کے بچے ہنکائے جاتے ہین -

أَلَا أَبْلِغِ الْأَحْلَافَ عَنِّي رِسَالَةً ۔ وَذُبْيَانَ هَلْ أَقْسَمْتُمُ كُلَّ مُقْسَمِ

الاحلاف جمع حلیف وہو المتعاہد - واراد بالاحلاف اسدا وغطفان ترجمہ سن اے مخاطب ہم عہدون یعنے بنی اسد وغطفان کو میرا یہ پیغام پہونچادے کہ تمنے طرح طرح کی اسقدر قسمین کھائین کہ ہم صلح پر تہ دل سے [illegible] ہان تواب ہم اس قسم پر ثابت رہو اور اسکو ہرگز نہ توڑو -

فَلَا تَكْتُمُنَّ اللَّهَ مَا فِي صُدُورِكُمْ ۔ لِيَخْفَى وَمَهْمَا يُكْتَمِ اللَّهُ يَعْلَمِ

اللام لام کی - ومہما شرط - ویعلم جوابہ ترجمہ سو اللہ تعالے سے اپنے دلونکی باتین ہرگز مت چھپاؤ اس غرض سے کہ وہ بات خدا سے چھپی رہے گی - کیونکہ جو بات خدا سے چھپائی جاتی ہے وہ اُسکو جانتا ہے

يُؤَخَّرْ فَيُوضَعْ فِي كِتَابٍ فَيُدَّخَرْ ۔ لِيَوْمِ الْحِسَابِ أَوْ يُعَجَّلْ فَيُنْقَمِ

یؤخر مجزوم علی البدل من قولہ یعلم ترجمہ اور جب خدا تعالے نے تمہارے دل کا فریب جان لیا تو یا تو اسکے عذاب مین تاخیر کیجاویگی اور نامہ اعمال مین لکھی جاویگی پھر روز قیامت کے لیئے ذخیرہ رکھی جاویگی کہ اس روز اسکی بازپرس ہوگی یا اسکی بابت عذاب مین شتابی کیجاویگی یعنی دنیا ہی مین قبل جانے آخرت کے انتقام لیا جاویگا غرض عذاب خداوندی سے نجات نہین ہے جلد ہوگا دیر مین ہوگا - اس شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ جاہلی شاعر حشر ونشر وجزاے اعمال کا قائل تھا -

وَمَا الْحَرْبُ اِلَّا مَا عَلِمْتُمْ وَذُقْتُمُوْا	وَمَا هُوَ عَنْهَا بِالْحَدِيْثِ الْمُرَجَّمِ

الرجم تکلم الرجل بالظن ومنہ الحدیث المرجم لایوقف علے حقیقتہ - ومفعول علمتم محذوف ای ماعلمتموہ **ترجمہ** اور بالفرض تم نے عہد توڑا اور لڑائی کی نوبت پہونچی تو یہ جان لوکہ لڑائی خالہ جی کا گھر نہین ہے کہ جین سے جا بیٹھو کیونکہ اُسکا حال صعوبت اشتمال تم بخوبی جانتے ہو کہ اُسکے مزہ کو چکھہ چکے ہو - اور مین جو تمکو لڑائی کی دشواری کی خبر دے رہا ہون یہ اٹکلو بات نہین ہے بلکہ تحقیقی ہے -

مَتٰى تَبْعَثُوْهَا تَبْعَثُوْهَا ذَمِيْمَةً	وَتَضْرَ اِذَا ضَرَّيْتُمُوْهَا فَتَضْرَمِ

الضری والضراوۃ شدۃ الحرص - والتضریۃ الحمل علے الضراوۃ - وضرمت النار تضرم التہب - ونصب ذمیمۃ علی الحال من المفعول فی تبعثوہا **ترجمہ** جبکہ تم جنگ کو برانگیختہ کروگے اور اس فتنہ خوابیدہ کو بیدار تو تم اُسکو بُری صورت مین اُٹھاؤگے اور اگر تم اُسکو حرص دلاؤگے تو اُسکی حرص شدید ہوجاویگی اور وہ بھڑک اُٹھیگی - خلاصہ یہ کہ اُسکی ابتدا حقیر ہوتی ہے اور پھر بڑھہ جاتی ہے -

فَتَعْرُكُكُمْ عَرْكَ الرَّحٰى بِثِفَالِهَا	وَتَلْقَحْ كِشَافًا ثُمَّ تُنْتَجْ فَتُتْئِمِ

العرک الدلک - والثفال بالکسر جلد یوضع تحت الرحی لیسقط علیہ الدقیق - ولقحت الناقۃ اذا قبلت ماء الفحل والکشاف ان تلقح الناقۃ سنتین متوالیتین ونتجت مجہولا اذا ولدت - والاتام ان تلد الانثی توامین - وقولہ عرک الرحی ای عرکا مثل عرک الرحی - وبثفالہا ای مع ثفالہا وہو فی موضع الحال - وقولہ کشافا منصوب علی المصدریۃ صفۃ لمحذوف ای لقاحا کشافا **ترجمہ** سو وہ لڑائی تمکو ایسے پیس ڈالیگی جیسے چکی دانہ کو اپنی کھال پر جو اُسکے نیچے بچھاتے ہین پیس ڈالتی ہے - اور ہر سال گابھن ہوگی اور ہر ایک دفعہ مین دو جوڑیا بچے جنیگی - یہان ثفال کو اس لیے ذکر کیا کہ وہ اُسیوقت بچھایا جاتا ہے جب پیسنا منظور ہو - اور لڑائی کے ہلاک کرنے کو چکی کا دانہ پیسنا کہا اور اُن شرور کو جو لڑائی سے پیدا ہوتے ہین اُس اولاد سے تشبیہ دی جو مادر سے پیدا ہوتی ہے - خلاصہ یہ کہ شر ترقی کریگا -

فَتُنْتِجْ لَكُمْ غِلْمَانَ اَشْاَمَ كُلُّهُمْ	كَاَحْمَرِ عَادٍ ثُمَّ تُرْضِعْ فَتَفْطِمِ

اشأم افعل من الشؤم وہو ضد الیمن وقولہ کاحمر عاد اراد کاحمر ثمود لانہما آل ارم بن سام بن نوح علیہ السلام قیل لہ احمر عاد حتی اشتہر بہ فی الشعر او کما قال ہ کاحمر عاد او کلیب بن وائل وہو لقب لعاقر ناقۃ صالح علیہ السلام واسمہ قدار بن سالف **ترجمہ** سو اُس لڑائی سے ایسے منحوس بچے پیدا کیے جاوینگے جیسے احمر یعنے قدار جسنے صالح ع کے ناقہ کی کوچین کاٹین اور سبب ہلاکت تمام قوم کا ہوا - پھر وہ لڑائی اُن بچونکو دودہ پلاوے گی اور پھر دودہ چھڑائیگی یعنی لڑائی سبب بڑے فساد کی ہوگی -

فَتُغْلِلْ لَكُمْ مَا لَا تُغِلُّ لِاَهْلِهَا	قُرًى بِالْعِرَاقِ مِنْ قَفِيْزٍ وَّدِرْهَمِ

غلت الارض تغل ای اعطت الغلة - والقری جمع قریة علی غیر قیاس والقیاس قراءٌ کظبیة وظباء ترجمہ پس وہ لڑائی تمکو ایسی پیداوار اور حاصل جنس و نقد دیگی کہ دیہات عراق باینہمہ سرسبزی و زرخیزی تمکو اسقدر حاصل و پیداوار نہ دینگے یعنی جب لڑائی کا سلسلہ دراز ہوگا تو اس سے تمکو بیشمار مضرتین اور تکالیف لاحق ہونگی ولقد صدق -

بِمَا لَا یُؤَاتِیهِمْ حُصَیْنُ بْنُ ضَمْضَمِ	لَعَمْرِی لَنِعْمَ الْحَیُّ جَرَّ عَلَیْهِمُ

الجریرة الجنایة - والمؤاتاة الموافقة - حصین بن ضمضم قد تقدم حدیثہ ترجمہ اپنی عمر کی قسم قبیلہ مذکور کیا اچھا ہے جنکی خلاف رائے حصین بن ضمضم نے برا کام کیا اور تاوان اسکا انپر ڈالا حالانکہ اس حرکت مین یہ قوم اُسکی ہم رائے اور موافق نہ تھی یعنی بعد صلح کے حصین نے ایک عبسی کو جو اسکا مہمان تھا مار ڈالا بعوض اپنے بھائی ہرم بن ضمضم کے -

فَلَا هُوَ أَبْدَاهَا وَلَمْ یَتَقَدَّمِ	وَکَانَ طَوَى کَشْحًا عَلَى مُسْتَکِنَّةٍ

طوی کشحہ علی کذا ای اضمرہ فی صدرہ والاستکنان الاستتار - و علی مستکنة ای علی نیة مستکنة ترجمہ اور حصین نے اپنے سینہ مین اپنے ارادہ کو چھپا رکھا تھا سوائے اپنی نیت کسی پر ظاہر نہ کی اور نہ پیش از وقت اسطرف بڑھا یعنے جب اسکو موقع اپنا ملا بدلا لے لیا -

عَدُوِّی بِأَلْفٍ مِنْ وَرَائِیَ مُلْجَمِ	وَقَالَ سَأَقْضِی حَاجَتِی ثُمَّ أَتَّقِی

اراد بالملجم بکسر الجیم الفوارس و بفتحہا الخیول ترجمہ اور اس نے اپنے دل مین کہا کہ مین پہلے اپنا مطلب پورا کرونگا یعنے اپنے بھائی کا قصاص لونگا پھر اپنے دشمن سے بذریعہ ہزار سوار یا ہزار گھوڑون لگام دیے ہوئے و آمادہ جنگ کے جو میرے پیچھے ہونگے بچونگا

لَدَى حَیْثُ أَلْقَتْ رَحْلَهَا أُمُّ قَشْعَمِ	فَشَدَّ وَلَمْ یُفْزِعْ بُیُوتًا کَثِیرَةً

شد ای حمل - والافزاع الاخافة - وام قشعم فاعل القت الموت وسمی بہ لان القشعم النسر المسن والموت مطعمہ من اجساد الاموات فکانہ امہ - وقولہ بیوتا اراد اہل بیوت - وحیث القت رحلہا ای موضع القائہا الرحل وہو المنزل ترجمہ پس حصین نے شخص عبسی پر تنہا حملہ کیا اُسجگہ پر جہان مقتول کی موت نے اپنا کجاوہ ڈالا تھا اور اپنی قوم یا مقتول کی قوم بہت سے لوگون کو نہ ڈرایا - خلاصہ یہ ہے کہ اس نے اسکو تنہا مارا اور اس قصور مین کسی اور اپنی قوم کے آدمی کو شریک نہین کیا - یا قوم اعدا مین سوائے مقتول کے اور کسی سے متعرض نہین ہوا

لَهُ لِبَدٌ أَظْفَارُهُ لَمْ تُقَلَّمِ	لَدَى أَسَدٍ شَاکِی السِّلَاحِ مُقَذَّفٍ

شاکی السلاح ای تام السلاح و اصلہ شائک من الشوکة وہو القوة والباس فقلبت العین موضع اللام والمقذف الذی یقذف بہ کثیرا الی الوقائع والحروب - واللبد جمع لبدة الاسد وہو الشعر المتراکب بین کتفیہ و التقلیم القطع شدید کثیرا - و رجل مقلوم الظفر و مقلم الاظفار ای ضعیف ترجمہ حصین بن ضمضم کی تعریف کرتا ہے

کہ یہ معاملہ قتل عبسی کا ایسے شخص کے پاس گذرا کہ گویا وہ شیر پورا ہتھیارون والا جفاکش جنگ دیدہ ہے اور اُس کے دونون شانون مین مثل کہری شیر کے بڑے بڑے جہبرے بال ہین اور اُسکے ناخن کترے نہین گئے بلکہ اُسکا سارا سامان جنگ موجود ہے اور قوت اور شجاعت مین کامل ہے اُسمین ضعف کی کوئی بات نہین ہے ۔

جَرِیٍّ مَتیٰ یُظْلَمْ یُعَاقِبْ بِظُلْمِہٖ	سَرِیعًا وَاِنْ لَمْ یُبْدَ بِالظُّلْمِ یَظْلِمِ

جری نعت لاسد - ولم یبد مجزوم بالشرط وعلامۃ جزمہ اسقاط الہمزۃ المسہلۃ الفا - ویظلم جواب الشرط ترجمہ وہ شیر ایسا دلیر ہے کہ جب اُسپر کوئی زیادتی کرے تو فورًا اپنا بدلہ لے اور اگر کوئی اُسپر ابتداءً ظلم نکرے تو وہ خود ظلم کرتا ہے اور چھیڑ اُٹھاتا ہے ۔

رَعَوْا ظِمْأَھُمْ حَتّٰی اِذَا تَمَّ اَوْرَدُوْا	غِمَارًا تَفَرّٰی بِالسِّلَاحِ وَبِالدَّمِ

رعت الماشیۃ الکلاء ورعیت الماشیۃ الکلاء ایضاً - والظماء ما بین الوردین وہو حبس الابل عن الماء الی غایۃ النوبۃ والغمار جمع غمر وہو الماء الکثیر - وتفری ای تنشق اصلہ تتفری فحذفت احدی التائین تخفیفاً وہو صفۃ غمار ترجمہ دونون فریق نے اپنے شترون کو بقدر کسی زمانہ کے جو دو پانی پینے کی باریون مین ہوتا ہے چرایا یہان تک کہ باری کی مدت تمام ہوگئی اور اُسکا وقت آپہونچا تو وہ اپنے شترونکو پانی پلانے ایسے گہرے پانی مین لائے جسکو کثرت سلاح اور خون نے چیر دیا - خلاصہ یہ کہ ایک عرصہ تلک اُنہون نے جنگ کو ترک کیا اور بعد ازان اُس مین مصروف ہوگئے جیسا بعد جدائی کے شترون کو پانی پلانے لاتے ہین ۔

فَقَضَّوْا مَنَایَا بَیْنَہُمْ ثُمَّ اَصْدَرُوْا	اِلٰی کَلَاءٍ مُسْتَوْبَلٍ مُتَوَخَّمِ

قضوا منایا بینہم ای انفذوہا - واصدروا رجعوا - والمستوبل الذی لا یستمراء ای لا یوافق البدن ولا یلد خلطا صالحا والمتوخم بمعناہ ترجمہ سو اُنہون نے اولاً اپنی دلی آرزوئین باہم پوری کین یعنے خوب کٹے مرے پھر اپنے شترونکو ایسی گھاس کیطرف لائے جو قابل ہضم اور گوارا نتھی الحاصل پھر فساد اور جھگڑونکی باتین سوچنے لگے ۔

لَعَمْرُكَ مَا جَرَّتْ عَلَیْہِمْ رِمَاحُہُمْ	دَمَ ابْنِ نَہِیكٍ اَوْ قَتِیلِ الْمُثَلَّمِ

ترجمہ تیری عمر کی قسم ہے مدوحین پر اُن کے نیزون نے خون پسر نہیک عبسی اور اُس شخص کا خون جو بموضع مثلم قتل ہوا ثابت نہین کیا یعنے وہ ان دو اشخاص کے قتل مین بالکل شریک نہ تھے اور یہ دیتین جو اُنہون نے دین صرف بطور تبرع صلحاً تہین - الغرض اُنکی تعریف کرتا ہے ۔

وَلَا شَارَکَتْ فِی الْمَوْتِ فِی دَمِ نَوْفَلٍ	وَلَا وَہَبٍ مِنْہَا وَلَا ابْنِ الْمُخَزَّمِ

ضمیر شارکت للرماح ترجمہ اور نہ نیزۂ مدوحین خون نوفل عبسی اور نہ وہب عبسی اور نہ مخزم کے بیٹے کی موت مین شریک ہوئے - اور یہ ادائے دیت صرف بارادۂ صلح ہوئی ۔

فکلا أراهم أصبحوا یعقلونه ... صحیحات مال طالعات بمخرم

یعقلونه ای یؤدون عقله وہی الدیۃ سمیت الدیۃ عقلا لانہا تعقل الدم عن السفک وتحبسہ وطلعت الجبل اے علوته - والمخرم انف الجبل والطریق فیه - وقوله کلا منصوب باضمار فعل یفسره مابعده ای ارٰی کلا ترجمہ مین دونون سرداران مذکور کو دیکھتا ہون کہ اپنے شتران طیار اور قوی کو جو پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جاوین اولیائے کشتگان کو دے رہے ہین باوجودیکہ دیت انپر واجب نہ تھی -

لحی حلال یعصم الناس امرہم ... اذا طرقت احدی اللیالی بمعظم

الحی القوم وعنی بہم الممدوحین ورہطہما - والحلال بالکسر من حل بالمکان - والحال النازل جمعہ حلال کصاحب وصحاب - والعصمۃ الحفظ - طرق فلان طروقا اذا جاء لیلا والمعظم الامر الشدید - وامرہم فاعل یعصم ترجمہ وہ شتران مذکورہ مالک قوم ممدوحین ہین جو بسبب خوشحالی وفراغبالی کے کہین آتے جاتے نہین ہین اور جبکہ کوئی شب مصیبت عظیمہ لاوے یعنی انہین مصیبت شدید ظاہر ہو تو انکا حکم لوگون کی حفاظت کرتا ہے - خلاصہ یہ ہے کہ وہ بڑے سمجھے والے ہین صرف انکا حکم حفاظت کے لیے کافی ہے انکی شرکت ضروری نہین ہے -

کرام فلا ذو الضغن یدرک تبلہ ... لدیہم ولا الجانی علیہم بمسلم

ای ہم کرام - ویجوز الجر علی ان یکون نعتا لحی - وجنی علیه اذا لزم غرم جنایۃ علیه او وقع آفۃ علیه - والمسلم المتروک المخذول ترجمہ ممدوحین اور انکی قوم ایسے عمدہ لوگ ہین کہ انکے ہمسایہ باہم عہد سے کوئی کینہ خواہ اپنا انتقام نہین لے سکتا - اور نہ وہ شخص جو انکے بھروسے پر کسی پر زیادتی کر بیٹھے مخذول اور متروک ہے بلکہ یہ لوگ اس کے حامی اور جو تاوان اسپر پڑے اسکے دینے والے ہین -

سئمت تکالیف الحیوۃ ومن یعش ... ثمانین حولا لا اباک یسأم

لا اباک وکذا لا ابا لک دعاء علیه وفی الصحاح ہو مدح یعنی انک شجاع مستغن عن الاب ترجمہ مین تکالیف زندگی سے ملول اور تنگ آگیا ہون اور اے مخاطب تیرا پدر مرے یا تجکو اپنے پدر کی سرپرستی کی حاجت نہ ہے جو شخص اسی برس جیتا رہے وہ بیشک زندگی سے اکتا جائیگا -

واعلم ما فی الیوم والامس قبله ... ولکننی عن علم ما فی غد عم

کلمۃ قبله ہہنا حشو زائد - والعمی بکسر المیم صفۃ مشبہۃ من عمی عنه اذا غاب عنه ترجمہ مین آج اور کل گذشتہ کی بات خوب جانتا ہون مگر اگلے دن کی بات بالکل نہین جانتا -

رأیت المنایا خبط عشواء من تصب ... تمته ومن تخطئ یعمر فیہرم

الخبط المشی علی غیر استقامۃ منصوب علی المصدریۃ - والعشواء ہی الناقۃ التی لا تبصر امامہا لیلا فہی تخبط بیدیہا

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]

[illegible]

کھنڈرونکے کہنہ ہونے کو گودنے کے نشان کے ناپدید ہونے سے تشبیہ دی ہے اور پھر اُنکے سیول کے سبب ظاہر ہونے کو گودنے کے نشان نمایاں ہونے سے۔

فَوَقَفْتُ اَسْاَلُهَا وَكَيْفَ سُؤَالُنَا	صُمًّا خَوَالِدَ مَا يُبِيْنُ كَلَامُهَا

الصم الصلاب الواحد اصم وصمہ۔ والخوالد الصخور البواقی بعد دروس الاطلال وابان الشئی اذا ظہر ترجمہ سو مین اُن پرانے کھنڈرونسے جنکے آثار سیلابونسے ظاہر ہو گئے تھے ٹھیر کر مدہوشانہ اُنکے باشندونکا حال پوچھنے لگا کہ وہ کیا ہوئے اور کہاں گئے پھر ہوش مین آکر اور سنبھلکر کہتا ہے کہ اس قسم کے سوال باقیماندہ سخت پتھرون سے کہ انکی گفتگو ظاہر نہین ہوتی کیسے ہو سکتے ہین یعنے غیر مفید ہین۔

عَرِيَتْ وَكَانَ بِهَا الْجَمِيْعُ فَاَبْكَرُوْا	مِنْهَا وَغُوْدِرَ نُؤْيُهَا وَثُمَامُهَا

عریت ای خلت۔ والمغادرۃ الترک۔ والنوی حفیرۃ تحفر حول البیت لیجتمع فیہ السیل ولا یدخل فی البیت ودو سالنا۔ والثمام نبت ذات شوک یسد بہ خلل البیوت۔ وجملۃ وکان بہا الجمیع فی موضع الحال من ضمیر عریت ترجمہ اب وہ گھر خالی ہو گئے اور پہلے سب اُسمین رہتے تھے سو وہ سویرے لد گئے اور چھوٹی نالیاں جو ڈیرونکے گرد پانی کے بچاؤ کے غرض سے کھودی تھین اور ثمام یعنی جھو نسے کی باڑین تمام چھوڑی گئین ۵ سب ٹھاٹھ پڑا رہجاویگا جب لاد چلے گا بنجارہ۔

شَاقَتْكَ ظُعْنُ الْحَيِّ حِيْنَ تَحَمَّلُوْا	فَتَكَنَّسُوْا قُطْنًا تَصِرُّ خِيَامُهَا

شاقتک ای دعتک الی الشوق۔ والظعن جمع ظعینۃ وہی امرأۃ مادامت فی الہودج۔ وتکنست المرأۃ اذا دخلت فی الہودج وضمیر تحملوا وتکنسوا للظعن وذلک جائز عندہم۔ قال ۵ وصافیت لنسوانہا فلم ارفیہم۔ وکذا ضمیر خیامہا وجملۃ تصر خیامہا فی موضع الحال من ضمیر تکنسوا والقطن تکتب جمع قطان وہو شجار الہودج کما فی القاموس او جمع قطین بمعنی الجماعۃ کما فی الزوزنی والظاہر الاول والصریر صوت الرحل ونحوہ ترجمہ تجکو زنہائے ہودج نشینان قوم نے اُسوقت اپنا مشتاق کیا جبکہ وہ اپنا اسباب باندھکر سوار ہوئین اور ہودج کے حصہ ہشتین مین جا بیٹھین ایسے حال مین کہ وہ بوجھ سے چرچراتے تھے یا اُنکے خیمون کی لکڑیاں بسبب جدید ہونے کے سخت آواز کرتی تھین۔

مِنْ كُلِّ مَحْفُوْفٍ يُظِلُّ عِصِيَّهُ	زَوْجٌ عَلَيْهِ كِلَّةٌ وَقِرَامُهَا

حف الہودج بالثیاب ای غطی بہا۔ والاظلال فلان ای القی ظلہ علیک۔ والزوج ضرب من الثیاب الغلاظ المتخذۃ من صوف تطرح علے الہودج صیانۃ عن حرارۃ الشمس۔ والکلۃ ستر رقیق یجعل فوق الہودج للزینۃ والقرام الستر الاحمر وثوب ملون منقش یرسل علے جوانب الہودج۔ وکلۃ مبتدأ قدم علیہ خبرہ والجملۃ نعت زوج۔ والبارز فی قرامہا للکلۃ ترجمہ وہ ہودے طرح طرح کے کپڑون مین پوشیدہ تھے اور اُنکی چوبون پر گاڑھے کپڑے اُنپر ایک باریک ہلکا کپڑا اور دوسرا سرخ منقش پڑا ہوا تھا۔

زُجَلاً كَانَّ نِعَاجَ تُوضِحَ فَوقَهَا … وَظِبَاءَ وَجرَةَ عُطَّفًا آرَامُهَا

الزجلة الطائفة من الناس جمعها زجل - والنعاج اناث بقر الوحش - وتوضح ووجرة موضعان - والعطف جمع عاطف من العطف - وزجلا منصوب على الحال من ضمير تحملوا - ورفع ظباء على الابتداء والخبر محذوف وهو كذلك وعطفا منصوب على الحال ورفع آرامها على الفاعلية للحال ترجمہ وہ عورتین گروہ گروہ ہودونشین سوار ہوئین اور ایسی معلوم ہوتی تھین جیسے مقام توضح کی وحشی گائین اور مقام وجرہ کی سفید ہرنیان جبکہ وہ اپنے بچونکو پیار سے دیکھتی ہون - انکی میٹھی نظرون کی تعریف کرتا ہے -

حُفِزَت وَزَايَلَهَا السَّرَابُ كَأَنَّهَا … أَجزَاعُ بِيشَةَ أَثلُهَا وَرِضَامُهَا

الحفز الدفع والسوق والاجزاع جمع جزع وهو منعطف الوادي ومنحناه - وبيشة اسم واد بطريق اليمامة - والاثل شجر يقال له في الفارسية گز وفي الهندية جهاؤ - والرضام صخور عظام الواحد رضمة - والكاف في موضع الحال من ضمير زايلها - واثلها بدل من الاجزاع ورضامها عطف عليه - وضمير اثلها ورضامها لبيشة ترجمہ وہ سواریان تیز ہنکائی گئین اور موضع سراب یا دہوکے سے آگے بڑھ گئین سو گویا وہ ایسی معلوم ہوتی تھین کہ گویا وادی بیشہ کے موڑ یا گھوم پر جہاؤ کے درخت ہین یا بڑے بڑے پتھر نمایان ہین - انکی کثرت کا اظہار ہے -

بَل مَا تَذَكَّرُ مِن نَوَارَ وَقَد نَأَت … وَتَقَطَّعَت أَسبَابُهَا وَرِمَامُهَا

نوار کقطام اسم امرءة - والرمام جمع رمة وهي قطعة من الحبل بالية ضعيفة - والاسباب الاحبال - وبل اضراب عن الكلام الاول واخذ في كلام آخر - ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ اب تو نوار محبوبہ کو کیا یاد کرکے روتا ہے اسکو چھوڑ دے ایسے حال مین کہ وہ بہت دور چلی گئی اور اس کے وصال کی رسیان قوی اور ضعیف یا اسکے ذریعے سب منقطع ہو گئے -

مُرِّيَّةٌ حَلَّت بِفَيدَ وَجَاوَرَت … أَهلَ الحِجَازِ فَأَينَ مِنكَ مَرَامُهَا

مرية منسوبة الى مرة - وفيد قلعة بطريق مكة وقيل ماء وقيل بلدة - والحجاز مكة والمدينة والطائف ترجمہ نوار نسل بنی مرہ سے ہے جو بمقام فید جا اتری اور اہل حجاز کی ہمسایہ ہوئی پس جب یہ حال ہے تو تیرے لیے کونسی صورت کامیابی کی ہے -

بِمَشَارِقِ الجَبَلَينِ أَو بِمُحَجَّرٍ … فَتَضَمَّنَتهَا فَردَةٌ فَرُخَامُهَا

اراد بالجبلين جبلي طي اجاء وسلمى - والمحجر موضع - وفردة جبل آخر لطي منفرد عن الجبلين المذكورين ولذلك سمي به وصرفها للضرورة - والرخام موضع - وبمشارق يتعلق بحلت ترجمہ مسماة نوار ہر دو جانب شرقی کوہ ہائے اجاء وسلمی مین اتری یا موضع محجر مین اسکے بعد کوہ فردہ نے اسکے پیچھے موضع رخام نے جو اسکے پاس ہے اسکو اپنے بیچ مین یا گود مین لے لیا - غرض وہ ہمسے دور ہوگئی اور اب وصل کا موقع نہ رہا -

فَصُوائِقٌ اِنْ اَيْمَنَتْ فَمَظِنَّةٌ	مِنْهَا وِحَافُ الْقَهْرِ اَوْ طِلْخَامُهَا

یقال ایمن الرجل اذا اتی الیمن کاعرق اذا اتی العراق - وصوائق و وحاف القہر وطلخام کلہا مواضع - وصوائق معطوف علی رجامہا مرفوع اوخبر مبتدء محذوف ای محلہا ترجمہ پس اسکی فرودگاہ موضع صوائق ہے اور اگر یمن مین آئی توخیال ہوتا ہے کہ اسکے اُترنے کی جگہ مواضع وحاف القہر ہے یا موضع طلخام جو اسکے متصل ہے -

فَاقْطَعْ لُبَانَةَ مَنْ تَعَرَّضَ وَصْلُهُ	وَلَخَيْرُ وَاصِلِ خُلَّةٍ صَرَّامُهَا

اللبانۃ الحاجۃ - والخلۃ المودۃ - والصرام القطاع - وقولہ لبانۃ من تعرض ای لبانتک منہ ترجمہ سو تو اپنی حاجت ایسے شخص سے قطع کر جسکی محبت معرض زوال مین ہے یعنے اسکا مزاج بدلگیا ہو - اور البتہ عمدہ ملنے والا وہی شخص ہے کہ جب محبت مین تغیر دیکھے تو اسکو فوراً القطع کردے - اور ایک روایت مین ولشر واصل خلۃ ہے اس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ جو محبت کرکے اسکو قطع کردے وہ بدتر ہے - غرض اس سے مذمت اس شخص کی ہے جسکی محبت معرض زوال مین ہے مگر مناسب اگلے شعر کے روایت اول ہے

وَاحْبُ الْمُجَامِلَ بِالْجَزِيلِ وَصَرْمُهُ	بَاقٍ اِذَا ظَلَعَتْ وَزَاغَ قِوَامُهَا

حبوتہ بکذا ای اعطیتہ ایاہ - والمجامل المعامل بالجمیل والجزیل الکثیر التام - والصرم القطع - وظلعت ای غمزت فی مشیہا اذا لم تستقم فیہ - وضمیر ظلعت وقوامہا للخلۃ ترجمہ جو تجھ سے اچھی طرح پیش آوے اسکو بہت بخشش عنایت کر اور جب اسکی چال سیدھی نرہے یعنے اسکی محبت مین فتور واقع ہو تو اسکے ترک وقطع کرنیکا تجھکو اختیار حاصل ہے اس وقت اس سے قطع محبت کردینا -

بِطَلِيحِ اَسْفَارٍ تَرَكْنَ بَقِيَّةً	مِنْهَا فَاَحْنَقَ صُلْبُهَا وَسَنَامُهَا

الباء متعلقۃ بصرمہ - یقال طلحت البعیر اذا اعییتہ - وناقۃ طلیح اسفار اذا جہدہا السیر ہزلہا - والاحناق الصاق البطن من الہزال - والصلب عظم الظہر وضمیر ترکن للاسفار ترجمہ اسکے چھوڑنے کا تجکو اختیار باقی ہے بذریعہ سواری ایسے ناقہ کے جسکو سفرون نے سخت لاغر کردیا اور اکثر گوشت اسکا تحلیل کردیا اور قدر قلیل اسمین کا چھوڑ دیا - اور استخوان پشت اور اسکا کوہان شکم سے لگا دیا ہو - خلاصہ یہ کہ اگر اسکے چال چلن ومحبت مین فرق آجاوے تو بذریعہ ایسے سفر پیشہ ناقہ کے اسکے پاس سے چنپت ہو جا -

وَاِذَا تَغَالَى لَحْمُهَا وَتَحَسَّرَتْ	وَتَقَطَّعَتْ بَعْدَ الْكَلَالِ خِدَامُهَا

تغالی لحم الناقۃ ای ذہب وفنی - وتحسرت ای سقطت - والخدام بالمعجمۃ فالمہملۃ ککتاب جمع خدمۃ وہی سیر لشید الی النعال الی ارساغ الابل ترجمہ وہ ناقہ ایسی جفاکش اور بادی کی تیز ہو کہ جب اسکا گوشت فنا ہو جاوے اور وہ سخت درماندہ ہو جاوے اور بسبب نہایت سفر و درماندگی کے اسکے نعل کے تسمے پارہ پارہ ہو جاوین جواب شرط اگلے شعر مین ہے

فلها هباب في الزمام كأنها	صهباء خف مع الجنوب جهامها

الهباب النشاط والسرعة - وسحابة صهباء التي تضرب الى الحمرة وسميت الخمر بذلك للونها - والجنوب الريح التي تقابل الشمال والجهام السحاب الذي لا ماء فيه اذ انصب ما كان فيه من الماء - والفاء جواب اذا في البيت الذي قبله - ترجمہ جب اس ناقہ کا حال ایسا ہو جاوے جیسا مذکور ہوا تو اس صورت میں بھی اسکی یہ کیفیت ہو کہ جب اسکی مہار کھینچی جاوے تو بسبب غایت نشاط ایسی تیز چلنے لگے جیسا ہلکا پھلکا بادل پانی سے خالی ہوکر باد جنوبی کے ساتھ تیز دوڑتا ہے - اپنے مذاق کی نہایت عمدہ تشبیہ ہے -

أو ملمع وسقت لأحقب لاحه	طرد الفحول وضربها وكدامها

الملمع الأتان الوحشية التي قربت ان تحمل - وسقت اى حملت - والاحقب حمار الوحش للابيض البطن او الخاصرتين ولاحه اى غيره - والكدام العض المولم - وملمع عطف على صهباء صفة لمحذوف اى اتان ملمع وكذ احقب اى فحل احقب ترجمہ یا وہ ناقہ جوان و گرم مادہ گورخر ہے جو ایسے نر گورخر سے حاملہ ہوئی جسکو اور نر گورخروں کے رگیدنے اور دولتیاں مارنے اور کاٹنے نے زار و نزار کردیا ہے - ظاہر ہے کہ جس مادہ کو ایسے نر شدید الغیرة - اور زور آور سے پالا پڑیگا وہ اُسے بہت بھگاویگا - وہکذا ایشاہد فی الحمر الانسیة -

يعلو بها حدب الإكام مسحج	قد رابه عصيانها ووحامها

الحدب ما ارتفع من الارض - والاكام جمع الأكمة وہو الجبل الصغير - وحمار مسحج كمعظم معضض قد عضضته الحمر - والوحام شہوة الفحل على الحمل او شہوة الحبلى الشيء - والباء بها للتعدية - والهاء يرجع الى ملمع ومسحج مرفوع على الفاعلية ليعلو ترجمہ اس گدہے کو وہ گدھا جو اور گدھوں کے کاٹنے اور مارنے سے خستہ حال تھا اونچے ٹیلو نپر اور گدہوں سے بچنے کیلیے لے چڑہا - اور اس سبب سے کہ وہ گدھی اول گابھن ہونے سے انکار کرتی تھی اور پھر خواہش گابھن ہونیکی ظاہر کرتی تھی گدھے کو شک ہوگیا تھا کہ وہ کہیں گابھن تو نہیں ہے کہ ایسے حال میں اُسکو نر سے نفرت ہو جاتی ہے -

بأحزة الثلبوت يربأ فوقها	قفر المراقب خوفها آرامها

الاحزة جمع حزيز و ہو ما غلظ من الارض - والثلبوت اسم واد - وربأت القوم وربات لهم كنت لهم ربيئة - والقفر الخالي - واراد بالمراقب الاماكن المرتفعة وهو جمع مرقب - والآرام حجارة تنصب علامة في المفازة لتعرف بها الطريق الواحد ارم - والباء تتعلق بيعلو ترجمہ وہ گدھا اس گدھی کو وادی ثلبوت کے ٹیلو نپر لے چڑہا - ایسے حال میں کہ وہ کمینگاہوں کو دیدبانوں کیطرح دیکھتا جاتا تھا کہ کہیں کوئی صیاد نہو باوجودیکہ وہ مقام دیدبانوں سے خالی تھا اور سوا سے کڑے پتھروں کے جو راہ کی شناخت کے لیے کھڑے کردیتے ہیں وہاں کوئی خوف کی چیز نہیں تھی جو در واقع محل خوف نہیں ہوتے -

حتّٰی اِذَا سَلَخَا جُمَادٰی سِتَّۃً	جَزْءًا فَطَالَ صِیَامُہٗ وَصِیَامُھَا	

یقال سلخت الشھر اذا امضیتہ وصرت فی آخرہ ۔ وجزءت الابل ای اکتفت بالرطب عن الماء ۔ وستۃ مجرور بالاضافۃ و المراد منہ جمادی الآخرۃ لانہ من اول شھر السنۃ یعنی المحرم شھر سادس کما ان الجمادی الاولی منہ شھر خامس و لذا یقال السجاری کما خمسۃ بالاضافۃ ۔ وکلا الشھرین یراد بھا الشتاء لان عند وضع اسماء الشھور وقعت ھذہ الشھور فی ایام الشتاء و سمیا بھذین الاسمین لانجماد الماء فیھما ترجمہ وہ دونوں مقام ثلبوت پر یہاں تک رہے کہ انہوں نے وہاں ماہ جمادی الثانیہ بے پانی کے گذار دیا اور صرف گیاہ تر کھایا کیے اسلیے اُنکا پانی نہ پینا اور جلنا پھرنا ایک عرصۂ دراز تک یعنی چھ ماہ تک بند رہا ۔ یہاں گویا شاعر نے سال تمام کے دو حصے کیے اور موسم سرما چھ ماہ قرار دیا ۔ خلاصہ یہ کہ گورخر اور گورخرنی نے چھ ماہ بے پانی کے گذارے اور جب آمد موسم بہار ہوئی تو وہاں سے پانی کی تلاش میں اُترے جیسا کہ اگلے شعر و نہیں ہے ۔

رَجَعَا بِاَمْرِھِمَا اِلٰی ذِیْ مِرَّۃٍ	حَصِدٍ وَنُجْحُ صَرِیْمَۃٍ اِبْرَامُھَا	

جواب اذا ۔ والمرۃ القوۃ ۔ والحصد المحکم ۔ والنجح الظفر بالحوائج ۔ والصریمۃ العزیمۃ والابرام الاحکام ترجمہ تو دونوں گدھا اور گدھی نے اپنی مستحکم اور قوی رائے کیطرف مراجعت کی یعنی پانی پینے کیطرف اس لیے کہ ارادہ کی کامیابی اُسکی مضبوطی سے ہوتی ہے ۔ ارادہ کی خامی سے کچھ نہیں ملتا ۔

وَرَمٰی دَوَابِرَھَا السَّفَا وَتَھَیَّجَتْ	رِیْحُ الْمَصَایِفِ سَوْمُھَا وَسِھَامُھَا	

الدوابر مآخیر الحوافر ۔ والواحد دابرۃ ۔ والسفا شوک البھمی ۔ والمصائف جمع مصیف وھو الصیف ۔ وسوم الریح مرورھا و سھام کسحاب شدۃ الحر ۔ والسفا فاعل رمی ۔ وسوھا مع المعطوف بدل من ریح ترجمہ اور سبب آمد ایام بہار و آغاز گرما ۔ گھاس کے کانٹے پا گوکھر و اُنکے سموں کے پیچھے مثل تیر و نکے لگنے لگے ۔ اور گرم ہوائیں موسم گرما کی بزور چلنے لگیں یعنے گرمی آگئی اور اُن کو پیاس لگنے لگی ۔

فَتَنَازَعَا سَبِطًا یَطِیْرُ ظِلَالُہٗ	کَدُخَانِ مُشْعَلَۃٍ یُشَبُّ ضِرَامُھَا	

التنازع التناول فیما بینھم والسبط الممتد الطویل صفۃ لمحذوف ای غبارا سبطا ۔ والضرام دقاق الحطب وسریع اشتعال النار فیہ ۔ والمشعلۃ اسم مفعول من اشعل النار اذا اوقدھا شدید النعت للنار ترجمہ سو وہ دونوں ٹیلے سے اُترے اور بمقابلہ یکدیگر ایسے ایک طویل غبار میں تیز دوڑے کہ اُسکا سایہ ایسا اُڑتا تھا جیسا دھواں خوب روشن آگ کا جو چھپٹیوں کے متواتر ڈالنے سے بھڑکائی گئی ہو واقول علی ذکر طیران الظلال ما احسن قول القائل فی مدح البراق النبوی صلعم و سرعۃ سیرہ حیث یقول ؎

زجستن جستن او سایہ در دشت ۔ چو زاغ آشیاں گم کردہ میگشت

مَشْمُوْلَۃٍ غُلِثَتْ بِنَابِتِ عَرْفَجٍ	کَدُخَانِ نَارٍ سَاطِعٍ اَسْنَامُھَا	

مشمولة اي قد اصابتها ريح الشمال مجرور علی انها نعت مشعلة۔ وخصها بالذکر لما زعموا انها تکون شدیدة الوقود۔ والغلث الخلط۔ والنابت الغض والعرفج شجر سهلی شدید الاشتعال الاسنام جمع سنام وهو اعلی الشئ والکاف فی موضع خبر المبتدأ المحذوف۔ تقدیره دخانها کدخان نار۔ واسناهما تفع بساطع۔ وتکرار التشبیه للاهتمام بشان الغبار ترجمہ وہ ایسی آگ کا دہوان ہی جو باد شمالی کے چلنے سے بھڑکی ہی اور جسمین سبز شاخین درخت عرفج کی ملی ہوئی ہین جو سبب کثرت دخان ہی وہ ایسی آگ کا دہوان ہی جسکا شعلہ یعنی ڈہیک بہت ابھری ہوئی ہی۔ یہان اس غبار کو جو ان دونون کی تیز رفتاری سے اٹھا ہی اس آگ کے دہوئین سے تشبیہ دی ہی جسمین خشک وتر لکڑیان جلائی گئی ہون کیونکہ اس صورت مین اسکا دہوان بکثرت اور گاڑھا ہوگا۔

فَمَضٰی وَقَدَّمَهَا وَکَانَتْ عَادَةً	مِنْهُ اِذَا هِیَ عَرَّدَتْ اِقْدَامُهَا

التعرید التاخر والانحراف عن الطریق۔ واراد بالاقدام التقدمة ولذا انث الفعل فقال وکانت او لتانیث الخبر او لما قیل ان المصدر کالخنثی یذکر ویؤنث ترجمہ سو وہ گدہا پانی کیطرف چلا اور گدہی کو آگے رکھ لیا۔ اور یہ اسکی ہمیشہ کی عادت تھی کہ جب وہ راہ سے دور ہو جاتی یا کچھ پیچھے رہجاتی تو اسکو وہ آگے دھر لیتا تھا۔

فَتَوَسَّطَا عُرْضَ السَّرِیِّ وَصَدَّعَا	مَسْجُوْرَةً مُتَجَاوِرًا قُلَّامُهَا

العرض بالضم الناحیة۔ والسری النهر الصغیر۔ والتصدیع التشقیق۔ ومسجورة ای مملوءة وهی صفة لمحذوف ای عینا مسجورة۔ والقلام نبت ترجمہ پھر وہ دونون ایک نہر مین گھسے اور انہون نے ایک ایسے چشمے کو چیرا کہ پانی سے بھرا ہوا تھا اور اسمین قلام گھانس بہت تھی۔

مَحْفُوْفَةً وَسْطَ الْیَرَاعِ یُظِلُّهَا	مِنْهُ مُصَرَّعُ غَابَةٍ وَقِیَامُهَا

ای عینا محفوفة۔ والیراع القصب۔ والغابة الاجمة۔ والقیام جمع قائم ترجمہ ان دونون نے ایسے چشمے کو چیرا جو درختہاے نے سے پوشیدہ کیا گیا تھا اور اسپر اسکے گرے ہوئے اور کھڑے ہوئے درختون نے سایہ کر رکھا تھا۔ غرض وہ نیستان مین واقع تھا۔

اَفَتِلْكَ اَمْ وَحْشِیَّةٌ مَسْبُوْعَةٌ	خَذَلَتْ وَهَادِیَةُ الصِّوَارِ قِوَامُهَا

المسبوعة التی اکل السبع ولدها۔ وخذلت ای تخلفت۔ والهادیة المتقدمة۔ والصوار القطیع من البقر۔ وقوام الامر ملاکه الذی یقوم به۔ وقوله افتلك مبتدء وخبره محذوف وهو تشبه ناقتی ترجمہ سو کیا ایسی گورخر نی جسکی صفات مذکور ہوئین تیزروی مین میری ناقہ کی مانند ہی یا وہ جنگلی گاے جسکے بچہ کو کسی درندے نے پھاڑ چیر ڈالا ہو جبکہ وہ اپنے بچہ کو چھوڑ کر گلہ گاوان مین چرنے لگی ہو اور حال یہ ہی کہ جو گائے تمام گلہ سے آگے جاتی تھی وہ محافظ و مدبر اسکی ہو اور باینہمہ جب وہ اپنے بچے کی حفاظت سی غافل ہوئی تو اسکا بچہ پھاڑا گیا ہو اور بعد اسکے وہ اپنے بچہ کو

ڈھونڈنے میں بسرعت آئی ہو ۔

خنساءُ ضیّعتِ الفریرَ فلم یَرِمْ   عُرضَ الشقائقِ طوفُها وبُغامُها

الخنس سو تاخر الانف عن الوجہ مع ارتفاع قلیل فی الارنبۃ ۔ والفریر ولد البقرۃ الوحشیۃ ۔ والریم البراح والفعل رام یریم ۔ والعرض الناحیۃ ۔ والشقائق جمع شقیقۃ وہی ارض صلبۃ بین رملین ۔ والبغام صوت رقیق ترجمہ اس گاؤ چپٹی ناک والی نے اپنے بچہ کو کھو دیا اس لیے ہمیشہ کنارہائے زمین سخت میں اسکا چکر کاٹنا اور پکارنا بنا رہے گا یعنے بچہ کی تلاش میں ۔

لِمُعفَّرٍ قَهدٍ تنازعَ شِلوَہٗ   غُبسٌ کواسبُ لا یُمَنُّ طعامُها

اللام متعلقۃ بطوفہا وبغامہا ۔ والعفر والتعفیر الالقاء علی الارض ۔ والقہد الابیض ۔ وبقر الوحش کلہا بیض ما خلا وجوہہا واکارعہا ۔ والشلو العضو والغبس جمع الاغبس وہو من الذئاب الذی لونہ کلون الرماد ۔ والکسب طلب الرزق والکواسب الجوارح ۔ والمن القطع والفعل مجہول ترجمہ یہ اسکا مضطربانہ پھرنا اور دردناک آواز کرنا ایک خاک پر پچھاڑے ہوئے سفید رنگ بچہ کے لیے تھا جسکے اعضا کو ایسے بھوسلے شکاری بھیڑیوں نے چیر پھاڑ ڈالا تھا جو شکار کرنے میں سستی نہیں کرتے اور اس لیے بھوکے نہیں رہتے ۔

صادفنَ منها غِرّۃً فاصبنها   اِنّ المنایا لا تطیشُ سِهامُها

الغرۃ الغفلۃ ۔ وطاش السہم عن الہدف ای عدل ۔ والہاء منہا للبقرۃ ترجمہ ان بھیڑیوں نے اس گاؤ کو بچہ کی طرف سے غافل پایا تو اسکو چیر ڈالا ۔ اور بیشک موتوں کا تیر اپنے نشانہ سے نہیں چوکتا اور بہکتا

باتت واسبلَ واکفٌ من دیمۃٍ   یُروی الخمائلَ دائماً تَسجامُها

اسبل ای سال ۔ ووکف المطر ای قطر ۔ والدیمۃ المطر اللیّن الدائم ۔ والخمائل جمع خمیلۃ وہی رملۃ تنبت الشجر والتسجام السیلان ترجمہ اس وحشی گاؤ نے ایسے حال میں رات بسر کی کہ ہلکا باران برابر برستا رہا جسکا متواتر برسنا ریتلی زمینوں کو جنپر درخت انبوہ دار کھڑے تھے تر کرتا رہا ۔

یعلو طریقۃَ متنِها متواترٌ   فی لیلۃٍ کفرَ النجومَ غَمامُها

طریقۃ المتن خط من ذنبہا الی عنقہا ۔ والکفر التغطیۃ ۔ ومتواتر ای مطر متواتر وہو فاعل یعلو ترجمہ اس وحشی گائے کے عین خط پشت پر اندھیری رات میں جسکے ستاروں کو اس کے ابر نے چھپا لیا تھا برابر باران برستا رہا یعنے وہ رات بھر نہاتی بھیگتی رہی ۔

تجتافُ اصلاً قالصاً متنبِّذاً   بعجوبِ انقاءٍ یمیلُ هیامُها

الاجتیاف الدخول فی جوف الشیء ۔ والقالص المرتفع الفرع ۔ والمتنبذ المتنحی ۔ والعجوب اواخر الرمل من العجب

وہو عظم الذنب الواحد عجب۔ والانقاء جمع النقاء وہو الکثیب من الرمل والہیام الرمل اللین ترجمہ جبکہ اُس وحشی گاو پر متواتر مینہ برسا تو وہ ایک کہکل درخت کی لمبی جڑ کی پناہ مین آگئی جو ایک کنارہ پر ریت کے ٹیلون کے اواخر مین کھڑا تھا اور وہان ریگ روان بسبب باریکی اور نشیب کے گرتا تھا۔ اور قالصا کے یہ معنی بھی ہوسکتے ہین کہ اُس درخت کی شاخین اونچی تھین اس لیے وہ صدمہ بارش و سردی سے نہین بچا پاتا تھا ناچار اُسنے خالی تنہ درخت سے پناہ پکڑی کہ اس تدبیر سے ہر دو تکلیف مذکورہ اور ریگ کے گرنے سے اُسکے بچاؤ کی صورت ہوئی۔

وَتُضِيءُ فِي وَجْهِ الظَّلَامِ مُنِيرَةً ۔۔۔ كَجُمَانَةِ الْبَحْرِيِّ سُلَّ نِظَامُهَا

وجہ الظلام اولہ۔ والجمانۃ حبۃ تعمل من الفضۃ کالدرۃ ثم یستعار للدرۃ ترجمہ یہ سفید بقرہ وحشی اول تاریکی شب مین بسبب اپنی درخشانی کے ایسی چمکتی ہے جیسے سیپ کا موتی کہ اُسمین سے ڈورا نکال لیا جاوے اور وہ بسبب نہ مدد ہونے کے لڑکتا پھرے۔ اسمین اشارہ ہے کہ وہ گاے دوڑ رہی تھی۔ الغرض یہان اُس بقرہ وحشی کو موتی سے جسکا دھاگا ٹوٹ گیا ہو تشبیہ دی ہے۔

حَتَّى إِذَا انْحَسَرَ الظَّلَامُ وَأَسْفَرَتْ ۔۔۔ بَكَرَتْ تَزِلُّ عَنِ الثَّرَى أَزْلَامُهَا

الانحسار الانکشاف۔ والاسفار الاضاءۃ۔ والثری التراب الندی۔ والازلام جمع زلم وہو القدح واراد بالازلام ہہنا قوائم البقرۃ لاستواءہا کالاقداح۔ وبکرت جواب اذا ترجمہ وہ درخت کی کہکل مین گھسی رہی یہان تلک کہ جب اندھیری دور ہوگئی اور چاندنا ہوگیا تو وہانسے سویرے ایسے حال مین نکلی کہ کیچڑ مین اُسکے پانون پھسلتے تھے۔

عَلِهَتْ تَرَدَّدُ فِي نِهَاءِ صُعَائِدٍ ۔۔۔ سَبْعًا تُؤَامًا كَامِلًا أَيَّامُهَا

العلہ التحیر والانہماک فی الجزع والضجر۔ والنہاء جمع النہی بالکسر والفتح وہو الغدیر۔ وصعائد موضع۔ والتؤام جمع توءم۔ وایامہا مرفوع بکامل نظیرہ قولہ تعالے خاشعۃ ابصارہم ترجمہ وہ اپنے بچہ کے لیے ایک کامل ہفتہ بحالت پریشانی وملال وشدت گھبراہٹ موضع صعائد کے حوضون مین سرگردان اور متلاشی رہی۔

حَتَّى إِذَا يَئِسَتْ وَأَسْحَقَ حَالِقٌ ۔۔۔ لَمْ يُبْلِهِ إِرْضَاعُهَا وَفِطَامُهَا

اسحق الضرع ذہب لبنہ ولصق بالبطن۔ والحالق الضرع الممتلے لبنا۔ وجملۃ لم یبلہ ارضاعہا فی موضع الصفۃ لحالق وجواب اذا محذوف وہو سلت عنہ ترجمہ یہ اُسکی حالت اضطراری یہان تلک بنی رہی کہ وہ اپنے بچہ کیطرف سے ناامید ہوگئی اور اُسکے پستان جو دودھ سے پر تھین خشک ہوگئین۔ اور یہ امر بسبب نہونے بچہ کے ہوا نہ اس بات سے کہ اُسکو دودھ پلاتے ایک عرصہ گذر گیا تھا اور دودھ چھڑا دیا گیا تھا۔

فَتَسَمَّعَتْ رِزَّ الْأَنِيسِ فَرَاعَهَا ۔۔۔ عَنْ ظَهْرِ غَيْبٍ وَالْأَنِيسُ سَقَامُهَا

الرز الصوت الخفی۔ والانیس الناس واراد بہ الصیادین۔ وقولہ عن ظہر غیب متعلق بتسمعت ترجمہ اور اُس گائے نے

دور کی ایک آواز انسان یعنی صیاد کی سُنی جسکو اُسنے دیکھا نہین۔ اور حال یہ ہے کہ انسان ہی اُسکے لیے بمنزلہ مرض کے ہے یعنے وحشی صیاد کے خوف سے ایسے ہی دُبلے ہوتے ہین جیسے بیماری سے۔

فَغَدَتْ كِلَا الْفَرْجَيْنِ تَحْسَبُ أَنَّهُ	مَوْلَى الْمَخَافَةِ خَلْفُهَا وَ أَمَامُهَا

الفرج موضع المخافة وما بين قوائم الدواب فما بين اليدين فرج وما بين الرجلين فرج والجمع فروج۔ وقال ثعلب ان المولى فی ہذا البیت بمعنی اولی بالشئی کقولہ تعالی ماواکم النار ہی مولاکم ای اولی بکم وقال الاصمعی اراد بالمخافة الکلاب وبمولاہا صاحبہا وضمیر انہ عائد الی کلا لانہ مفرد لفظا۔ وخلفہا وامامہا خبر مبتدء محذوف ای ہما خلفہا وامامہا ترجمہ جبکہ اُسکو انسان کی آہٹ نے ڈرایا تو وہ فوراً وہان سے جلدی ایسے حال مین کہ وہ فاصلہ ہر یک ما بین اپنے دست پا کو آگے اور پیچھے سے ڈرنے کے لیے سزاوار سمجھتی تھی یعنی اُسکو ورباب خوف صیاد اپنا آگا اور پیچھا دونون برابر تھے ہر طرف اُسکو شکاری آدمی اور اُسکے کُتے نظر آتے تھے جیساکہ بصورت شدت خوف ہر شئے کو یہی حال پیش آتا ہے

حَتَّى إِذَا يَئِسَ الرُّمَاةُ وَ أَرْسَلُوا	غُضْفًا دَوَاجِنَ قَافِلًا أَعْصَامُهَا

الغضف من الکلاب ہی مسترخیة الآذان وہو من علامات النجابة۔ والدواجن المالوف بالمکان۔ وکنی بہ عن تولدہا فی البیت وعزہا۔ والقفول الیبس۔ والاعصام القلائد وقیل البطون الواحد عصمة۔ وارسلوا جواب اذا والواو زائدة ترجمہ آخر یہ نوبت پہونچی کہ جب وہ گاے وہان سے بھاگی اور شکاریون نے اُسپر تیر باران کیا مگر وہ اُس تک بسبب بُعد فاصلہ نہ پہونچے اور وہ ناامید ہو گئے تو اُنھون نے اُسپر ایسے کُتے خانہ پرورده عمدہ نسل کے چھوڑے جنکے کان لٹکے ہوئے تھے اور اُنکے قلادے یا پٹے خشک تھے یعنے لوہے کے تھے یا وہ پتلی کمر کے تھے اور یہ وصف کتے مین محمود و شمار ہوتا ہے۔

فَلَحِقْنَ وَ اعْتَكَرَتْ لَهَا مَدَرِيَّةٌ	كَالسَّمْهَرِيَّةِ حَدُّهَا وَ تَمَامُهَا

اعتکرت ای رجعت۔ والمدریة طرف قرنہا۔ والسمہریة الرماح الجیدة منسوبة الی سمہر اسم رجل وکان مثقفا ماہر البقریة تسمی خطا من قری البحرین ینسب الیہ الرماح الجیدة ترجمہ سو اُن کتون نے اُسکے جا دبایا اور وہ گاو اُنکی طرف ایسی حالت مین لوٹی کہ اُسکے سینگون کے سرے ایسے پینے اور تیز اور دراز تھے جیسا سمہری نیزہ

لِتَذُودَهُنَّ وَ أَيْقَنَتْ إِنْ لَمْ تَذُدْ	أَنْ قَدْ أَحَمَّ مِنَ الْحُتُوفِ حِمَامُهَا

الذود الطرد۔ والاحام القرب۔ والحتوف جمع حتف وہو الموت وقد یسمی الہلاک حتفا۔ والحمام الموت۔ وقولہ لتذودہن متعلق باعتکرت ترجمہ وہ اسلیے لوٹی کہ اُن کتون کو دفع کرے اور اُسکو اس امر کا یقین ہوگیا کہ اگر اُن کو دفع نکریگی تو اُسکی موت منجملہ موت اور حیوانات کے قریب ہوگئی ہے۔

فَتَقَصَّدَتْ مِنْهَا كَسَابِ فَضُرِّجَتْ	بِدَمٍ وَ غُودِرَ فِي الْمَكَرِّ سُخَامُهَا

فتقصد الکلب ای مات ۔ وضرجت ۔ لطخت ۔ وکساب مبنیۃ علی الکسر اسم کلبۃ وسخام اسم کلب ۔ والمکر موضع الکر
ترجمہ ۔ جب کتون اور گاے کا مقابلہ ہوا تو انجام مین کساب کتیا مقتول ہوئی اور خون مین شاخ گاؤ سے
لتھڑی اور اسکا اثر سخام نام میدان معرکہ مین مردہ چھوڑا گیا غرض دونون کام آئے ۔ یہان شاعر نے گاو وحشی کی قوت
اور تیز روی کی تعریف کی کہ وہ باوجود غم بچہ وتکالیف بارش شب وتری زمین اور فاقہ سات شب وروز
وغیرہ موانع کے شکاریون کے تیرون سے بچگئی اور دو کتون کو ٹھوکر مار کر صاف نکل گئی اور اپنے ناقہ کو
اُس سے تشبیہ دی اور مشبہ بہ کے صفات عین صفات مشبہ کے ہوتے ہین پس جو سانڈنی ایسی گاے
کے مانند ہوگی بیشک وہ بہت مضبوط اور بہادر ہوگی ۔

فَبِتِلْكَ اِذْ رَقَصَ اللَّوَامِعُ بِالضُّحٰى	وَاجْتَابَ اَرْدِيَةَ السَّرَابِ اِكَامُهَا
اَقْضِي اللُّبَانَةَ لَا اُفَرِّطُ رِيبَةً	اَوْ اَنْ يَّلُوْمَ بِحَاجَةٍ لُوَّامُهَا

الفاء للتعقیب ۔ والباء متعلقۃ بقولہ اقضی فی البیت الذی یلیہ ۔ وتلک اشارۃ الی الناقۃ ورقص السراب
اذا تحرک واضطرب ۔ واللوامع جمع لامعۃ صفۃ للسراب ورقص اللوامع وکذا لبس الاکام اردیۃ السراب
کنایۃ عن التہاب الہاجرۃ وشدۃ حرہا ۔ والتفریط اہمال الشئی حتی یذہب ۔ والریبۃ التہمۃ ۔ وان یلوم عطف علی
ریبۃ ترجمہ سو بذریعہ ایسے ناقہ کے جو مانند ابر نے آپکے ہی جو بتحریک باد تیز جاتا ہو ۔ یا مثل مادہ خر گاو وحشی
کے جنکی صفات مذکور ہوئین اپنی کارروائی ایسے وقت کرتا ہون کہ جب ریگ روان یعنی سراب متحرک معلوم ہونے
لگے اور ریت کے ٹیلے سراب کی چادرین اوڑھ لین اور گرمی بکثرت ہو یعنی گرمی اپنے زور وشور پر ہو اور مین ایسے
ہنگام نازک مین بھی طلب حاجت مین بخوف کسی کی ملامت وتہمت کے کمی نہین کرتا ہون ۔ یعنی اس خوف سے
کمی نہین کرتا کہ مبادا مجھپر کوئی تہمت کم ہمتی کی لگادے یا اس باب مین مجکو ملامت کرنے لگے ۔

اَوَلَمْ تَكُنْ تَدْرِي نَوَارُ بِاَنَّنِي	وَصَّالُ عَقْدِ حَبَائِلٍ جَذَّامُهَا

الحبائل جمع الحبالۃ ۔ وہی ہہنا مستعارۃ للمودۃ ۔ والجذم القطع ترجمہ یہان سے شاعر تشبیب معشوقہ کی
طرف لوٹتا ہے اور کہتا ہے کہ کیا نوار محبوبہ مجھسے القطاع کرکے چلی گئی اور یہ نجانا کہ مین بیشک عہود ومواثیق محبت کا بڑا
جوڑنے والا اور توڑنے والا ہون یعنی مین بڑے جوڑ توڑ کا آدمی ہون جو مجھسے ذرا بے رخی کرتا ہی اسکو فوراً چھوڑ دیتا
ہون اور جو میری طرف جھکتا ہے اُس کا مین خاک پا ہوتا ہون ۔ بقول مشہور ؎

رُکے آپ سے اُس سے رُک جایئے
جھکے آپ سے اُس سے جھک جایئے

تَرَّاكُ اَمْكِنَةٍ اِذَا لَمْ اَرْضَهَا	اَوْ يَرْتَبِطْ بَعْضَ النُّفُوسِ حِمَامُهَا

یعتلق

ارا دبعض النفوس نفسہ ۔ وقولہ تراک امکنۃ خبر ثالث لان ترجمہ کیا مساۃ نوار نے یہ بھی نجانا کہ مجھ مین

سوائے ہر دو اوصاف مذکورہ بالا کے ایک یہ بھی خوبی ہے کہ مین جن جگہون سے راضی نہین ہوتا انکو فوراً چھوڑ دیتا ہون مگر یہ کہ میری موت آجاوے کہ اسوقت وہان کے قیام مین مجبور ہون جیتے جی تو رہتا نہین وللہ در القائل ؎

اِذَا اَنْکَرَتْنِی بَلْدَةٌ اَوْ نَکِرْتُہَا	خَرَجْتُ مَعَ الْبَازِیْ عَلَیَّ سَوَادُ
بَلْ اَنْتِ لَا تَدْرِیْنَ کَمْ مِنْ لَیْلَةٍ	طَلْقٍ لَذِیْذٍ لَہْوُہَا وَ نِدَامُہَا

لیلة طلق وطلقة لاحر فیہا ولا قر - والندام المنادمة ترجمہ شاعر اخبار سے اعراض کرکے بطور التفات معشوقہ کیطرف خطاب کرتا ہے کہ بلکہ اے نوار تو ہی نہین جانتی کہ بہت سی ایسی راتین گرمی اور سردی مین معتدل گزری ہین جسکا کھیل کود اور ہنسی ٹھٹھا اور اسکی میخواری بڑے مزہ کی تھی -

قَدْ بِتُّ سَامِرَہَا وَ غَایَةَ تَاجِرٍ	وَافَیْتُ اِذْ رُفِعَتْ وَعَزَّ مُدَامُہَا

السامر من السمر وهو الحديث بالليل وغاية تاجر راية التي ينصبها ليعرف بها موضعه - واراد بالتاجر الخمار - والمدام الخمر ترجمہ مین ایسی راتون مین بسبب اپنی خوش تقریری اور واقفیت کے اپنے احباب کا افسانہ گو رہا اور میفروشون کے نشان پر پہونچا جبکہ وہ بلند کیا گیا اور بسبب کثرت خریدارون اور خوبی مے کے اسکا نرخ گران ہوگیا یعنی مین نے وہان پہونچکر سب شراب خریدلی اور گرانیکا کچھ خیال نکیا - اپنی مینوشی کی تعریف کرتا ہے - اور غرض یہ ہے کہ اے نوار تو ایسے مست لاابالی سخی صاحب ہمت سے ہر بابی سے بگاڑ کر کیا فلاح پائیگی -

اُغْلِی السِّبَاءَ بِکُلِّ اَدْکَنَ عَاتِقٍ	اَوْ جَوْنَةٍ قُدِحَتْ وَفُضَّ خِتَامُہَا

اغلی ای اشتری غالیاً - والسباء شراء الخمر - والادكن الزق الذي يضرب لونه الى السواد - والجونة الخابية المطلية بالقار - وقدحت المار غرفته اي اخذته بالغرفة ترجمہ مین نرخ شراب اسطرح گران کرتا ہون کہ سیاہ رنگ کی مشک مے اور ہر کالی گھڑیا کو جسکی مہر توڑی جاوے اور چلوؤنسے لیجاوے جس طرح بنتا ہے مول لیتا ہون آخر کو شراب گران ہوجاتی ہے -

وَ صَبُوْحِ صَافِیَةٍ وَّ جَذْبِ کَرِیْنَةٍ	بِمُوَتَّرٍ تَأْتَالُہٗ اِبْہَامُہَا

والصبوح الشراب بالغداة - والكرينة الجارية المغنية - واراد بالموتر العود اله اوتار - والائتيال الاصلاح ترجمہ بہت سی صبح کی صاف شرابین اور گانے والی چھوکریان رباب کو انگوٹھے سے درست کرکے بجانے والیان ہین - جواب رب اگلے شعر مین ہے -

بَاکَرْتُ حَاجَتَہَا الدَّجَاجَ بِسُحْرَةٍ	لِاُعِلَّ مِنْہَا حِیْنَ ہَبَّ نِیَامُہَا

الدجاج اسم جنس يعم الذكر والانثى - واراد بها الديكة - والعلل الشرب الثاني ترجمہ بہت سی شراب صبح ہین کہ مین نے قبل اذان مرغ بہت سویرے اپنی حاجت اس سے پوری کی تاکہ بوقت بیداری یاران جلسہ پھر

دوبارہ شراب پیون - یعنے ایک دفعہ تو اُنکے سوتے مے نوشی کرتاہون اور پھر دوبارہ اُنکے ساتھ پیتاہون غرض
اپنی مے نوشی کی تعریف کرتا ہے -

وَغَدَاةِ رِيحٍ قَدْ وَزَعْتُ وَقِرَّةٍ   قَدْ أَصْبَحَتْ بِيَدِ الشَّمَالِ زِمَامُهَا

وزعت ای کففت ورددت - والقرة البرد وهی معطوفة علی ریح - وجملة بید الشمال الخ فی موضع خبر اصبح
ترجمہ اور بہت سی صبح تیز ہوا اور سردی کے روز کی جنکی باگ ہواے سرد باد شمالی کے ہاتھ مین تھی اور
مفلس لوگ اُس سے سخت تکلیف مین تھے یعنے ایام قحط تھے کہ مینے اُن محتاجون کو خوراک اور پوشاک دیکر
اُنکی تکلیفون کو روکا - اپنی سخاوت کی تعریف کرتا ہے -

وَلَقَدْ حَمَيْتُ الْحَيَّ تَحْمِلُ شِكَّتِي   فُرُطٌ وِشَاحِي إِذْ غَدَوْتُ لِجَامُهَا

الشکة السلاح - والفرط الفرس السریعة التی تتقدم الخیل - وتحمل شکتی فی موضع الحال من ضمیر حمیت - وجملة وشاحی
الخ فی موضع صفة لفرط ترجمہ اور مینے بیشک اپنی قوم کی حمایت کی اور شر اعدا کو اُن سے دفع کیا جبکہ میرے تیز رو گھوڑے
میرے ہتھیار اُنکو اُٹھاے ہوئے تھے اور مین اُسپر سوار ہوکر ایسی ہیئت سے نکلا کہ اُسکی لگام کی باگ میرے گلے مین بدّھی
کیطرح پڑی ہوئی تھی مطلب یہ ہے کہ مین بوقت سواری اُسکی لگام اُسکی شایستگی کے سبب اپنے کندھے پر ڈال لیتا ہون -

فَعَلَوْتُ مُرْتَقَبًا عَلَى ذِي هَبْوَةٍ   حَرِجٍ إِلَى أَعْلَامِهِنَّ قَتَامُهَا

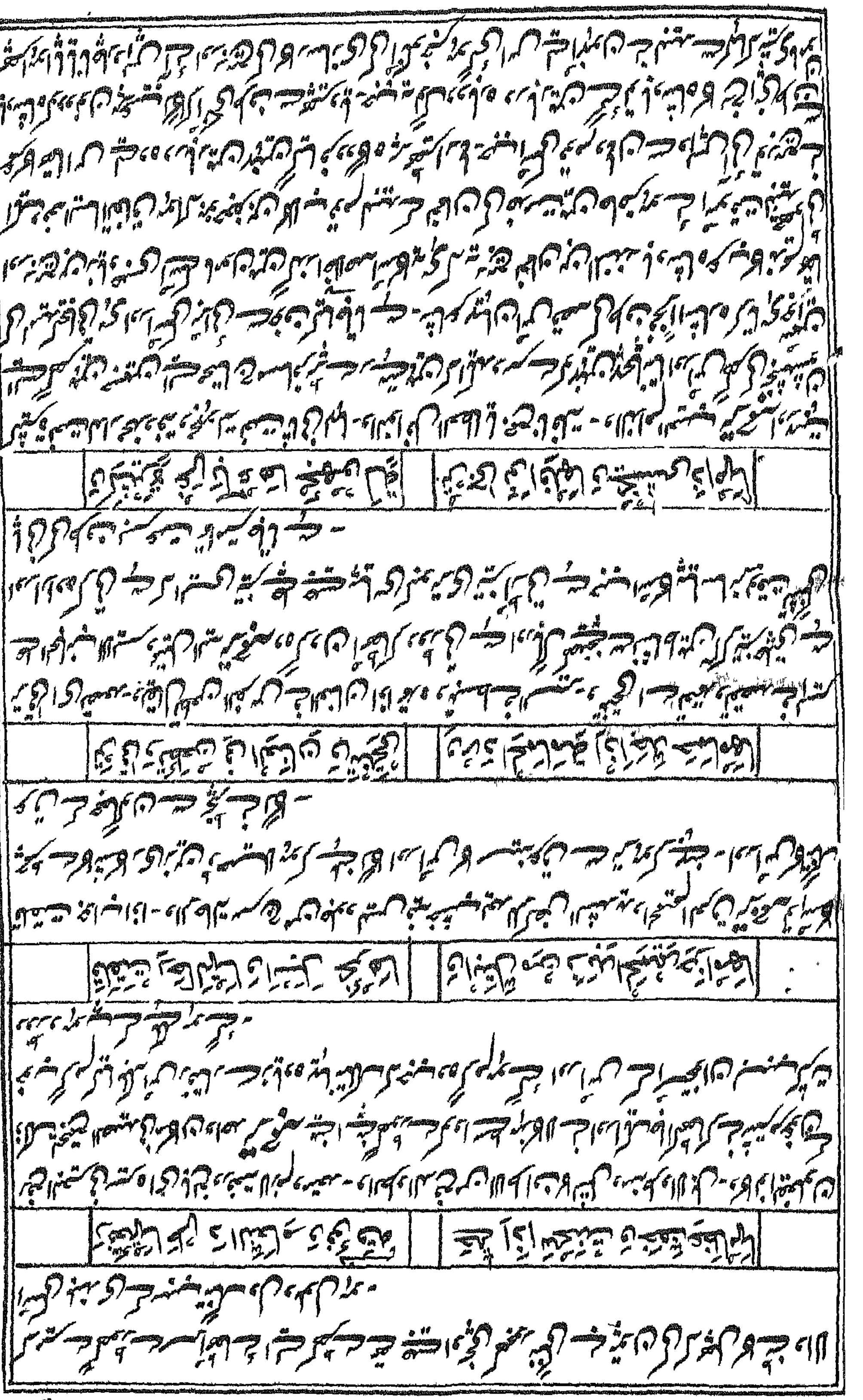
المرتقب المکان المرتفع الذی یقوم علیه الرقیب - والهبوة الغبار وارادبذی هبوة التل ذا هبوة - والحرج الضیق
والاعلام الجبال - والقتام الغبار ترجمہ سو مین حمایت قوم کے لیے ایک ایسے پہاڑ یا ٹیلے غبار والے تنگ پر
چڑھ گیا جسکا غبار دشمنون کے پہاڑون تک یا جھنڈون تک پہونچتا تھا - خلاصہ یہ کہ مین نے ایسے پہاڑ
تنگ وتاریک پر چڑھ کر اپنی قوم کی دیدبانی کی -

حَتَّى إِذَا أَلْقَتْ يَدًا فِي كَافِرٍ   وَأَجَنَّ عَوْرَاتِ الثُّغُورِ ظَلَامُهَا

الکافر اللیل سمی به لکفره الاشیاء ای لستره ایاها - والاجنان ایضا الستر - وعورات الثغور مواضع المخافة منها -
والمستکن فی القت للشمس کما فی قوله تعالی حتی توارت بالحجاب - وکنی بالید عن النفس کما فی قوله تعالی ولا تلقوا بایدیکم الی
التهلکة ترجمہ مین وہان دیدبانی برابر کرتا رہا یہانتک کہ آفتاب نے آپ کو رات مین غائب کرلیا - اور
سرحدون کی خوف کی جگہون کو اُسکی تاریکی نے چھپالیا - یعنی مین رات تک رہا -

أَسْهَلْتُ وَانْتَصَبَتْ كَجِذْعِ مُنِيفَةٍ   جَرْدَاءَ يَحْصَرُ دُونَهَا جُرَّامُهَا

المنیفة العالیة - والجرداء العاریة عن الاوراق - والحصر الضیق - والجرام جمع جارم وهو قاطع حمل النخل - واسهلت
جواب اذا ترجمہ مین تمام روز دیدبانی کرتا رہا یہانتک کہ جب رات ہوگئی تو مین نرم زمین پر اُتر آیا اُس حال مین



نے ہمارے ساتھ ایسا ایسا کیا اُسنے کہا کہ اگر تم میرا اور ربیع کا مواجہہ کرا دو تو مین اُس سے تمہارا بدلہ لے دونگا
انہون نے کہا اچھا اُسپر اُسکی حجامت بنوا کر اور گیسو چھوڑ کر اور اچھے کپڑے پہنا غرض بنا سنوار کے اسکو بھی اپنے ساتھ
دربار مین لے گئے اُسوقت ربیع بادشاہ کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا اور مجلس درباری لوگون سے پر تھی بنو جعفر نے بادشاہ
سے اپنی کچھ حاجت عرض کی اور ربیع اُس مین دخل دے کر حارج ہوا۔ اُسپر لبید نے بدیہہ متعدد اشعار کہے جنمین سے
چند یہ ہین ؎ مہلا ابیت اللعن لا تاکل معہ ❊ ان استہ من برص ملمعہ ❊ وانہ یدخل فیہا اصبعہ ❊ یعنے اے
بادشاہ اسکے ساتھ کھانا مت کھا اسکے سرین مبروص ہین جسمین یہ اپنی انگشت ڈالا کرتا ہے۔ بادشاہ نے یہ سنکر
کھانے سے ہاتھ اُٹھایا اور کہا کہ اے لڑکے تو نے ہمارا کھانا بگاڑ دیا۔ اسپر ربیع نے لبید کو دشنام مادر دیکر کہا کہ یہ جھوٹا ہی
لبید نے بھی ماؤنکو چچا بنا کر چھوڑا اور جواب ترکی بترکی دیا۔ ناچار ربیع وہان سے چلا آیا اور پھر کبھی بادشاہ کے
پاس نہ گیا۔ ہندی کی مثل سچی ہے کہ دھیوت دان نے ایمان۔

غُلْبٌ تَشَذَّرُ بِالذُّحُولِ کَاَنَّهَا	جِنُّ الْبَدِیِّ رَوَاسِیًا اَقْدَامُهَا

الغلب الغلاظ الرقاب جمع اغلب۔ والتشذر التہدد والفعل مضارع۔ والذحول جمع الذحل وہو الحقد۔ والبدی
اسم واد۔ والرواسی الثوابت وہو حال عن البدی واقدامہا مرفوع برواسی وصرفہ للضرورۃ ترجمہ وہ گھر والے موٹی گردن
کے بڑے زبردست شیر ہین۔ اور بسبب کینون اور عداوتون کے ایک دوسرے کو ایسا ڈراتے ہین جیسے وادی بدی
کے جسمین جن بکثرت رہتے ہین ایسے حال مین کہ انکے قدم جمے ہوئے ہین یعنے جھگڑون مین دھمکا دیتے ہین۔

اَنْکَرْتُ بَاطِلَهَا وَبُؤْتُ بِحَقِّهَا	عِنْدِیْ فَلَمْ یَفْخَرْ عَلَیَّ کِرَامُهَا

باء بحقہ اقر بہ ترجمہ اُس گھر کے لوگون مین جنے جھوٹ کہا مینے اُسکا انکار کیا اور اُنکی جو بات میرے نزدیک سچی تھی
اُس بات کا مینے اقرار کیا اور اس گھر کے اشرافون مین سے کوئی مجھپر فخر مین غالب نہ آیا۔ مین ہی بڑہ رہا۔

وَجَزُوْرِ اَیْسَارٍ دَعَوْتُ لِحَتْفِهَا	بِمَغَالِقٍ مُتَشَابِهٍ اَجْسَامُهَا

الجزور مایذبح من النوق۔ والایسار جمع الیسر وہو اللاعب بالقداح او جمع یاسر وہو الجازر ومن یلی قسمۃ الجزور
والمغالق القداح الواحد مغلق ترجمہ اور بہت سے ناقے قابل ذبح جواریون کے بالائق جوئے کے ہین کہ مین نے
اُنکے ذبح کے لیے اپنے یاران جلسہ کو مع جوئے کے تیرونکے جنکے جسم باہم متشابہ تھے بلایا۔ جوئے کے تیر باہم یکرنگ
ہوتے ہین تاکہ وہ پہچانے نہ جائین اور کسیکی رعایت نہ کیجاوے۔ خلاصہ یہ کہ بہت سے شتر کشتنی جو لائق قمار بازی کے
تھے جنکے ذبح کے لیے مینے ہم مشربونکو قمار کے تیرون سمیت بلایا تاکہ وہ میرے عمدہ شترون پر بذریعہ تیرونکے قرعہ الین اور جسپر
قرعہ آجاوے اُسکو ذبح کر کے کھاوین کھلاوین۔ غرض بیان اپنے فخر کا ہے کہ مین اپنے خاص مال سے نہ حاصل قمار سے
لوگون کے لیے شتر ذبح کرتا ہون چنانچہ یہ مطلب اُسکا اگلے شعرون سے بخوبی واضح ہوتا ہے۔

حاسدان قبیلہ ایک دوسرے کو مدد مین دیر کرین اور بھی اس اندیشہ سے کہ ناکسان قبیلہ دشمن سے ساز کر بیٹھین یا بمقابلہ اقارب دشمن کے مددگار ہو جاوین ۔

تمت الرابعة بحمد اللہ وعونہ ویتلوہ الخامسة وہی لعمرو بن کلثوم التغلبی یذکر فیہا ایام بنی تغلب ویفتخر بہم وہو ایضا من شعراء الجاہلیة ۔ وہذہ المعلقة من الوافر وہو فی الاصل مبنی من ستة اجزاء علی ہذہ الصورة مفاعلتن مفاعلتن مرتین ۔ وتقطیع البیت الا ہبی بی مفاعلتن بصحنک فص مفاعلتن بحینا فعولن ولا تبقی مفاعیلن خمور ل ان مفاعیلن درینا فعولن ۔ وابیاتہا مائة وواحدة ۔

اس قصیدہ کی وجہ تصنیف یہ ہے کہ عرب کے مشہور بادشاہ عمرو بن ہند نے ایک روز اپنے مصاحبون سے پوچھا کہ تمہاری راے مین عرب کا کوئی ایسا شخص ہے جسکی مادر میری مادر کی خدمت سے عار کرے اُنہون نے کہا کہ ایسا آدمی عمرو بن کلثوم ہے کیونکہ اُسکی والدہ لیلی مہلہل بن ربیعہ برادر کلیب بن ربیعہ کی بیٹی ہے جسکے حق مین مثل اعز من کلیب کی مشہور ہے اور اُسکا شوہر کلثوم بن مالک عرب کا مشہور شہسوار تھا اب اُسکا بیٹا عمرو بنی تغلب کا نامی سردار ہے ۔ بادشاہ نے یہ سُنکر اسکا امتحان کرنا چاہا اور عمرو بن کلثوم کے پاس ایک قاصد کی معرفت یہ کہلا بھیجا کہ مجکو آپسے ملنے کا اور میری والدہ کو آپکی والدہ سے ملاقات کا نہایت اشتیاق ہے اگر یہ دونون مطلب ایک ہی ساتھ حاصل ہو جاوین تو کیا کہنا ہے جب عمرو بن کلثوم نے یہ سُنا تو فوراً اپنے ہمراہ شہسواران تغلب اور اپنی والدہ کے ساتھ قوم کی شریف بی بیان لیکر بادشاہ کی خدمت مین جا پہونچا ۔ عمرو تو بادشاہ کے پاس گیا اور اُسکی والدہ بادشاہ کی والدہ کے خیمہ مین جا اُتری جو بادشاہ کے خیمہ کے پاس تھا چونکہ عمرو بن ہند نے پہلے اپنی والدہ سے کہدیا تھا کہ جب عمرو بن کلثوم کی والدہ آپکے پاس آوے تو اُس سے کوئی خدمت لینا ۔ لہٰذا باتون باتون مین بادشاہ کی والدہ ہند نے عمرو کی والدہ لیلی سے کہا کہ یہ طبق مجکو اُٹھا دیجیے لیلی نے کہا کہ جسکو ضرورت ہو وہ اُٹھالے جب اُسنے مکرر تقاضا کیا تو لیلی نے بآواز بلند کہا واذلاہ یالتغلب ۔ جب یہ کلمہ عمرو نے سُنا تو اُسکی آنکھون مین خون اُتر آیا اور بادشاہ کی تلوار جو وہان ہی لٹک رہی تھی لیکر اُسکے سر پر ماری اور اپنی قوم کو لوٹنے کا حکم دیدیا چنانچہ بادشاہ کے سب شتر و اموال لوٹ لیئے اور اپنے وطن کو واپس آئے ۔ اور عمرو بن کلثوم نے یہ قصیدہ کہکر اول عکاظ کے میلہ مین اور بعد ازان مکہ کے موسم مین بڑے زور شور سے پڑھا ۔ اور بنی تغلب کے چھوٹے بڑون نے یہ قصیدہ فخراً یاد کر لیا ۔ چنانچہ ایک شاعر بکری نے اس بات پر بنی تغلب کی ہجو بھی کہی ہے جسکا ایک شعر یہ ہے ؎ الہی بنی تغلب عن کل مکرمة ٭ قصیدة قالہا عمرو بن کلثوم ٭

اَلَا هُبِّی بِصَحْنِكِ فَاصْبَحِينَا	وَلَا تُبْقِی خُمُورَ الْاَنْدَرِينَا

ہبی من نومہ یہب استیقظ ۔ والصحن القدح الکبیر ۔ والصبح سقی الصبوح ۔ والاندر قریة بالشام ۔ وقولہ خمور الاندرینا لما نسب الخمر الی اہل القریة صار خمور الاندرین فاجتمعت ثلث یاءات فخففہا ضرورة ۔ والالف للاشباع

[illegible]

ترجمہ سو فراق محبوبہ مین میرے غم کے مانند وہ اونٹنی بھی غمگین نہین ہوئی جس نے اپنا بچہ گم کیا ہو اور وہ اس سبب سے بار بار روتی ہو۔

وَلَا شَمْطَاءُ لَمْ يَتْرُكْ شَقَاهَا ‏ ‏ لَهَا مِنْ تِسْعَةٍ إِلَّا جَنِينَا

الشمط بیاض الشعر والشقا ویمد ضد السعادۃ۔ والجنین المستور فی القبر ترجمہ اور نہ میری مانند وہ بڑھیا مغموم ہوئی جسکی بدبختی نے اس کے نو بیٹون مین سے اُسکے لیے کوئی بیٹا نہ چھوڑا مگر قبر مین مدفون یعنے سب مر گئے ہون۔ خلاصہ یہ ہے کہ اُسکی حالت بھی غم مین میری سی نہین بلکہ کم ہے۔

تَذَكَّرْتُ الصِّبَا وَاشْتَقْتُ لَمَّا ‏ ‏ رَأَيْتُ حُمُولَهَا أُصُلًا حُدِينَا

الحمول الابل التی علیہا الہوادج الواحد حمل۔ والاصل جمع اصیل وہو العشی۔ والحدو السوق ترجمہ یعنے قدیمی عشق اپنا یاد کیا اور محبوبہ کا مشتاق ہوا جبکہ مینے دیکھا کہ اُسکے ہودہ کش اونٹ آخر روز مین ہنکائے گئے۔

فَأَعْرَضَتِ الْيَمَامَةُ وَاشْمَخَرَّتْ ‏ ‏ كَأَسْيَافٍ بِأَيْدِي مُصْلِتِينَا

اعرضت ای لاحت۔ واشمخرت ارتفعت۔ وصلت سیفہ ای جردہ من غمدہ ترجمہ ظہور مقام یمامہ کو ظہور شمشیر ہای برہنہ سے تشبیہ دیکر کہتا ہی کہ یمامہ سامنے سے ایسا بلند ظاہر ہوا جیسے ننگی تلوارین میان سے کھینچنے والونکے ہاتھو مین

أَبَا هِنْدٍ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْنَا ‏ ‏ وَأَنْظِرْنَا نُخَبِّرْكَ الْيَقِينَا

الانظار الامہال ترجمہ ای ابا ہند یعنی عمرو بن ہند تو ہمسے مواخذہ کرنے مین جلدی نکر اور ہمکو مہلت دے تا کہ ہم تجکو پکی بات اپنے مرتبۂ عالی و شرف و مجد کی سُنا دین۔ عمرو بن ہند کو ابا ہند اس لیے کہا کہ شاید اُس کے بیٹے کا نام ہند ہو اپنے دادے کے نام پر کہ یہ دستور عرب مین شائع تھا جیسا فاطمہ ابن امام حسینؓ کا نام اپنے دادی کے نام پر رکھا گیا تھا۔ یا یہ بطور استہزا ہے۔

بِأَنَّا نُورِدُ الرَّايَاتِ بِيضًا ‏ ‏ وَنُصْدِرُهُنَّ حُمْرًا قَدْ رَوِينَا

روی من الماء ریا اذا ارتوی۔ وبیضا و حمرا منصوبان علی الحال ترجمہ ہم تجکو یہ یقینی بات سنا دین کہ ہم اپنے نیزے دشمنونکے سینون مین ایسی صورت سے آتارتے ہین کہ وہ سفید ہوتے ہین اور ایسے حال مین اُنکو نکالتے ہین کہ وہ خون سے سرخ اور سیراب ہوتے ہین یعنے ہم بڑے نیزے باز ہین۔

وَأَيَّامٍ لَنَا غُرٍّ طِوَالٍ ‏ ‏ عَصَيْنَا الْمَلْكَ فِيهَا أَنْ نَدِينَا

اراد بالایام الوقائع۔ والغر المشاہیر کالخیل الغر لاشتہارہا فیما بین الخیول۔ والدین الاطاعۃ۔ وقولہ ان ندینا ای کراہۃ ان ندینا فحذف المضاف ترجمہ اور ہم تجکو خبر دین اپنے بڑے وقائع اور مشہور و دراز معرکون کی کہ ہمنے اُنمین بادشاہ کی اس خوف سے نافرمانی کی کہ مبادا کہین اُسکے مطیع ہو جاوین۔

وَسَیِّدِ مَعْشَرٍ قَدْ تَوَّجُوْهُ | بِتَاجِ الْمُلْکِ یَحْمِی الْمُحْجَرِیْنَا

المحجرۃ بتقدیم الجیم علے الحاء یقال احجرتہ اذا الجاتہ ترجمہ اور بہت سے ایک قوم کے سردار ہین کہ انہون نے اسکو تاج شاہی پہنایا اور وہ اُن لوگون کی حمایت کرتا ہے جو اُس سے التجا کرتے ہین۔ جواب رب اگلا شعر ہے

تَرَکْنَا الْخَیْلَ عَاکِفَةً عَلَیْهِ | مُقَلَّدَةً اَعِنَّتَهَا صُفُوْنَا

العکوف الاقامۃ۔ والصفون جمع صافن۔ وقد صفن الفرس اذا قام علے ثلاث قوائم وطرف حافر الرابعۃ ونصب مقلدۃ علے الحال وکذا صفونا ترجمہ ہم ایسے بادشاہ پر غالب آئے اور اپنے گھوڑونکو اسپر کھڑا کر دیا ایسے حال مین کہ انکی باگین اُنکی گردنون پر مثل قلادہ پڑی ہوئی تھین اور وہ تین پاؤن پر اور چوتھے پاؤن کے کنارہ سم پر کھڑے ہوئے تھے۔

وَاَنْزَلْنَا الْبُیُوْتَ بِذِیْ طُلُوْحٍ | اِلَی الشَّامَاتِ نَنْفِی الْمُوْعِدِیْنَا

ذو طلوح موضع۔ والشامات جبل او موضع او بلاد الشام ترجمہ اور ہم اپنے ڈیرے مقام ذو طلوح سے تا بلاد شام کھڑے کر کے اُن مین اُترے ایسے حال مین کہ ہم اُن مقامات سے اپنے ڈرانے والون کو یعنے دشمنون کو جلا وطن کرتے تھے۔

وَقَدْ هَرَّتْ کِلَابُ الْحَیِّ مِنَّا | وَشَذَّبْنَا قَتَادَةَ مَنْ یَلِیْنَا

التشذیب قطع الشوک والاغصان الزائدۃ عن الشجر۔ والقتاد شجر لہ شوک الواحدۃ قتادۃ۔ استعار القتل الاعداء وکسر شوکتہم تشذیب القتادۃ ویلینا ای یقرب منا ترجمہ ہم اُن مقامات مین ایسے حال مین اُترے کہ ہمارے مسلح ہونے سے ہمارے قبیلے کے کتے ہمکو بھونکنے لگے کیونکہ ہماری صورتین اوپری ہوگئی تھین۔ یا اعدا کے کتے بسبب اجنبیت کے۔ اور ہمنے اُن دشمنون کی شوکت جو ہم سے قریب تھے چھانٹ دی تھی یعنی انکو قتل کر دیا تھا۔ دشمن کے زور کو توڑ دینے کو درخت خاردار کے چھانٹنے سے تشبیہ دی ہے۔

مَتٰی نَنْقُلْ اِلٰی قَوْمٍ رَحَانَا | یَکُوْنُوْا فِی اللِّقَاءِ لَهَا طَحِیْنَا

اراد بالرحی رحی الحرب وہی معظمہا ترجمہ جسوقت ہم کسی قوم پر اپنی چکی چلاتے ہین یعنے اُنسے خوب لڑتے ہین تو وہ اُس سے ملتے ہی آٹا ہو جاتے ہین۔ جب لڑائی کے لئے چکی کا استعارہ کیا تو مقتولونکے واسطے لفظ طحین کا استعارہ کر لیا ہے۔

یَکُوْنُ ثِفَالُهَا شَرْقِیَّ نَجْدٍ | وَلُهْوَتُهَا قُضَاعَةَ اَجْمَعِیْنَا

الثفال جلد توضع تحت الرحی لیقع علیہ الدقیق۔ واللہوۃ القبضۃ من الحب تلقی فی فم الرحی۔ وقضاعۃ قبیلۃ من العرب عظیمۃ ترجمہ اُس چکی کا سفرہ یا گرنڈ نجد کی جانب شرقی ہے اور خوراک اُسکی تمام قبیلہ قضاعہ ہے۔

اس کا سارے بنی قضاعہ ہوتے ہین -

نزلتم منزل الاضیاف منا ۔۔۔ فاعجلنا القری ان تشتمونا

ترجمہ - تم یہان اُترے جیسے ہمارے مہمان سو ہمنے تمہارے لیے جلد کھانا طیار کیا اس خوف سے کہ تم بسبب درنگ کے ہمکو گالیان نہ دینے لگو - یہ مقولہ بطور استہزا کے ہے یعنے ہمنے تمکو فوراً قتل کرڈالا -

قریناکم فعجلنا قراکم ۔۔۔ قبیل الصبح مرداۃ طحونا

المرداۃ بکسر المیم آلۃ الردی ای الہلاک وارادبہا الحرب ویقال للصخرۃ التی تکسر علیہا الصخور والطحون فعول بمعنے الفاعل من الطحن یستوی فیہ المذکر والمؤنث ترجمہ ہمنے تمہاری ضیافت کی سو جھٹ پٹ صبح سے کچھ پہلے وہ لڑائی بطور مہمانی کے پیش کی جو تمکو پیس کر مثل آرد کرے یعنے تمکو نیست و نابود یا نہایت ضعیف بنادے -

نعم اناسنا ونعف عنہم ۔۔۔ ونحمل عنہم ما حملونا

ترجمہ - ہماری بخششین ہمارے سب برادرون کے لیے عام ہین اور ہم اپنے آپ کو اُنکے منت و احسان سے بچاتے ہین یعنے اُنکے اموال سے کچھ نفع نہین اُٹھاتے اور باایہمہ وہ جو ہمپر اپنا بوجھ ڈالتے ہین اُسکو بطوع خاطر اُٹھاتے ہین -

نطاعن ما تراخی الناس عنا ۔۔۔ ونضرب بالسیوف اذا غشینا

التراخی البعد والغشیان الاتیان ترجمہ جب تلک دشمن لوگ ہمسے بقدر مسافت نیزہ دور رہتے ہین توہم اُنپر نیزہ زنی کرتے ہین اور جب وہ ہمکو آگھیرتے ہین توہم شمشیر سے اُنکو کاٹتے ہین -

بسمر من قنا الخطی لدن ۔۔۔ ذوابل او ببیض یختلینا

القنا جمع قناۃ وہی الرمح - والخط موضع بالیمامۃ ینسب الیہا الرماح لانہا تباع فیہ لانہ منبتہا - واللدن بالضم جمع لدن بالفتح وہو اللین المضطرب - والذابل الدقیق الیابس یجمع علے ذوابل والاختلاء قطع الخلاء وہو الکلاء تعبیر لقطع الرؤس والاعناق - والباء فی قولہ بسمر متعلقۃ بنطاعن - واو ببیض متعلق بالسیوف ترجمہ ہم اُنکے نیزے گندم گون نرم اور لچکدار خشک جو منجملہ نیزون تاجر خطی کے ہین اور شمشیرہاے درخشان صیقلدار جو سرہاے دشمنان اور اُنکی گردنون کو ایسی طرح کاٹتے ہین جیسے درانی گھاس کو مارتے ہین -

کان جماجم الابطال فیہا ۔۔۔ وسوق بالاماعز یرتمینا

الجماجم جمع جمجمۃ وہی عظم الراس - والوسوق جمع وسق وہو حمل بعیر - والاماعز جمع الامعز وہو الموضع الصلب الکثیر الحصی - والارتماء السقوط ترجمہ سرہاے دشمنان کو کلائی مین بارہاے شتران سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ گویا دلیرون کے سر اس لڑائی مین بارہاے شتران ہین جو سخت زمین پتھریلی مین گرے ہین -

نَشُقُّ بِهَا رُؤُسَ الْقَوْمِ شَقًّا ۔۔۔ وَنَخْتَلِبُ الرِّقَابَ فَيَخْتَلِينَا

الاختلاب قطع الشئ بالمخلب وهو المنجل الذی لا اسنان له ترجمہ ہم اُن تلواروں سے سرہاے دشمنان خوب چیرتے ہین اور وراتی بے دندان یعنی تلواروں سے اُنکی گردنین کاٹتے ہین اور وہ کٹ جاتی ہین

وَاِنَّ الضِّغْنَ بَعْدَ الضِّغْنِ يَفْشُو ۔۔۔ عَلَيْكَ وَيُخْرِجُ الدَّاءَ الدَّفِينَا

ترجمہ اور بیشک کینہ بعد کینہ کے آخر قراین سے تجکو ظاہر ہوجاتا ہی اور چھپی ہوئی بیماری نکال دیتا ہی خلاصہ یہ ہے کہ ابتدا مین کینہ مخفی رہتا ہی اور بعد مکرر ہونے کے ظاہر ہوجاتا ہی جسکا انجام بد ہوتا ہے اور محرک انتقام ہوجاتا ہی

وَرِثْنَا الْمَجْدَ قَدْ عَلِمَتْ مَعَدٌّ ۔۔۔ نُطَاعِنُ دُوْنَهُ حَتّٰى يَبِيْنَا

معد بن عدنان ابو العرب ترجمہ ہم اپنے آبا و اجداد سے وارث شرف و مجد ہین جسکو قبائل عرب خوب جانتے ہین اب ہم اُس سے ورے یعنے اُسکی حفاظت کے لیے نیزوں سے لڑتے ہین تاکہ ہمارا شرف سب پر ظاہر ہوجاوے اور ہمارے جوہر سب پر کھلجاوین ۔

وَنَحْنُ اِذَا عِمَادُ الْحَيِّ خَرَّتْ ۔۔۔ عَلَى الْاَحْفَاضِ نَمْنَعُ مَنْ يَلِيْنَا

الاحفاض جمع حفض وهو متاع البيت اذا هيئ للحمل والبعير الذی يحمل متاع البيت ايضًا ترجمہ اور ہماری شجاعت کا یہ حال ہے کہ جب بسبب شدت خوف و ہراس کے لوگ اپنا گھر چھوڑنا چاہین اور خیمے اُکھاڑے جاوین اور اُسکے ستون بباعث اضطراب اسباب خانگی پر گرجاوین تو ایسے نازک وقت مین ہم اپنے پڑوسیونکی مدد کرتے ہین اور ایک روایت مین عن الاحفاض ہے اس صورت مین احفاض سے مراد شتران باربرداری ہونگے یعنی جب کہ گھبراہٹ مین ستون خیمہ اونٹوں پر سے گرجاوین تو ہم اپنے قریبوں کو دشمن سے بچاتے ہین ۔

نَجُذُّ رُؤُسَهُمْ فِيْ غَيْرِ بِرٍّ ۔۔۔ فَمَا يَدْرُوْنَ مَاذَا يَتَّقُوْنَا

الجذ القطع والبر ضد العقوق ترجمہ ہم دشمنوں کے سرکاٹتے ہین اگرچہ اُنہین نافرمانی آتا ہو کیونکہ وہ بھی ہمارے ہم جد ہین سو اُس حالت مین وہ نہین جانتے کہ ہمارے بچنے کی کیا صورت ہے یعنے ہم اُنکو ہر طرف سے گھیر لیتے ہین تو اُنکو اپنی خلاصی کی کوئی صورت نظر نہین آتی ۔

كَاَنَّ سُيُوْفَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ ۔۔۔ مَخَارِيْقُ بِاَيْدِيْ لَاعِبِيْنَا

المخاريق جمع مخراق وهو سيف من خشب ۔ او ثوب يلف فيضرب به ويلعب به الصبيان ترجمہ ہم اور وہ ایسے بے باکانہ لڑتے ہین کہ گویا ہماری اور اُنکی تلوارین شمشیر چوبین یا کپڑے کے کوڑے کھیلنے والوں کے ہاتھوں مین ہین یعنے جیسے لڑکے اس کھیل مین ضرب کی پروا نہین کرتے ایسا ہی ہمارا حال ہے ۔

كَاَنَّ ثِيَابَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ ۔۔۔ خُضِبْنَ بِاُرْجُوَانٍ اَوْ طُلِيْنَا

ترجمہ گویا ہمارے اور دشمنون کے کپڑے بسبب کثرت خونریزی کے ارغوان کے پیلے اور ہلکے رنگ یا گاڑھے رنگ سے رنگے گئے ہین جس جگہ خون رقیق لگاہے وہ طلا معلوم ہوتا ہے اور جہان گاڑھا خون جم گیاہے وہ خضاب معلوم ہوتاہے - بہرحال منظور بیان شدت جنگ ہے -

إِذَا مَا عَيَّ بِالْإِسْنَافِ قَوْمٌ   مِنَ الْهَوْلِ الْمُشَبَّهِ أَنْ يَكُونَا

الاسناف التقدم - وما فی قولہ اذا ما زائدۃ ترجمہ جبکہ کوئی قوم بسبب ایسے ہول کے جو قریب الوقوع معلوم ہوتا ہو آگے بڑھنے سے عاجز ہوجاتی ہے - جواب اذا اگلے شعر مین ہے -

نَصَبْنَا مِثْلَ رَهْوَةَ ذَاتَ حَدٍّ   مُحَافَظَةً وَكُنَّا السَّابِقِينَا

رہوۃ جبل - والحد الشوکۃ ترجمہ توہم ایک لشکر مثل کوہ رہوہ شوکت اور استواری مین اپنی حفاظت شرافت وحسب کیواسطے قائم کردیتے ہین اور ہم حسب دستور قدیم سب سے آگے رہتے ہین -

بِشُبَّانٍ يَرَوْنَ الْقَتْلَ مَجْدًا   وَشِيبٍ فِي الْحُرُوبِ مُجَرَّبِينَا

الشیب جمع اشیب ترجمہ ہم سب سے آگے رہتے ہین بمدد واعانت ایسے جوانون کے جو لڑائی کی موت کو مجد وشرف سمجھتے اور ایسی بڈھون کے جو لڑائیون مین صاحب تجربہ وکار آزمودہ ہین -

حُدَيَّا النَّاسِ كُلِّهِمُ جَمِيعًا   مُقَارَعَةً بَنِيهِمْ عَنْ بَنِينَا

الحدیا کالثریا والحمیا من اسماء جاءت علی صیغۃ التصغیر مصدر بمعنی المنازعۃ والمعارضۃ اضیف الی المفعول وحذف فعلہ کما فی سائر المصادر المضافۃ کمعاذ اللہ وضرب الرقاب فہو منصوب - ویجوز ان یکون مرفوعاً محلاً علی الخبریۃ ای نحن حدیا الناس ترجمہ ہم لوگ سب لوگون سے مجد وشرف مین مقابلہ ومعارضہ کرتے ہین اور انپر غالب آتے اور واسطے محافظت حسب اور اپنے حریم کے انکے بیٹون کو اس غرض سے قتل کرتے ہین کہ ہمارے بیٹے محفوظ رہین

فَأَمَّا يَوْمَ خَشْيَتِنَا عَلَيْهِمْ   فَتُصْبِحُ خَيْلُنَا عُصَبًا ثُبِينَا

العصب جمع عصبۃ وہی ما بین العشرۃ الی الاربعین - والثبۃ الجماعۃ المتفرقۃ - والاصل الثبی والجمع ثبون فی الرفع - وثبین فی النصب والجر - وکسرۃ الثاء فی الجمع افصح من ضمتہا ترجمہ سو جس روز ہمکو اپنے بیٹونپر قتل وغارت کا خوف ہوتا ہے تو ہمارے سوار ہرطرف انکی حفاظت کے لیے پھیل جاتے ہین تاکہ وہ آن تلک نجا سکین -

وَأَمَّا يَوْمَ لَا نَخْشَى عَلَيْهِمْ   فَنُمْعِنُ غَارَةً مُتَلَبِّبِينَا

الامعان الاسراع والطلب - والتلبیب لبس السلاح - ونصب غارۃ بنزع الخافض - ومتلببین منصوب علی الحال من الضمیر فی نمعن ترجمہ اور جس روز قتل وغارت پسران کا خوف نہین ہوتا توہم بحالت سلاح پوشی دشمنون کو خوب لوٹتے ہین -

الثقاف حديدة تسوى بها الرماح - والاشمئزاز الصلابة والاشتداد - والعشوزنة الصلبة الشديدة - والزبون المدفوع ونصب عشوزنة على الحال من الضمير في ولت ترجمہ ہمارے نیزے کی لکڑی ایسی سخت ہی کہ جب اسکو آلہ سیدھا کرنیکا یعنے بانکہ پکڑتا ہی تاکہ وہ راست ہوجاوے تو وہ اور سخت ہوجاتی ہی اور کسیکے جھکانیسے نہین جھکتی اور وہ چوب نیزہ اُس سیدھا کرنیکے آلہ کو ایسے حال مین ہٹاتی ہی کہ وہ بہت سخت اور دفع کرنے والی ہوتی ہی اور ہرگز سیدھی نہین ہوتی یعنی جو شخص ہمارے تکڑے ہین اور ہماری عزت کو دور کرنا چاہے وہ کبھی کامیاب نہین ہوتا۔

عشوزنة اذا غمزت ارنت	تشج قفا المثقف والجبينا

عشوزنة بالنصب بدل من عشوزنة في البيت السابق - وبالرفع خبر مبتدء محذوف - وارنت اي صوتت والشج الكسر - والمثقف الذي يقوم الرماح بالثقاف ترجمہ ہمارے نیزے کی لکڑی ایسی سخت ہی کہ جب وہ ثقاف یا بانکہ سے دبائی جاوے تو بسبب اپنی سختی کے چرچرانے لگتی ہے اور اس حال مین اس زور سے اپنی حالت اصلی پر آنے کے لیئے لوٹتی ہی کہ اپنے درست کرنے والے کی گدی پس گردن اور اسکی پیشانی کو زخمی کرتی ہے۔

فهل حدثت في جشم بن بكر	بنقص في خطوب الاولينا

ترجمہ ہمنے اپنی حقیقت حال بیان کردی - پھر تو جو ہم پر زیادتی کرنا چاہتا ہے اسکا کیا سبب ہے سو کیا تونے قبیلہ جشم بن بکر مین جن مین ہم ہین کوئی کھوٹی بات ہمارے آبائے گذشتہ کی سنی - اور ہوسکتا ہے کہ بنقض ضاد معجمہ سے ہو یعنے کیا تونے انکی عہدشکنی کی کوئی بات سُنی ہے۔

ورثنا مجد علقمة بن سيف	اباح لنا حصون المجد دينا

علقمہ بن سیف من بنی تغلب کان مطاعاً سخیاً - والدین ہہنا القہر ترجمہ ہم مجد و شرف علقمہ بن سیف کے وارث ہوئے جسنے ہمارے لیئے قلعہائے شرف کو بزور مباح کردیا اور ہمکو اُن پر قابض کردیا۔

ورثت مهلهلا والخير منه	زهيرا نعم ذخر الذاخرينا

مہلہل جد عمرو بن کلثوم من قبل امہ وزہیر جدہ من قبل ابیہ ترجمہ میری قوم کا حال و نسب تو تونے سن لیا اب خاص میرا حال یہ ہے کہ مین اپنے نانا مہلہل اور اُس سے بہتر اپنے دادا زہیر کی بزرگی کا وارث ہون سو یہ انکی عظمت یا میرا اشرف مورخون کے لیے عمدہ ذخیرہ ہے۔

وعتابا وكلثوما جميعا	بهم نلنا تراث الاكرمينا

عتاب جد الشاعر وكلثوم ابوه - والتراث اصله وراث ترجمہ اور مین اپنے دادا عتاب اور اپنے باپ کلثوم دونون کے شرف کا باعث ہون اور انہین کے سبب ہمکو میراث بزرگان پہونچی ہے۔

وذا البرة الذي حدثت عنه	به نحمى ونحمي الملتجينا

ذوالبرة من تغلب سمی به لشعر فی انفه مستدیر مثل البرة وہی الحلقة التی تجعل فی انف البعیر وحماجایته منعه وکفه وا لفعل الاول مجہول والثانی معروف اوکلاہما معروف ترجمہ اور ہم ذوالبرہ کے شرف کے وارث ہوئے جسکی حکایت نامور کی تنے شنی ہوگی اُسی کی دھاک اور عظمت کے سبب ہم حمایت کیے جاتے ہین کہ کوئی ہمپر ظلم نہین کرسکتا اور اُسی کی بزرگی کے باعث ہم اپنے کس ڈکو کی حفاظت کرتے ہین اور بھی اُن لوگون کی جو ہمسے بالتجا پیش آتے ہین ۔

وَمِنَّا قَبْلَهُ السَّاعِي كُلَيْبٌ ۔۔۔ فَأَيُّ الْمَجْدِ إِلَّا قَدْ وَلِينَا

کلیب اخو مہلہل ترجمہ اور ہم ہین سے قبل ذی البرہ کے امور خیر کا ساعی کلیب ہی سوا قسام مجد مین کونسی مجد جسکے ہم وارث نہین ہوئے ۔ کلیب کا نام امرء القیس بن ربیعہ ہے ۔ کلیب اُسکو اسواسطے کہنے لگے کہ اُسنے ایک کتے کا پلا پال رکھا تھا جو اُسکی حفاظت کرتا تھا اور جہانتک اُسکی آواز جاتی تھی کوئی بول نہین سکتا تھا اور وہان کی گھاس و پانی مین تصرف نہین کرسکتا تھا اور اخیر کو اُسکی یہانتک نوبت پہونچی کہ کوئی اُسکے آگے گذر نہین سکتا تھا اور نہ اُسکے بے اجازت کوئی سفر یا شادی بیاہ کرسکتا تھا اور نہ لنگوٹ باندھکر اُسکی محفل مین بیٹھ سکتا تھا اور اُسی کے حق مین یہ مثل مشہور ہے کہ اعز من کلیب وائل ۔ آخر اُسکو جساس بن مرہ نے قتل کردیا اور اس سے ایک عرصہ تک جنگ قائم رہی ۔

مَتَى نَعْقِدْ قَرِينَتَنَا بِحَبْلٍ ۔۔۔ تَجُذَّ الْحَبْلَ أَوْ تَقِصِ الْقَرِينَا

القرینة الناقة المقرونة باخری بحبل ۔ والجذ القطع ۔ والوقص الکسر ترجمہ جب ہم اپنے ناقہ کو دوسرے ناقہ کے ساتھ ایک رسی مین باندھ دیتے ہین تو وہ اُس رسی کو توڑ دیتی ہے یا دوسرے ناقہ کی گردن کو یعنی جو ہم سے لڑتا ہے وہ مغلوب ہوتا ہے ۔

وَنُوجَدُ نَحْنُ أَمْنَعَهُمْ ذِمَارًا ۔۔۔ وَأَوْفَاهُمْ إِذَا عَقَدُوا يَمِينَا

الذمار العہد والذمة ترجمہ اور ہم سب لوگون سے عہد و ذمہ مین فائق ہین اور جب کسی بات پر قسم کھائی جاوے تو اُسکے پورے کرنے مین ہمسے کوئی زیادہ وفادار نہین ہے ۔

وَنَحْنُ غَدَاةَ أُوقِدَ فِي خَزَازَى ۔۔۔ رَفَدْنَا فَوْقَ رِفْدِ الرَّافِدِينَا

خزاز جبل کانت العرب توقد علیه غداة الغارة والحرب ویقال له خزازی ۔ والرفد الاعانة ترجمہ اور اُس صبح کو جب کوہ خزاز پر آتش جنگ جلائی گئی ہمنے سب مددگارون سے زیادہ مدد کی ۔ اِس جنگ کا قصہ یہ ہی کہ کلیب بن ربیعہ کی بہن لبید بن عنق غسانیکی زوجہ تھی ۔ ایکدن کسیوجہ سے لبید نے اپنی بیوی کے طمانچہ ماردیا ۔ اُسنے اس امر کی شکایت اپنے بھائی کلیب کی اسپر تمام بنی ربیعہ اور اُنکے مددگار جمع ہوئے اور کوہ خزازی پر آتش جنگ جلائی ۔ اور اُس روز اُسکا سردار کلیب تھا اور علم بھی اُسکے ہاتھ مین تھا پھر لڑائی ہوئی اور کلیب نے اپنے بہنوئی لبید کو مار ڈالا ۔ اُسی روز سے کلیب بنی ربیعہ کا سردار ہوگیا ۔

[illegible]

عَلَيْنَا كُلُّ سَابِغَةٍ دِلَاصٍ ‏ ‏|‏ ‏ تَرَى فَوْقَ النِّطَاقِ لَهَا غُضُونَا

السابغة الدروع الواسعة۔ والدلاص اللامعة۔ والغضون جمع غضن وہو بالفارسیۃ شکن ترجمہ بوقت جنگ مذکور ہمارے ہر ایک کے بدن پر چوڑی چکلی چمکتی ہوئی ایسی زرہ تھی کہ جسکی سلوٹین ہمارے پٹکو نپر معلوم ہوتی تھین کیونکہ وہ خوب کشادہ اور وسیع تھین۔

إِذَا وُضِعَتْ عَنِ الْأَبْطَالِ يَوْمًا ‏ ‏|‏ ‏ رَأَيْتَ لَهَا جُلُودَ الْقَوْمِ جُونَا

الجون بضم الجیم جمع جون بفتحہا وہو الاسود ترجمہ جب وہ زرہین اجسام دلیران سے کسی روز اتاری جاوین تو انکے ہر وقت پہننے سے انکے جسم کی کھالین تو سیاہ دیکھے۔ کثرت زرہ پوشی کی تعریف کرتا ہے۔

كَأَنَّ مُتُونَهُمْ مُتُونُ غُدْرٍ ‏ ‏|‏ ‏ تُصَفِّقُهَا الرِّيَاحُ إِذَا جَرَيْنَا

المتن الظہر جمعہ متون۔ والغدر مخفف غدر وہو جمع غدیر یعنی الحوض۔ والتصفیق الضرب الذی یسمع لہ صوت ترجمہ گویا دلیر ذکی کمرین یعنی انکا ظاہر بدن بیشک سطح حوض ہے جسپر چلتی ہوائین تالیان دیتی ہین۔ و فے نسخۃ کان غضونہن غضون غدر ترجمہ گویا زرہون کی شکنین حوض کی شکنین ہین۔ الغرض زرہون کی شکنون کو جو دلیرون کے اجسام پر بسبب وسعت زرہ پڑتی ہین ان شکنون سے تشبیہ دیتا ہے جو روئے آب حوض پر ہواؤن کی حرکت سے پیدا ہوتی ہین۔

وَتَحْمِلُنَا غَدَاةَ الرَّوْعِ جُرْدٌ ‏ ‏|‏ ‏ عُرِفْنَ لَنَا نَقَائِذَ وَافْتُلِينَا

اراد بالروع الحرب۔ والجرد جمع اجرد۔ وہی من الفرس التی رق شعر جسدہ وقصر۔ والنقائذ من الخیل المخلصۃ من العدو اخذتہ منہم الواحدۃ نقیذۃ۔ وافتلینہ عن امہ اذا فطمتہ ترجمہ وبروز صبح جنگ ایسے عمدہ کوتاہ مو گھوڑے ہمکو اٹھاتے ہین جنکو سب جانتے ہین کہ ہمنے انکو دشمنون سے چھینا ہے اور ہم ہی نے انکا دودھ چھڑایا ہے۔

وَرَدْنَ دَوَارِعًا وَخَرَجْنَ شُعْثًا ‏ ‏|‏ ‏ كَأَمْثَالِ الرَّصَائِعِ قَدْ بَلِينَا

رجل دارع ای علیہ درع۔ ودروع الخیل تجافیفہا۔ وخیل شعث جمع اشعث وہو منتشر الراس۔ والرصائع جمع رصیعۃ وہی عقدۃ العنان ترجمہ ہمارے گھوڑے لڑائیون ہین پاکھر پہنے ہوئے جاتے ہین اور میدان جنگ سے پریشان مو مثل باگ کی گرہ کے جب وہ کہنہ ہو جاوے نکلتے ہین یعنے بسبب دوڑ دھوپ انکی ایال کے بال بکھرے ہوئے ہوتے ہین اور بباعث جنگ کی دوا دوش کے ایسے ٹھنے اور بیچے ہوئے جیسے پرانی گرہ باگ کی

وَرِثْنَاهُنَّ عَنْ آبَاءِ صِدْقٍ ‏ ‏|‏ ‏ وَنُورِثُهَا إِذَا مُتْنَا بَنِينَا

الصدق ہو الاستحکام فے الاقوال والافعال ترجمہ وہ گھوڑے ہمکو اپنے بزرگان صادق الاقوال و الافعال سے بطور وراثت ملے ہین اور جب ہم مر جاوینگے تو انکا وارث اپنے بیٹون کو کر دینگے۔ یہ اشارہ ہے سطرف کہ انکے

بزرگ بھی شہسوار تھے اور بھی اسطرف کہ ہم انکو بیچتے نہین ہین اور کوئی ہمسے انکو چھین نہین سکتا۔

عَلَى آثَارِنَا بِيضٌ حِسَانٌ	نُحَاذِرُ أَنْ تُقَسَّمَ أَوْ تَهُونَا

بیض صفۃ لمحذوف ای نساء بیض ترجمہ جب ہم لڑتے ہین تو ہمارے پیچھے میدان جنگ مین حسب دستور عرب ہماری گوری خوبصورت عورتین ہوتی ہین تاکہ بخوف انکے قید ہوجانے کے اپنی عزت کی حفاظت کرین اور نہ بھاگین چنانچہ ہم انکی بہت حفاظت کرتے ہین اس ڈر سے کہ دشمن انکو قید کرکے آپسمین تقسیم کرلین اور انکو بسبب فروخت یا خدمت کے ذلیل کرین۔

أَخَذْنَ عَلَى بُعُولَتِهِنَّ عَهْدًا	إِذَا لَاقَوْا كَتَائِبَ مُعْلِمِينَا

البعل الزوج والجمع البعولۃ واعلم الفارس ای جعل لنفسہ علامۃ الشجعان۔ ونصب معلمین علی الحال من کتائب ترجمہ جب انکے شوہر لشکران علامت دار سے مقابلہ کا ارادہ کرتے ہین۔ یا وہ خود علامت شجاعت نکال کر لڑنا چاہتے ہین تو انکی عورتین ان سے عہد آیندہ لے لیتی ہین۔

لَيَسْتَلِبُنَّ أَفْرَاسًا وَبِيضًا	وَأَسْرَى فِي الْحِبَالِ مُقَرَّنِينَا

اللام داخلۃ علے جواب القسم المستفاد من اخذ العہد۔ ومقرنین حال من اسری ترجمہ ہماری بیبیاں اپنے شوہرون سے اس بات کا عہد وقسم لے لیتی ہین کہ وہ دشمنون کے گھوڑے اور خود یا صیقل دار تلوارین اور قیدی رسیون مین باہم بستہ ضرور لاوینگے۔

تَرَانَا بَارِزِينَ وَكُلُّ حَيٍّ	قَدِ اتَّخَذُوا مَخَافَتَنَا قَرِينَا

بارزین ای خارجین الے القتال او بارزین الے الفضاء الواسع ترجمہ اے مخاطب تو ہمکو نہے بھروسے دوسرے شخص کے لڑائی کے میدان کیطرف جاتا دیکھے گا اور اور قومون کا یہ حال ہے کہ ہمارے خوف سے اپنا کسیکو ساتھی بنار کھاہے یا انہون نے ہمارے خوف کو اپنا دوست بنار کھا ہے یعنے ہمارا خوف ہر وقت ان کے دلون مین رہتا ہے اور اس لیے وہ ہمسے لڑنے کو نہین نکلتے۔

إِذَا مَا رُحْنَ يَمْشِينَ الْهُوَيْنَا	كَمَا اضْطَرَبَتْ مُتُونُ الشَّارِبِينَا

اراد بالہوینا المشی اللین اے علے السکینۃ والوقار وہو فے الاصل مصغر الہونی وہی تانیث الاہون مثل الاکبر والکبری وہو صفۃ لمصدر محذوف تقدیرہ المشی الہوینا۔ وقولہ کما اضطربت ایضا صفۃ لمحذوف ای اضطرابا مثل اضطراب متون الشاربین ترجمہ جب ہماری وہ عورتین چلتی ہین تو آہستہ آہستہ وقار سے چلتی ہین اور ایسی مستانہ کمر لچکاتی ہوئی جاتی ہین جیسے مستون کی کمرین بوقت رفتار لچکتی ہین۔

فَتَعَايَنَّ مِنْ بَنِي جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ	خَلَطْنَ بِمِيسَمٍ حَسَبًا وَّدِينَا

السيسم الحسن والجمال وهو من الوسامة وهي الحسن - والحسب مايعده الانسان من مفاخر آبائه ترجمه وه عورتين پرده نشين اولاد جشم بن بكر سے ہين جنهون نے خوبروئی کے ساتھ شرافت آباء دین جمع کر رکھا ہے - یعنے وه صاحب جمال وصاحب دین ہین -

يَقُتْنَ جِيَادَنَا وَيَقُلْنَ لَسْتُمْ | بُعُولَتَنَا إِذَا لَمْ تَمْنَعُونَا

القوت الاطعام ترجمه وه عورتين ہمارے عمده گھوڑونکو گھانس ودانه دیتی ہین اور ہمسے کہتی ہین کہ اگر تمنے ہمکو شر اعداء سے نہ بچایا تو تم ہمارے شوہر نہین -

فَمَا مَنَعَ الظَّعَائِنَ مِثْلُ ضَرْبٍ | تَرَى مِنْهُ السَّوَاعِدَ كَالْقُلِينَا

القلون بكسر القاف وضمها جمع قلة وهو عود صغير دقيق الراسين يضرب بعود كبير يقال له المقلى فيطير اسلے نوق يلعب بها الصبيان ترجمه اور زنان ہودج نشين کو لوٹ مار دشمنان سے کسی چیز نے مثل ایسی ضرب شمشیر کے نہین بچایا جس سے ہوبنچے دشمنون کے کٹ کر گلّی کے مانند اُڑجاوین - یعنے جیسے ڈنڈے کے مارنے سے گلّی اُڑجاتی ہے ایسے اُس ضرب سے دشمنون کے ہوبنچے اُڑجاوین -

كَأَنَّا وَالسُّيُوفُ مُسَلَّلَاتٌ | وَلَدْنَا النَّاسَ طُرًّا أَجْمَعِينَا

ترجمه ہم اُس حال مین کہ ہماری تلوارین سونتی جاتی ہین ایسی کیفیت مین ہوتے ہین کہ گویا ہم سب آدمیون کے باپ ہین یعنے اسوقت ہم اپنے سب آدمیون کی ایسی حمایت کرتے ہین جیسا باپ بیٹے کی -

يُدَهْدُونَ الرُّؤُوسَ كَمَا يُدَهْدِي | خَزَاوِدَةٌ بِأَبْطَحِهَا الْكُرِينَا

يدهدون يعنے يدحرجون - والخزادرة جمع خزورة وهو الغلام اذا اشتد وصلب - والابطح مكان مطمئن من الارض والكرين جمع كرة ترجمه ہماری قوم بنو تغلب دشمنون کے سرون کو کاٹ کر ایسا لڑھکاتے ہین جیسے قوی اور زور آور لڑکے ڈھالوان زمین مین گیندون کو -

وَقَدْ عَلِمَ الْقَبَائِلُ مِنْ مَعَدٍّ | إِذَا قُبَبٌ بِأَبْطَحِهَا بُنِينَا

القبب جمع قبة وهو الخيمة المدورة - والضمير المجرور للقبب او القبائل ترجمه قبیلہاے معد بن عدنان یعنے مضر وربیعه نے یہ امر بخوبی سمجھ لیا ہے جب سے اُنکے خیمے انکی وسیع زمین مین برپا ہوئے ہین یعنے جب سے وه آباد ہین -

بِأَنَّا الْمُطْعِمُونَ إِذَا قَدَرْنَا | وَأَنَّا الْمُهْلِكُونَ إِذَا ابْتُلِينَا

ترجمه وه سب یہ بات جانتے ہین کہ جب ہمکو قابو ملتا ہے تو ہم محتاجونکو کھانا کھلاتے ہین اور جب ہماری بہادری کا امتحان لیا جاتا ہے تو ہم ہی دشمنون کا ستیاناس کرتے ہین یعنے ہم سخی اور بہادر ہین -

وَ اَنَّا الْمَانِعُوْنَ لِمَا اَرَدْنَا	وَ اَنَّا النَّازِلُوْنَ بِحَيْثُ شِيْنَا

ترجمہ - اور ہم ہی ایسے ہین کہ جس چیز کو چاہین روک دین اور ہم ہی ایسے ہین کہ جہان چاہین اُتر پڑین کوئی ہم سے مزاحم نہین ہوسکتا -

وَ اَنَّا التَّارِكُوْنَ اِذَا سَخِطْنَا	وَ اَنَّا الْاٰخِذُوْنَ اِذَا رَضِيْنَا

ترجمہ اور بیشک ہم جسکو ناپسند کرتے ہین اُسکو چھوڑ دیتے ہین اور جسکو پسند کرتے ہین اُسکو لے لیتے ہین -

وَ اَنَّا الْعَاصِمُوْنَ اِذَا اُطِعْنَا	وَ اَنَّا الْعَازِمُوْنَ اِذَا عُصِيْنَا

ترجمہ اور ہم ہی ایسے ہین کہ اپنے فرمانبرداروں کی حفاظت کرتے ہین اور ہم ہی اپنے نافرمانون پر چڑھ جاتے ہین اور اُن کو ہلاک کرتے ہین -

وَ نَشْرَبُ اِنْ وَرَدْنَا الْمَاءَ صَفْوًا	وَ يَشْرَبُ غَيْرُنَا كَدِرًا وَّ طِيْنَا

ترجمہ اور جب ہم کسی پانی پر اُترتے ہین تو صاف پانی پیتے ہین اور ہمارے سوا اور لوگ گدلا پانی اور کیچڑ پیتے ہین

اَلَا اَبْلِغْ بَنِي الطَّمَّاحِ عَنَّا	وَ دُعْمِيًّا فَكَيْفَ وَجَدْتُمُوْنَا

الطماح اسم رجل من بنی اسد - ودعمی قبیلۃ وہو دعمی بن جدیلۃ من اسد ترجمہ او مخاطب بنی طماح اور بنی دعمی سے ہمارا یہ پیام کہنا کہ تم ہمسے لڑے ہو کہو تو ہمکو تم نے کیسا پایا تلخ مرد یا نامرد -

اِذَا مَا الْمَلْكُ سَامَ النَّاسَ خَسْفًا	اَبَيْنَا اَنْ نُّقِرَّ الذُّلَّ فِيْنَا

سام الناس خسفا ای کلفہم بما فیہ ذل لہم ترجمہ جبکہ بادشاہ لوگون کو ذلت پر مجبور کرے تو ہم اس بات سے انکار کرتے ہین کہ ذلت کو ہم عزیز سمجھین - یعنے ذلت ہمارے یہان قرار پکڑے -

مَلَاْنَا الْبَرَّ حَتّٰى ضَاقَ عَنَّا	وَ نَحْنُ الْبَحْرَ نَمْلَؤُهٗ سَفِيْنَا

السفین جمع سفینۃ وہو منصوب علی التمیز ترجمہ اپنی قوم کی کثرت کی تعریف کرتا ہے کہ ہمنے تمام روے زمین کو جو خشکی مین ہے اپنی قوم سے بھر دیا یہان تلک کہ باوجود وسعت کے اُسمین ہماری گنجایش نہین رہی اور ہم دریا کو کشتیون سے پُر کر دیتے ہین - غرض خشکی و تری مین ہم ہی ہم ہین -

اِذَا بَلَغَ الْفِطَامَ لَنَا صَبِيٌّ	تَخِرُّ لَهُ الْجَبَابِرُ سَاجِدِيْنَا

ترجمہ - جبکہ ہمارا کوئی بچہ دودہ چھڑانے کی عمر کو پہونچتا ہے تو بڑے زبردست لوگ اُسکے روبرو سر جھکائے ہوئے زمین پر گر پڑتے ہین -

تمت الخامسۃ بعون اللہ وتوفیقہ

وتتلوہ السادسۃ - وہی لعنترۃ بن معاویۃ بن شداد العبسی من شعراء الجاہلیۃ وہذہ القصیدۃ ایضا من الکامل

وابیاتہا خمستہ وسبعون۔
اس شاعر کی والدہ حبشن چھوکری تھی زبیبہ نام۔ اول عنترہ کو اُسکے والد نے گھر سے نکالدیا تھا مگر بعد مین جب
اُسکی ہوشیاری اور دلاوری دیکھی تو اُسکو بلالیا اور اپنا بیٹا بنالیا۔ یہ شخص واقعی بڑا بہادر اور عمدہ شاعر ہے علاوہ
ازین بہت متحمل اور راست گفتار تھا۔ ایکدفعہ کسی عبسی نے اُسے گالیان دین اور کنیزک زادگی اور کالی رنگت کا بھی
طعنہ دیا۔ اُسنے جواب معقول دیکر اُسکو ساکت کردیا مگر عبسی مذکور نے اُسپر شاعری مین فائق ہونیکا فخر کیا اُسنے کہا اس امر کا
بھی عنقریب فیصلہ ہوجاتا ہے اور یہ کہکر اُسکو یہ اپنا قصیدہ سنایا جسمین حسب عادت شعراء جاہلیت اپنی سخاوت
اور شجاعت کی تعریف کرتا ہے۔ اور معاویۃ بن نزال سعدی کے قتل پر بڑی نازش و فخر کرتا ہے۔

هَلْ غَادَرَ الشُّعَرَاءُ مِنْ مُتَرَدَّمِ ۔۔۔ أَمْ هَلْ عَرَفْتَ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمِ

المتردم الموضع الذی یسترقع ویستصلح لما اعتراہ من الوہن۔ والتردم ایضاً مثل الترنم وہو ترجیع الصوت مع
تحزین۔ وہذا استفہام انکاری ای لم یترک الشعراء شیئاً یصاغ فیہ شعر الا وقد صاغوا فیہ۔ وام ہہنا بمعنا بل ترجمہ کیا
شعراء سابقین نے کوئی جگہ قابل اصلاح و مرمت و پیوند چھوڑی ہے بلکہ نہین چھوڑی۔ خلاصہ یہ کہ پہلے شاعر سب کچھ
کہگئے شعر گوئی مین کوئی کسر باقی نہین چھوڑی کہ مین اُسکو پورا کرون جیسا جامی مرحوم فرماتے ہین ؎ حریفان بادہ ہا
خوردند و رفتند ٭ تہی خمخانہا کردند و رفتند۔ اور اگر متردم کی جگہ مترنم پڑہا جاوے جیسا کہ بعض روایات مین ہے
تو یہ ترجمہ ہوگا کہ شعراء پیشین ہر قسم کا راگ گاگئے ہین اور میرے لیے کچھ نہین چھوڑا۔ پھر اس کلام سے اعراض و اضراب
کرکے دوسری قسم کا کلام کرتا ہے کہ بلکہ تونے محبوبہ کے گھر کو بعد بہت سے شک کے پہچانا ہے۔ اس صورت مین یہ شعر
دو لخت ہوگا جسکو عربی مین اقتضاب کہتے ہین یعنے ایسے مضمون کیطرف انتقال کرنا جو اول کلام کے مناسب نہو
اور شعراء جاہلیت مین اسطرح کا طریقہ مروج تھا۔ اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہ شعر یک لخت ہو۔ اُسکی تقریر یہ ہے کہ جب
شعراء سابق نے کوئی قسم مضمون کی متاخرین کے لیے نہین چھوڑی تو اشتیاق شعر گوئی تجھکو کیون ہوا پھر تامل کے
بعد کہتا ہے کہ واقعی عذر مذکور مصرعہ اول تو شعر گوئی کا باعث نہین ہوسکتا بلکہ اسکا سبب حقیقی یہ ہے کہ تونے
بعد غور کامل خانہ محبوبہ کو اُسکے نشانہاے قدیم کو دیکھکر پہچانا ہے اور اس سے آتش عشق بھڑکی ہے اور فرط
اشتیاق کے باعث بے اختیار تیری طبیعت اپنی بھڑاس نکالنے کو شعر گوئی پر آمادہ ہوگئی ہے۔

يَا دَارَ عَبْلَةَ بِالْجِوَاءِ تَكَلَّمِي ۔۔۔ وَعِمِي صَبَاحًا دَارَ عَبْلَةَ وَاسْلَمِي

عبلۃ اسم عشیقتہ۔ والجواء موضع۔ وقد سبق القول فی قولہ وعمی صباحاً ترجمہ ای محبوبہ عبلہ کے گھر جو موضع
جواء مین ہے ہمسے اپنے رہنے والونکی کچھ بات چیت کر اے عبلہ کے گھر تو بوقت صبح جو ہنگام غارت ہے خوش اور
آفات سے محفوظ اور سلامت رہ۔ تکریر عبلہ کی استلذاذ کے لیے ہے۔

فَوَقَفْتُ فِيهَا نَاقَتِي وَكَأَنَّهَا | فَدَنٌ لِأَقْضِيَ حَاجَةَ الْمُتَلَوِّمِ

الفدن القصر ـ والمتلوم المتمکث ترجمہ سو مینے منزل حبیبہ مین اپنے ناقہ کو جو مثل ایک قصر کے عظیم الجثہ تھی ٹھیرایا تاکہ ٹھیرنے والے یعنے اپنے نفس کی حاجت پوری کرون یعنے بیاد یار خون روؤن ۔

وَتَحُلُّ عَبْلَةُ بِالْجِوَاءِ وَأَهْلُنَا | بِالْحَزْنِ فَالصَّمَّانِ فَالْمُتَثَلَّمِ

الحزن والصمان والمتثلم کلہا مواضع ترجمہ اور عبلہ تو موضع جوا مین ٹھیرتی ہے اور ہماری قوم مواضع حزن اور صمان اور متثلم مین پس تمنائے ملاقات باوجود بُعد مسافت کس طرح پوری ہو ۔

حُيِّيتَ مِنْ طَلَلٍ تَقَادَمَ عَهْدُهُ | أَقْوَى وَأَقْفَرَ بَعْدَ أُمِّ الْهَيْثَمِ

الاقواء والاقفار الخلو وجمع بینہا الضرب من التاکید ـ وام الہیثم کنیۃ عبلۃ ترجمہ ای کہنہ و قدیم کھنڈر دیار یار کے خدا کرے تو بنا رہے یا تجکو ہمارا سلام پہونچایا جاوے کہ تو خالی اور ویران ہو گیا بعد رحلت ام ہیثم یعنے عبلہ کے ۔

حَلَّتْ بِأَرْضِ الزَّائِرِينَ فَأَصْبَحَتْ | عَسِرًا عَلَيَّ طِلَابُكِ ابْنَةَ مَخْرَمِ

الزائرون الاعداء کانہم یتزارون زئیر الاسد ہشبہ تہددہم بزئیر الاسد ومخرم بالمہملۃ فالمعجمۃ علم کرام ترجمہ معشوقہ دشمنان شیر طبع مین جا اُتری سو تیری طلب اے مخرم کے بیٹی مجکو سخت دشوار ہو گئی ۔

عُلِّقْتُهَا عَرَضًا وَأَقْتُلُ قَوْمَهَا | زَعْمًا لَعَمْرُ أَبِيكَ لَيْسَ بِمَزْعَمِ

علقتہا عرضا مجہولا ای اعترضت لی فہویتہا من غیر قصد ـ والزعم الطمع والمزعم المطمع ـ وعرضا منصوب علی التمیز ونصب زعما علی المصدریۃ ای ازعم زعما ترجمہ وہ میرے سامنے دفعۃً آگئی اور مین اسیر ناگاہ بے قصد کے عاشق ہو گیا اور مین اسکی قوم سے بطمع اسکے وصال کے لڑتا ہون ای مخاطب تیرے باپ کی عمر کی قسم یہ ایسی طمع ہے جو قابل حاصل ہونے کے نہین ہے ـ کیونکہ عداوت فریقین مانع وصال ہو گی ۔

وَلَقَدْ نَزَلْتِ فَلَا تَظُنِّي غَيْرَهُ | مِنِّي بِمَنْزِلَةِ الْمُحَبِّ الْمُكْرَمِ

الباء فی قولہ بمنزلۃ زائدۃ ترجمہ اور ای عبلہ تو میرے نزدیک بمنزلہ مکرم دوست کے ہے گو تیری قوم سے میری عداوت ہے سو تو اس امر کے سوا اور خیال مت کر کہ تو میری پیاری ہے گو تیری قوم میری دشمن ہو ۔

كَيْفَ الْمَزَارُ وَقَدْ تَرَبَّعَ أَهْلُهَا | بِعُنَيْزَتَيْنِ وَأَهْلُنَا بِالْغَيْلَمِ

عنیزتان علی بناء التثنیۃ والغیلم موضعان ترجمہ میری محبوبہ سے کسطرح ملاقات ہو سکتی ہے ایسی صورت مین کہ اُسکا کنبہ ایام ربیع مین بمقام عنیزتین مقیم ہے اور ہمارا کنبہ بمقام غیلم فروکش ہے جنہین بہت فاصلہ ہے ۔

إِنْ كُنْتِ أَزْمَعْتِ الْفِرَاقَ فَإِنَّمَا | زُمَّتْ رِكَابُكُمُ بِلَيْلٍ مُظْلِمِ

یقال ازمعت الامر اذا ثبت عزمک علیہ وزمت رکابکم ای شدت بالازمۃ ـ والرکاب الابل لا واحد لہا من

لفظها بل واحد ما راحلة ترجمہ اگر تو نے ارادہ جدائی پختہ کر لیا ہے تو مجھ سے روکا نہین جاتا ہے لیکن تو اسیوقت تیرے ارادہ کو جان لیا تھا کہ جب اندھیری رات مین تمہارے شترونکی نکیلین ڈالی گئی تھین ۔

مَا رَاعَنِي إِلَّا حَمُولَةُ أَهْلِهَا	وَسْطَ الدِّيَارِ تَسَفُّ حَبَّ الْخِمْخِمِ

الحمولة الابل التي تحمل عليها وحب الخمخم بالمعجمتين المكسورتين حب معروف يقال له خاکسی وخوبکلان ۔ وسف البعير اكل اليابس من العلف ترجمہ تجکو فراق کی مصیبت سے نہین ڈرایا مگر محبوبہ کے قبیلے کے شتران سواری نے کہ وہ اپنے تھانون پر خوبکلان کھا رہے تھے کیونکہ جب گھاس نہین رہتی تو شترون کو خوبکلان کھلاتے ہین ۔ غرض گھاس کے تمام ہوتے ہی وہان سے چل پڑتے ہین ۔

فِيهَا اثْنَتَانِ وَأَرْبَعُونَ حَلُوبَةً	سُودًا كَخَافِيَةِ الْغُرَابِ الْأَسْحَمِ

ناقة حلوبة ونوق حلوبة اي محلوبة ۔ وخافية الغراب واحد الخوافي وهي الريشات التي تخفى عند ما يضم الطائر جناحيه ۔ والاسحم الاسود ۔ وفي وصفها اشارة الى انهم ليسرعون في السير فان سود الابل تصبر على العطش اكثر من غيرها ترجمہ قوم معشوقہ کی تونگری کا وصف منظور ہے کہ اسکی ابل مین بیالیس اونٹنیان دودہ دینے والی ہین اور وہ ایسی سیاہ رنگ کی ہین جیسے کالے کوے کے اندرونی پر ہیں وہ انپر سوار ہو کر لمبے لمبے سفر کرینگی اور ہم سے بہت دور ہو جاوے گی اور ملاقات میسر نہ آوے گی ۔

إِذْ تَسْتَبِيكَ بِذِي غُرُوبٍ وَاضِحٍ	عَذْبٍ مُقَبَّلُهُ لَذِيذِ الْمَطْعَمِ

الاستباء الاسر كالسبي ۔ والغروب حدة الاسنان ولمعانها ۔ والواضح الابيض الصافي والظرف متعلق باذكر المحذوف ترجمہ اسوقت کو یاد کر کہ جب عبلہ تجکو ایسے دانت دکھلا کر قیدی محبت کرتی تھی کہ وہ تیز و باریک وصاف و روشن تھے اور انکی بوسہ گاہ میٹھی اور مزیدار تھی

وَكَأَنَّ فَارَةَ تَاجِرٍ بِقَسِيمَةٍ	سَبَقَتْ عَوَارِضَهَا إِلَيْكَ مِنَ الْفَمِ

الفارة نافجة المسك ۔ واراد بالتاجر العطار وبائع المسك ۔ والقسيمة الجميلة وهي من القسامة وهي الحسن والعوارض جمع عارضة وهي السن التي تكون في عرض الفم مفعول سبقت ترجمہ اسکے منہ سے خوشبو کی لپٹین قبل بوسہ لینے کے اسکے دندان پیشین سے ایسی آتی ہین اور دماغ کو معطر کرتی ہین کہ گویا عطار کا مشک نافہ خوبصورت معشوقہ کے پاس ہے اور اس سے اسقدر مہک آرہی ہے ۔

أَوْ رَوْضَةً أُنُفًا تَضَمَّنَ نَبْتَهَا	غَيْثٌ قَلِيلُ الدِّمْنِ لَيْسَ بِمَعْلَمِ

الروضة المرعى ۔ والانف بضمتين من الرياض ما لم يرعها احد بعد ۔ والدمن السرقين وليس بمعلم اي ليس فيه علامة وطي الدواب والناس ۔ وقوله روضة عطف على فارة تاجر ۔ وغيث فاعل تضمن ۔ والقليل بمعنى المعدوم

ترجمہ یا اُس حسینہ کے پاس ایک اچھوتی سبزہ زار ہے کہ اُسکو کسی نے چرا نہین اور نہ کیسکے اُسمین چلنے پھرنے کے نشان ہین اور باران کثیر جو اُسپر برسا ہے وہ اُسکی سرسبزی اور بیل بوٹے کا ضامن ہوگیا ہے اور گوبر کا اُس مین نشان نہین ہے کہ ہوا کو خراب کرے۔

جَادَتْ عَلَيْهَا كُلُّ بِكْرٍ حُرَّةٍ ۔ فَتَرَكْنَ كُلَّ قَرَارَةٍ كَالدِّرْهَمِ

الجود المطر والبکر بالکسر کل سحابۃ کثیرۃ الماء السابق مطرہ والحرۃ کثیرۃ المطر۔ والقرارۃ المستدیرۃ ترجمہ اُس سبزہ زار پر بسیار بار ابر ایسا برسا ہو کہ اُسنے ہر گول چھوٹے گڑھے کو آب شفاف سے بھر کر روپیہ کے مانند درخشان کر دیا ہو۔

سَحًّا وَتَسْكَابًا فَكُلَّ عَشِيَّةٍ ۔ يَجْرِي عَلَيْهَا الْمَاءُ لَمْ يَتَصَرَّمِ

السح والتسکاب الصب والانصباب ایضاً۔ والتصرم الانقطاع ترجمہ اس سبزہ زار پر وہ ابر اس قدر برسا کہ ہر شام تک برابر پانی بہتا رہا اور تھما نہین۔

وَخَلَا الذُّبَابُ بِهَا فَلَيْسَ بِبَارِحٍ ۔ غَرِدًا كَفِعْلِ الشَّارِبِ الْمُتَرَنِّمِ

عنی بالذباب الزنبور وہو ذباب العسل فانہ یحب الورد والریحان والبراح الزوال۔ والغرد والتطریب فی الصوت ترجمہ شہد کی مکھی اُس سبزہ زار مین بسبب کثرت ہر قسم کے پھولون کے خلوت گزین ہوگئی کہ ٹلتی ہی نہین اور مثل گانے والے شرابی کے ہر وقت نغمہ سرا رہتی ہے۔

هَزِجًا يَحُكُّ ذِرَاعَهُ بِذِرَاعِهِ ۔ قَدْحَ الْمُكِبِّ عَلَى الزِّنَادِ الْأَجْذَمِ

الہزج الصوت المطرب۔ والمکب المقبل علی الشئی والقدح اخراج النار من الزناد منصوب علی المصدریۃ من غیر لفظہ۔ والاجذم بالجیم فالمعجمۃ من ذہب انامله ترجمہ وہ مکھی گاتی ہے اور ایک ہاتھ کو اپنے دوسرے ہاتھ پر مارتی ہے یعنے تالیان بجاتی ہے۔ جیسا اُنگلیان کٹا ہوا شخص آگ نکالنے کے واسطے چقماق کو برابر مارے جاتا ہے کہ شاید کسی دفعہ آگ نکل آوے۔ اور اجذم کی قید اسواسطے لگائی کہ اُسکی ضرب قوی نہین ہوتی اس لیے آگ نہین نکلتی مگر وہ بامید برابر ضرب لگائے جاتا ہے۔

تُمْسِي وَتُصْبِحُ فَوْقَ ظَهْرِ حَشِيَّةٍ ۔ وَأَبِيتُ فَوْقَ سَرَاةِ أَدْهَمَ مُلْجَمِ

الحشیۃ الفراش المحشو۔ والسراۃ الظہر ترجمہ یہان سے پھر تشبیب کیطرف رجوع کرتا ہے اور کہتا ہے کہ عبلہ شام و صبح گدگدے بچھونون پر آرام کرتی ہے اور میرا یہ حال ہے کہ مین اپنے گھوڑے ادہم نام کی پشت پر کہ اُسکا رنگ بھی سیاہ ہے لگام دیئے ہوئے رات تیر کرتا ہون۔

وَحَشِيَّتِي سَرْجٌ عَلَى عَبْلِ الشَّوَى ۔ نَهْدٍ مَرَاكِلُهُ نَبِيلِ الْمَحْزِمِ

العبل الغلیظ۔ والشوی من الفرس قوائمها۔ والنہد الضخم۔ والمراکل جمع مرکل وہو حیث یضرب الفارس لدابتہ برجلیہا

اذا احر کہا للرکض - والنبیل الجسیم - ومحزم الدابۃ ما جری علیہ حزامہا ترجمہ اور میرا نرم بچھونا زین ہے جو ایسے گھوڑے کی پشت پر کسا ہوا ہے جو ہاتھ پاؤن کا مضبوط ہے اور اُسکے ایڑ لگانے کی جگہ اُبھری ہوئی اور اونچی اور موضع تنگ چوڑا چکلا ہے - یعنے مین ہر وقت ایسے عمدہ گھوڑے پر سوار رہتا ہون -

هَلْ تُبْلِغَنِّي دَارَهَا شَدَنِيَّةٌ … لُعِنَتْ بِمَحْرُومِ الشَّرَابِ مُصَرَّمِ

کلمۃ ہل للتمنی - ناقۃ شدنیۃ ای منسوبۃ الی شدن وہو موضع بالیمن ینسب الیہ الابل - وقولہ لعنت ای دعی علیہا واراد بالشراب اللبن - والتصریم التقطیع ترجمہ کاش مجکو محبوبہ کے گہر تلک موضع شدن کے ناقہ جسکے حق مین دودھ نہ دینے کی یعنی بہلہ رہنے کی بددعا کی گئی ہے اور اس لیے وہ کبھی گابھن نہین ہوتی اور دودھ سے منقطع رہتی ہے پہونچا دے دودھ سے منقطع رہنے کی دعا اسواسطے کی گئی ہے کہ وہ ہمیشہ قوی رہے کیونکہ ولادت باعث ضعف ہوتی ہے -

خَطَّارَةٌ غِبَّ السُّرَى زَيَّافَةٌ … تَطِسُ الإِكَامَ بِذَاتِ خُفٍّ مِيثَمِ

ناقۃ خطارۃ التی ترفع ذنبہا مرۃ بعد مرۃ وتضرب بہ فخذیہا نشاطا - والسری السیر عامۃ اللیل - والزیافۃ مبالغۃ من زاف اذا تبختر فی المشی - والوطس الکسر - والوثم الدق والکسر وخف میثم ای شدید الدق - وقولہ بذات خف ای برجل ذات خف واراد بہا نفسہا ترجمہ ایسی ناقہ کہ ساری رات چلکر نشاط مین آکر دُم کا چنور ہلاتی اور رفتار مین متبخترانہ اپنے آپکو بنا کر چلے اور ریت کے ٹیلون کو بزور رفتار قوی کے توڑے -

وَكَأَنَّمَا تَطِسُ الإِكَامَ عَشِيَّةً … بِقَرِيبِ بَيْنَ الْمَنْسِمَيْنِ مُصَلَّمِ

المنسم خف البعیر واراد ہہنا الظلیم وہو ذکر النعام - والمصلم الذی لا اذن لہ وہو من اوصاف الظلیم کانہ مستاصل الاذن خلقۃ - والباء فی قولہ بقریب متعلق بتطس - والتقدیر بظلیم قریب ما بین المنسمین یشبہ ناقتہ فی سرعۃ السیر بذکر النعام ترجمہ اور اُس ناقہ کی رفتار ایسی ہو کہ وہ ریتون کے ٹیلون پر انکو توڑتی ہوئی آخر روز مین ایسی چلتی ہو جیسے شتر مرغ کہ اُسکے دونون پاؤن مین فاصلہ کم ہوتا ہے اور اصل سرشت سے بوچا -

تَأْوِي لَهُ قُلُصُ النَّعَامِ كَمَا أَوَتْ … حِزَقٌ يَمَانِيَةٌ لِأَعْجَمَ طِمْطِمِ

القلص بضمتین جمع قلوص وہی انثی النعام الشابۃ وہی بمنزلۃ الجاریۃ من النساء والحزق الجماعات من الناس وغیرہ الواحد حزقۃ - ورجل طمطم ای فی لسانہ عجمۃ لا یفصح - واللام فی لہ بمعنے الی وکذا فی لاعجم - واراد بالاعجم الحبشی - شبہ الظلیم فی السواد وعدم النطق بالحبشی لا یفصح کلامہ ترجمہ وہ ناقہ جسوقت ریگ کے ٹیلون کو قطع کرتی ہے تو وہ ایسی معلوم ہوتی ہے کہ گویا وہ شتر مرغ نر ہے کہ اُسکی مادینین اُسکی طرف ایسی رغبت کرتی ہین جیسا یمانی شتر حبشی چرواہے توتلے کی طرف -

يَتْبَعْنَ قُلَّةَ رَأْسِهِ وَكَأَنَّهُ … حَدَجٌ عَلَى نَعْشٍ لَهُنَّ مُخَيَّمِ

قولہ کل شی اعلاہ - والحدج الهودج - واراد بالنعش المنعوش ای المرفوع - وسمی سریر المیت نعشا لارتفاعہ والخیم الذی جعل کالخیمۃ ترجمہ وہ جوان شتر مرغیان اُس نر کے اونچے سر کی تابع ہین جہان وہ جاتا ہے وہ سب اُسکے ساتھ جاتی ہین - اور گویا وہ نر یا اُسکا سر ایک ہودج ہے اُنکے بلند مقام پر بشکل خیمہ - وفی روایۃ حرج بالراء بدل حدج بالدال وہو خشب یحمل علیہ الموتی یقال لہ فی الفارسیۃ چہار چوب بستہ - والمراد بہ ہہنا خشب توضع علی نعوش النساء الذی یقال لہ فی بلادنا گہوارہ - وضمیر ہن للنساء اس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ اُس نر کا سر ایسا اونچا معلوم ہوتا ہے جیسا عورتون کے جنازہ کا گہوارہ -

صَعْلٍ یَعُوْدُ بِذِی الْعُشَیْرَۃِ بَیْضَہٗ	کَالْعَبْدِ ذِی الْفَرْوِ الطَّوِیْلِ الْاَصْلَمِ

الصعل الصغیر الراس من ذکور النعام - ویعود ای یحفظ - وذو العشیرۃ موضع - والاصلم المقطوع الاذان - صعل مرفوع علی انہ خبر لمبتدء محذوف او مجرور علی انہ نعت لمصلم ترجمہ وہ شتر مرغ نر سر کا چھوٹا ہے - اور اپنے انڈونکی جو بمقام ذی عشیرہ ہین دیکھ بھال رکھتا ہے گو وہ کہین چلا جاوے - اور ایسے غلام کے مانند ہے جو لمبا پوستین پہنے ہوئے گوش بریدہ یعنے بوچا ہو - اب پھر وصف ناقہ کی طرف رجوع کرتا ہے -

شَرِبَتْ بِمَاءِ الدُّحْرُضَیْنِ فَاَصْبَحَتْ	زَوْرَاءَ تَنْفِرُ عَنْ حِیَاضِ الدَّیْلَمِ

الباء فی بماء زائدۃ فان الشرب یتعدی بنفسہ وقیل بمعنی من - والدحرض بالمهملات الثلث فالضاد المعجمۃ کقنفذ ووسیع کسمیع ماء ان مختلفان ثناہما الشاعر علی التغلیب واراد بہما ما نص علیہ فی القاموس - والدیلم جیل معروف بینہم وبین العرب عداوۃ قدیمۃ حتی یکنی بہم عن الاعداء ترجمہ اُس ناقہ نے دحرض اور وسیع کا جو عرب کے مشہور پانی ہین پانی پیا سو وہ ہمارے دشمنون قوم دیلم کے پانی سے بیزار ہو گئی -

وَکَاَنَّمَا تَنْأَیْ بِجَانِبِ دَفِّہَا	ا	لْوَحْشِیِّ مِنْ هَزِجِ الْعَشِیِّ مُؤَوَّمِ

الدف الجانب والباء فی بجانب دفہا للتعدیۃ - والوحشی الجانب الایمن لانہ لایرکب منہ ولا ینزل - والہزج ککتف المتنی الصوت واراد بہزج العشی السنور لانہم اذا تعشوا صوت علی الطعام لیطعم - والمؤوم کمعظم العظیم الراس القبیح الشکل و اضافۃ الجانب الی الدف من اضافۃ الشئ الی نفسہ باختلاف اللفظین وذلک جائز عندہم ترجمہ اور گویا وہ ناقہ اپنی دہنی جانب کو ضرب چابک سے جو سوار کے دست راست مین ہوتا ہے دور کرتی ہے اور بچاتی ہے بخوف آواز گربہ نر کریہ المنظر کلان سر قبیح الشکل کے جو آخر روز مین بوقت طعام شام لقمہ لینے کے لیئے بولتا ہے - یعنی وہ کوڑے سے ایسی ڈرتی ہے جیسے بلّے کی آواز سے جو وقت کھانے کے کھانا مانگنے کیلئے ایسے خامین بولتا ہے کہ اُسکی صورت مہیب و خوفناک ہو کہ ایسے حال مین ناقہ کو یہ خوف ہوتا ہے کہ وہ کہین کاٹ نکھائے - غرض تعریف یہی ہے کہ وہ ناقہ ایسی ہے کہ وہ محتاج چابک نہین ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ مقصود یہان فرط نشاط ناقہ ہو کہ وہ بسبب نشاط کی سیدھی نہین چلتی گویا اپنی جانب راست کو بلی کی کاٹنے سے بچاتی ہے معلوم رہے کہ [illegible] شتران کو انواع ملبوسے نفرت دلی ہے اسیلئے مثل شتر گربہ بے جوڑ چیزون مین مستعمل ہے

هِرٌّ جَنِيبٌ كُلَّمَا عَطَفَتْ لَهُ	غَضْبَى اتَّقَاهَا بِالْيَدَيْنِ وَبِالْفَمِ

الهر بالکسر ذکر السنور مجرور علے انہ عطف بیان لزجر العشی والجنیب المقود۔ والتقاہا ای استقبلہا۔ وغضبی نصب علے الحال من ضمیر عطفت ترجمہ وہ ایسے بلّے سے ڈرتی ہے جو اُسکے پہلو سے بندھا ہوا ہے اور جب وہ ناقہ غضبناک ہوکر بلّے کیطرف جھکتی ہے تو وہ بلّا اُسکو ہاتھوں سے نوچتا ہے اور مُنہ سے کاٹتا ہے اس لیے وہ ناقہ سیدھی نہین چلتی یہ مِسن تعلیل ناقہ کے بسبب نشاط سیدھے نہ چلنے کا ہے۔

بَرَكَتْ عَلَى جَنْبِ الرِّدَاعِ كَأَنَّمَا	بَرَكَتْ عَلَى قَصَبٍ أَجَشَّ مُهَضَّمِ

الرداع لکتاب اسم ماءٍ۔ والاجش غلیظ الصوت وصوت مہضم ای مکسر والقصب محرکۃ فی الفارسیۃ نی وارادبہ المزمار لانہ وصفہ بالہضم۔ والقصب المہضم ہو المزمار کما فی القاموس ترجمہ وہ آب رداع کے کنارے ایسی غمگین جھرجھری آواز کرتی ہوئی بیٹھی جیسے پھٹی ہوئی بانسلی بولتی ہے کیونکہ بسبب تکان وگرد وغبار کے اُسکی آواز بدل گئی تھی۔

وَكَأَنَّ رُبًّا أَوْ كُحَيْلاً مُعْقَدًا	حَشَّ الْوَقُودُ بِهِ جَوَانِبَ قُمْقُمِ

الرب ثفل السمن والزیت والکحیل مصغرا بالحاء المہملۃ القطران یطلی بہ البعیر الاجرب۔ والمعقد الغلیظ۔ وحش النار اوقدہا والفعل مجہول۔ والقمقم آنیۃ من نحاس تشبہ الجرۃ والوقود الحطب مرتفع بحش۔ وربا اسم کان والخبر ینباع فی الشعر الآتی۔ او محذوف وہو عرقہا۔ وجوانب منصوب علی الظرفیۃ۔ والجملۃ الفعلیۃ نعت للکحیل ترجمہ اُس عرق کو جو ناقہ کے سر وگردن سے نکلتا ہی گاڑھے پن میں تیل کی تلچھٹ اور اُس قطران سے جسکو ظرف مسی میں ڈالکر اور چھپیان اُسکے نیچے جلا کر گاڑھا کیا ہو سیاہی اور غلظت میں تشبیہ دیکر کیونکہ شتر کا پسینا گاڑھا اور سیاہ ہوتا ہی۔ اور اُسکے سر کو سختی وصلابت میں دیگ مسی سے مشابہ کرکے کہتا ہے کہ اُسکا عرق گویا تلچھٹ تیل کا ہے یا ایسا قطران جسکو دیگچی مین پکا کر گاڑھا کیا ہو۔

يَنْبَاعُ مِنْ ذِفْرَى غَضُوبٍ جَسْرَةٍ	زَيَّافَةٍ مِثْلِ الْفَنِيقِ الْمُكْدَمِ

ینباع العرق سال۔ والذفری ماخلف اذن البعیر حیث یعرق۔ والجسرۃ الناقۃ الضخمۃ القویۃ۔ والفنیق الفحل المکرم وغضوب صفۃ قامت مقام الموصوف ترجمہ وہ عرق ایسی سانڈنی کے کانون کے پیچھے سے بہتا ہے جو نہایت کڑوی اور بڑی طیار وقوی اور اکڑ کے چلنے والی۔ اور مثل اصیل سانڈنی کے شریف اور عزیز ہے۔

إِنْ تُغْدِفِي دُونِي الْقِنَاعَ فَإِنَّنِي	طَبٌّ بِأَخْذِ الْفَارِسِ الْمُسْتَلْئِمِ

الاغداف ارسال الستر۔ والقناع خرقۃ ترخی فوق المقنعۃ۔ والطب الحاذق الماہر۔ والمستلئم اللابس اللامۃ وہی الدرع ترجمہ اگر تو اے محبوبہ مجھسے بذریعہ برقع کے منہ کو چھپائے تو یہ امر نے فائدہ ہے۔ کیونکہ مین شہسوار زرہ پوش کے پکڑنے مین کامل ماہر ہون تیری تو کیا ہستی ہے۔

أَثْنِي عَلَيَّ بِمَا عَلِمْتِ فَإِنَّنِي ۔۔۔ سَهْلٌ مُخَالَقَتِي إِذَا لَمْ أُظْلَمِ

المخالقۃ التخلق ترجمہ اے میرے محبوبہ جو میرے اوصاف حمیدہ تو جانتی ہے انکو بیان کرکے میری تعریف کر کیونکہ میری خو نرم ہے جب تلک مین ظلم نہ کیا جاؤن اس وصف کی تخصیص اسواسطے کی کہ یہ پوری علامت شرافت کی ہے۔

وَإِذَا ظُلِمْتُ فَإِنَّ ظُلْمِي بَاسِلٌ ۔۔۔ مُرٌّ مَذَاقَتُهُ كَطَعْمِ الْعَلْقَمِ

الباسل الکریہ۔ والعلقم الحنظل ترجمہ اور اگر مجھپر ظلم کیا جاوے تو اُسکا انجام نہایت بُرا ہے اور اُسکا مزہ مثل ایلوے کے سخت تلخ ہے۔ یعنے ظالم کو سخت سزا دیتا ہون۔

وَلَقَدْ شَرِبْتُ مِنَ الْمُدَامَةِ بَعْدَمَا ۔۔۔ رَكَدَ الْهَوَاجِرُ بِالْمَشُوفِ الْمُعْلَمِ

رکد اسی سکن۔ والھواجر جمع ھاجرۃ وھی نصف النھار عند اشتداد الحر۔ والمشوف المجلو واراد بہ الدینار فحذف الموصوف ترجمہ اپنی میخواری کی تعریف کرتا ہے کہ بخدا مینے دوپہر ڈھلے چمکتی ومسکوک اشرفی خرچ کرکے شراب پی ہے عرب جاہلیۃ شراب نوشی کو علامات سخاوت سے سمجھکر اچھا جانتے تھے اور سرمایہ فخر شمار کرتے تھے۔

بِزُجَاجَةٍ صَفْرَاءَ ذَاتِ أَسِرَّةٍ ۔۔۔ قُرِنَتْ بِأَزْهَرَ فِي الشِّمَالِ مُفَدَّمِ

الاسرۃ جمع سرار وھو الخط من خطوط الکف۔ والازھر الابیض وقولہ بازھر صفۃ لابریق وکذا قولہ فی الشمال والمفدم مشدد الراس بالفدام وھی المصفاۃ وھی مایوضع علی فم الابریق لیصفی مافیہ۔ والصفراء صفۃ زجاجۃ وکذا قولہ قرنت ترجمہ مینے شراب پی شیشہ سبز رنگ کی پیالی دھاری دار مین جو میرے دست راست مین تھی اور وہ ایسی چھاگل سفید و صاف سے جو میرے دست چپ مین تھی اور اُسکے مُنہ پر صافی پڑی ہوئی تھی نزدیک تھی۔ یعنی میرے دست راست مین پیالی تھی اور دست چپ مین چھاگل جس سے پیالی مکرر بھرتا تھا۔

فَإِذَا شَرِبْتُ فَإِنَّنِي مُسْتَهْلِكٌ ۔۔۔ مَالِي وَعِرْضِي وَافِرٌ لَمْ يُكْلَمِ

عرضی مبتدء ووافر خبرہ۔ ولم یکلم فی موضع الحال من عرضی ترجمہ سو مین جب شراب پیتا ہون تو مین اپنا مال کو بالکل لُٹا دیتا ہون مگر میری آبرو بڑھتی رہتی ہے اسپر کوئی زخم نہین لگتا۔ خلاصہ یہ کہ حالت مستی مین بھی مجھ سے کوئی امر خلاف عقل وحیا صادر نہین ہوتا ہان سخاوت بڑھتی جاتی ہے۔

وَإِذَا صَحَوْتُ فَمَا أُقَصِّرُ عَنْ نَدًى ۔۔۔ وَكَمَا عَلِمْتِ شَمَائِلِي وَتَكَرُّمِي

الندی الجود۔ والشمائل جمع شمال وھو الخلق ترجمہ اور جب نشا اُترتا ہی اور مین ہوش مین آجاتا ہون تب بھی سخاوت مین کمی نہین کرتا۔ یعنے نشہ تو جاتا رہتا ہی مگر سخاوت ویسی ہی میرے ساتھ رہتی ہے۔ اور ای محبوبہ جیسا تو جانتی ہے میرے خصائل حمیدہ وکرم ویسے ہی ہر حال مین رہتی ہین۔

وَحَلِيلِ غَانِيَةٍ تَرَكْتُ مُجَدَّلًا ۔۔۔ تَمْكُو فَرِيصَتُهُ كَشِدْقِ الْأَعْلَمِ

الحلیل الزوج والغانیۃ البارعۃ الجمال المستغنیۃ بجمالھا عن التزیین - والمجدل المصروع علی الجدالۃ وہے الارض وتمکو ای تصفر - والشدق جانب الفم - والاعلم المشقوق الشفۃ العلیا ترجمہ اب اپنی شجاعت کی تعریف کرتا ہے کہ بہت سے شوہر ایسی خوبرو عورتون کے جو اپنے حسن وجمال کے سبب آرائش مشاطہ کی اور زیور ولباس کی محتاج نہین ہین مینے بھالا مار کر زمین پر ایسے حال مین گرادیے ہین کہ بسبب غایت خوف انکے شانو نکے گوشت پھڑکتے تھے اور ان سے ایسا زور سے خون نکلتا تھا اور انسے ایسی آواز نکلتی تھی جیسے ہونٹ کٹے شخص یعنی کھنڈو کے ہونٹو نسے سانس نکلنے کی آواز آتی ہے اس صورت مین خون نکلنے کی آواز کو اس سانس کی آواز سے تشبیہ دی ہے جو کھنڈو کی باچھ سے نکلتا ہے - اور بعض یہ کہتے ہین کہ فراخی زخم کو فراخی دہن کھنڈو سے تشبیہ دی ہے -

سَبَقَتْ یَدَایَ لَہٗ بِعَاجِلِ ضَرْبَۃٍ	وَرَشَاشِ نَافِذَۃٍ کَلَوْنِ الْعَنْدَمِ

الرشاش مایترشش من الدم - والعندم دم الاخوین - وعاجل ضربۃ ای بضربۃ عاجلۃ فقدم الصفۃ واضاف الے الموصوف ترجمہ میرے دونون ہاتھون نے بہت پھرتی سے ایک نیزہ بہت جلد اسکے مارا اور دوسرا ایسا لگایا جو آر پار ہو گیا اور اسمین سے خون برنگ دم الاخوین نکلنے لگا -

ھَلَّا سَأَلْتِ الْخَیْلَ یَا ابْنَۃَ مَالِکٍ	اِنْ کُنْتِ جَاھِلَۃً بِمَا لَمْ تَعْلَمِی

ابنۃ مالک محبوبتہ عبلۃ ترجمہ اے مالک کی بیٹی محبوبہ عبلہ اگر تو میری بہادری کا حال نہین جانتی تھی تو ان سواروں سے کیون نہ پوچھ لیا جو میدان جنگ مین حاضر تھے -

اِذْ لَا اَزَالُ عَلٰی رِحَالَۃِ سَابِحٍ	نَھْدٍ تَعَاوَرُہُ الْکُمَاۃُ مُکَلَّمِ

الرحالۃ نوع من السرج تتخذ للرکض لایکون فیہ شئی من الخشب والسابح السریع الجری والنھد الجسیم والتعاور التناوب والمکلم المجروح صفۃ نھد ترجمہ اسوقت کا حال سوارون سے کیون نہین پوچھا جبکہ مین برابر ایک تیز رو گھوڑے نرم رفتار بلند قامت کے زین پر سوار رہا جسپر دشمنان بہادر بار بار حملے کرتے تھے اور وہ انکے متواتر حملو نسے زخمی تھا -

طَوْرًا یُجَرَّدُ لِلطِّعَانِ وَتَارَۃً	یَأْوِی اِلٰی حَصِدِ الْقِسِیِّ عَرَمْرَمِ

الحصد المحکم - والعرمرم الکثیر ترجمہ کبھی تو وہ گھوڑا نیزہ زنی دشمنان کے واسطے دوستون کے مجمع سے الگ کیا جاتا ہے اور کبھی وہ ایسے کثیر لشکر پر ٹوٹ پڑتا ہے جو گننے مین بیشمار اور کڑی کمانون والا ہوتا ہے -

یُخْبِرْکِ مَنْ شَھِدَ الْوَقَائِعَ اَنَّنِی	اَغْشَی الْوَغٰی وَاَعِفُّ عِنْدَ الْمَغْنَمِ

یخبرک مجزوم علی جواب ہلا ترجمہ اگر تو میرا حال ان لوگونسے پوچھے گی جو لڑائیون مین حاضر تھے تو وہ تجھے بتا دینگے کہ مین کسطرح معرکہ مین گھس جاتا ہون اور قتل دشمنان کرتا ہون اور انکے اموال کے لوٹنے سے بچتا ہون - یعنے مین عالی ہمت ہون اعدا کی جان کا خواہان ہون نہ انکے اموال کا -

سرا یعنے زمانہ قحط مین اپنے دونون ہاتھ جوئے کے تیرونکو جلد جلد دوڑاتے تاکہ بازی جیت کر مساکین کو کھلا دے - اور وہ ایسا بڑہ کا میخوار تھا کہ کلالون کی دوکانون کے جھنڈے گرادیے یعنے وہ سب موجودہ شراب پیجاوے اور کلال کی دوکان مین ایک قطرہ نہ چھوڑے اور اس لیے وہ ناچار اپنی دوکان بڑہا دے اور اپنے جھنڈونکو جو میخوارونکو نشان دینے کے لیے کھڑا کیا تھا گرا دے - اور اس فضولخرچی اور اسراف کے ملامت گر اسپر ملامت کی بوچھار برساوین -

لَمَّا رَآنِي قَدْ نَزَلْتُ أُرِيدُهُ	أَبْدَى نَوَاجِذَهُ لِغَيْرِ تَبَسُّمِ

النواجذ اواخر الاسنان ترجمہ جب اُس شخص نے مجھے دیکھا کہ مین اپنے گھوڑے سے اُسکے قتل کے لیے اُترا تو اُسنے ڈر کے مارے اپنے دانت کھول دیے نہ بارادہ تبسم بلکہ غایت ہراس کے سبب - الغرض وہ گڑگڑانے لگا -

عَهْدِي بِهِ مَدَّ النَّهَارِ كَأَنَّمَا	خُضِبَ الْبَنَانُ وَرَأْسُهُ بِالْعِظْلِمِ

العهد اللقاء - ومد النهار طوله والعظلم نبت تختضب به ويقال له في الفارسية نيل وسمہ - ترجمہ بعد اُسکے قتل کے مینے اُسے دن بھر دیکھا کہ گویا اُسکی انگلیونکے پور اور اُسکے سر پر خون منجمد سے مثل وسمہ کے خضاب ہوگیا تھا - اور یہ اسلیے کہا کہ خون منجمد سیاہ ہوجاتا ہے یا یہ کہ قبل قتل ضرب شمشیر و نیزہ سے اُسکی انگلیان و سر زخمی ہوگئی تھین اور خون جمکر سیاہ ہوگیا تھا - اور اسی کی تائید شعر آیندہ کرتا ہے -

فَطَعَنْتُهُ بِالرُّمْحِ ثُمَّ عَلَوْتُهُ	بِمُهَنَّدٍ صَافِي الْحَدِيدَةِ مِخْذَمِ

سیف مہند منسوب الی الہند - والمخذم القاطع - ترجمہ سومینے اُسکے نیزہ مارا پھر اُبھر کے اوپر سے اُسکے ایک شمشیر ہندی چمکدار بران ماری -

بَطَلٌ كَأَنَّ ثِيَابَهُ فِي سَرْحَةٍ	يُحْذَى نِعَالَ السِّبْتِ لَيْسَ بِتَوْأَمِ

السرح شجر عظام الواحد سرحۃ - والحذو تقدیر النعل وقطعها - والسبت بالکسر من جلود البقر المدبوغ بالقرظ تحذی منه النعال - وخص السبت لانه من لباس الملوک - وبطل بالکسر نعت لحامی الحقیقة - وبالرفع خبر مبتدء محذوف ای ہو ترجمہ مقتول کے طول قامت وکثرت قوت کی تعریف کرتا ہے کہ وہ ایسا دلیر اور بلند قامت اور قوی ہے کہ گویا اُسکے کپڑے ایک بہت لمبے درخت کو پہنائے گئے ہین یعنے وہ مثل بلند درخت طویل القامت ہے - اور وہ امیر ہے کہ نرم کی جوتی اُسکے لیے بنائی جاتی ہے اور اپنی مادر کے شکم سے اکیلا پیدا ہوا ہے نہ جوڑیا کہ ناتوان ہوتا ہے

يَا شَاةَ مَا قَنَصٍ لِمَنْ حَلَّتْ لَهُ	حَرُمَتْ عَلَيَّ وَلَيْتَهَا لَمْ تَحْرُمِ

منادی لنداء محذوف ای یا قوم - والشاة ههنا کنایة عن المرءة المحبوبة - والقنص الصید - ونصب شاة علی انها منادی مضاف الی قنص وما زائدة - وهو نداء علی معنی التعجب ترجمہ اے لوگو شکاری بکری یعنی محبوبہ کو دیکھو اور تعجب کرو کہ وہ اُسکے پاس ہے جسکو وہ حلال ہو اور مجھپر حرام ہے کیونکہ وہ قوم اعدائے سے ہے اور اس لیے میری

[illegible]

اور جو وہ کلام کرنا جانتا تو وہ مجھ سے بذریعہ زبان کلام کرتا۔

وَلَقَدْ شَفَى نَفْسِي وَاَذْهَبَ غَيْظَهَا ‏ ‏ قِيلُ الْفَوَارِسِ وَيْكَ عَنْتَرَ اَقْدِمِ

ترجمہ و بخدا میری طبیعت کو شفا دی اور اُسکے غصہ کو سواروں کے اس کہنے نے دور کر دیا کہ اے کمبختی کے مارے عنترہ آگے بڑھ یعنے یاروں نے جو مجھپر بھروسا کیا اور میری التجا کی اس سے میرا جی بہت خوش ہوا

وَالْخَيْلُ تَقْتَحِمُ الْخَبَارَ عَوَابِسًا ‏ ‏ مِنْ بَيْنِ شَيْظَمَةٍ وَاَجْرَدَ شَيْظَمِ

الخبار الارض الرخوة - والشيظم الطويل الجسيم الفتى من الخيل - والشيظمة مؤنثه وعوابسا حال من الخيل ترجمہ جب سوار مجھے بڑہنے کو کہتے تھے اُسوقت حال یہ تھا کہ اُنکے گھوڑوں کے پاؤں نرم زمین میں اُترے جاتے تھے بحالت ترشروئی باوجودیکہ اُنکے نر و مادہ گھوڑے اور گھوڑیاں بلند قامت و طیار اور کوتاہ مو عمدہ نسل کے تھے۔

ذُلُلٌ رِكَابِي حَيْثُ شِئْتُ مُشَايِعِي ‏ ‏ لُبِّي وَاَحْفِزُهُ بِاَمْرٍ مُبْرَمِ

الذلل جمع ذلول وهي المنقادة من الدواب - والمشايعة المعاونة والمتابعة - والحفز الدفع والسوق - والابرام الاحكام وقوله مشايعي لبي مبتدء وخبر ترجمہ میری سواری کے شتر میرے حکم کے تابع ہیں جہاں چاہوں لیجاؤں ایسے حال میں کہ میری عقل میری یار موافق ہے اور مددگار اور اس سے رائے محکم اور عزم جزم کا کام لیتا ہوں۔

وَلَقَدْ خَشِيتُ بِاَنْ اَمُوتَ وَلَمْ تَكُنْ ‏ ‏ لِلْحَرْبِ دَائِرَةٌ عَلَى ابْنَيْ ضَمْضَمِ

بان اموت سدت مسد المفعول لخشيت والباء زائدة - والدائرة اسم للحادثة سميت بها لانها تدور من خير الى شر ومن شر الى خير ثم استعملت في المكروه دون المحبوبة ترجمہ بخدا مجکو اس امر کا خوف ہے کہ میں ایسے حال میں مرجاؤں کہ لڑائی کی چکی ضمضم کے دونوں بیٹوں حصین وہرم پر خوب نگھومی - یعنی میرے دل کا ارمان جب ہی نکلیگا کہ اُن دونوں کو قتل کروں۔

اَلشَّاتِمَيْ عِرْضِي وَلَمْ اَشْتِمْهُمَا ‏ ‏ وَالنَّاذِرَيْنِ اِذَا لَمْ اَلْقَهُمَا دَمِي

لم القهما باسقاط الهمزة ونقل حركتها الى الميم - والنذر ايجاب الشئ على نفسه - وقوله دمي مفعول به للناذرين ترجمہ وہ دونوں گالیاں دیکر میری بے آبروئی کرتے ہیں حال آنکہ میں نے انکو دشنام نہیں دی اور جب میں اُنکے پاس نہیں ہوتا یعنی میری غیبت میں میرے قتل کی منتیں مانتے ہیں مگر میرے سامنے میرے خوف سے چوں نہیں کرتے۔

اِنْ يَفْعَلَا فَلَقَدْ تَرَكْتُ اَبَاهُمَا ‏ ‏ جَزَرَ السِّبَاعِ وَكُلِّ نَسْرٍ قَشْعَمِ

القشعم المسن من النسور - وتركت بمعنى صيرت فالمفعول الاول اباهما والثاني جزر السباع ترجمہ اگر وہ دونوں مجکو گالیاں دیتے ہیں اور میرے قتل کی منتیں مانتے ہیں تو کچھ جائے تعجب نہیں کیونکہ میں نے اُنکے باپ کو مارکے خوراک درندگان اور ہر کرگس پیر کی کردیا ہے اب وہ جو کریں اور کہیں تھوڑا ہے۔

تمت المعلقة السادسة بعون الله وتوفيقه

القصیدۃ السابعۃ

وہی للحارث بن حلزۃ بکسر الحاء المہملۃ وتشدید اللام فالمعجمۃ الیشکری البکری وہو ایضا من شعراء الجاہلیۃ -

قصہ اس قصیدہ کا حسب روایت ابن الکلبی کے یہ ہے کہ بادشاہ عمرو بن ہند نے بنی بکر و بنی تغلب میں صلح کرادی تھی جو ایک عرصہ تک رہی - پھر عمرو بن ہند مذکور نے ایک قافلہ بنی تغلب کا کوہ طی کی طرف کسی غرض سے روانہ کیا اور وہ ایک موضع میں جو بنی بکر کے علاقہ میں تھا اُترا وہاں قافلہ کو پانی نہ ملا اور وہ لوگ پیاسے مر گئے باقیماندوں نے آکر اپنی قوم سے بیان کیا کہ ہمکو بنی بکر نے اپنے پانی سے نکالدیا اس لیے ہمارے آدمی تڑپ تڑپکر پیاسے مر گئے - پھر بنی تغلب بادشاہ مسطور کے پاس آئے اور اس عہدشکنی اور زیادتی کی فریاد کی - بنی بکر نے کہا کہ تمہارا دعوی باطل ہے کیونکہ ہم نے اُنکو پانی دیا تھا اور راہ بتلادی تھی سو اگر وہ راہ بھول جاویں تو ہمپر کیا قصور عائد ہو سکتا ہے - اور حارث نے یہ قصیدہ فی البدیہہ اپنی کمان پر تکیہ لگائے ہوئے پڑھا - کہتے ہیں کہ کمان کی نوک اُسکے ہاتھ کو چیرتی جاتی تھی اور اُسکو بحالت جوش غضب اسکی کچھ خبر نہوئی - ابن کلبی نے کہا ہے کہ اس حارث کو برص کی بیماری تھی اس لیے بادشاہ نے درمیان میں پردہ لٹکوالیا تھا جب اُسنے پڑھنا شروع کیا تو بادشاہ کو اسقدر اچھا معلوم ہوا کہ اُسکو بار بار اپنے قریب بلاتا جاتا تھا یہانتک کہ پردہ اُٹھالیا گیا اور خاص تخت شاہی پر اُسے اپنے ساتھ بٹھالیا - حارث نے اس قصیدہ میں اُن احسانات کیطرف اشارہ کیا ہے جو اُسکی قوم نے بادشاہ کے ساتھ کیے تھے اور بنی تغلب اور اُنکے سردار عمرو بن کلثوم پر چوٹیں اور طعن کیے ہیں - غرض جب حارث قصیدہ سُنا چکا تو بادشاہ نے بنی بکر کو بنی تغلب کے الزامات اور تہمتوں سے بری کردیا اور بادشاہ کو حارث کے قبیلہ سے نہایت محبت و الفت اور عمرو بن کلثوم کے قبیلہ سے سخت نفرت ہوگئی اور ویسے اُنکی ذلت کا خواہان رہا یہانتک کہ اُسکی ماں سے خادمانہ کام لینا چاہا اور اُسکا انجام وہ ہوا جو عمرو بن کلثوم کے ترجمہ میں مذکور ہے - ابو عمرو شیبانی نے کہا ہے کہ اگر حارث یہ قصیدہ پورے برس روز میں کہتا تب بھی قابل تعریف تھا چہ جائیکہ اُسنے فی البدیہہ کہا ہے - جب حارث اپنا قصیدہ پڑھ چکا تو عمرو بن کلثوم نے اپنا نونیہ قصیدہ مذکورہ سابق فی البدیہہ پڑھا فللہ دریہما ما افصحہما وابلغہما وامہرہما فی فن الشعر المجیدین فیہ - ولا اظن ان احدا من شعراء الالسنۃ المختلفۃ بلغ معشارہما - وہذہ القصیدۃ من البحر الخفیف وہو فی الاصل مبنی من ستۃ اجزاء علی ہذہ الصورۃ فاعلاتن مس تفع لن فاعلاتن مرتین - وابیاتہا اثنان وثمانون بیتا - وہی -

اذ نتنا ببینہا اسماء	رب ثاو یمل منہ الثواء

تقطیع البیت - اذ نتنا - فاعلاتن - ببینہا مفاعلن - اسماء مفعولن - رب ثاون فاعلاتن یمل من مفاعلن ہثواء فاعلاتن

الایذان الاعلام - والبین الفراق - واسماء اسم امرءۃ - والثواء الاقامۃ - والثاوی المقیم - وقولہ یمل یحتمل ان یکون

بھولا او معلوما ترجمہ جبکہ سل مجہول پڑھا جاوے یہ ہوگا کہ اسماء نے بعد طول صحبت ہمکو اپنی جدائی کی خبر سنائی اور یہ دستور ہی کہ اقامت جب ایک جگہ بہت عرصہ تلک رہتی ہے تو مقیم سے اسکا دل بکڑ جاتا ہی یعنی وہ اور اسکا ہمسایہ طول اقامت سے دل گرفتہ ہوجاتا ہی کیونکہ ملال مدرک کی صفت ہو اور اقامت مین قدرت مدرکہ نہین ہوتی پس نسبت ملال کی اقامت کیطرف بطور قلب ہوئی - غرض شاعر یہ ہے کہ اسماء نے غلط سمجھا کیونکہ وہ ایسی نہین ہے کہ اسکی اقامت طویل سے جو عین مراد عاشقان ہے کوئی ملول ہو - اور اگر فعل معروف پڑھا جاوے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ اقامت اس سے بیزار ہوجاتی ہے یعنے بطور قلب مقیم کا اقامت سے دل اکتاجاتا ہے ۔

بَعْدَ عَهْدٍ لَنَا بِبُرْقَةِ شَمَّاءَ فَأَدْنَى دِيَارِهَا الْخَلْصَاءُ

الظرف متعلق بآذنت - والعهد اللقاء - والبرقۃ بالضم الارض الغلیظۃ وبہ قاب العرب کثیرۃ منہا برقۃ شماء والخلصاء کحمراء موضع - والادنی الاقرب من الدنو وہو القرب ترجمہ اسماء نے ہمکو خبر فراق بعد ملاقات مقام برقۃ شماء کے سنائی اور بعد اسکے موضع خلصاء ہین جو منجملہ اسکے دیار کے ہمسے زیادہ قریب ہے

فَالْمُحَيَّاةُ فَالصِّفَاحُ فَأَعْنَاقُ فِتَاقٍ فَعَاذِبٌ فَالْوَفَاءُ
فَرِيَاضُ الْقَطَا فَأَوْدِيَةُ الشُّرْبُبِ فَالشُّعْبَتَانِ فَالْأَبْلَاءُ

المحیاۃ وما بعدہا اسماء مواضع عہدہا معطوفۃ علی الخلصاء ترجمہ پھر مواضع ملاقات مقامات محیاۃ اور صفاح اور اعناق فتاق پھر عاذب پھر موضع وفا پھر ریاض القطا پھر مقام شربب کے نالون پر پھر شعبتان پھر ابلاء پر اسنے ہمکو خبر فراق سنائی ہکذا فی الزوزنی - اور یہ بھی احتمال ہے کہ اعناق فتاق سے مراد کوہ فتاق کی چوٹیان ہون اس صورت مین اعناق فتاق بالاضافۃ ہوگا - غرض شاعر تذکرۂ مقامات مذکورہ سے یہ ہے کہ بیرحم اسماء نے باوجود کثرت ملاقات بمقامات کثیرہ ہمسے آخر مین القطع کردی اور پاس ملاقات نہ کیا

لَا أَرَى مَنْ عَهِدْتُ فِيهَا فَأَبْكِي الْيَوْمَ دَلْهًا وَمَا يُحِيرُ الْبُكَاءُ

الدلہ کالولہ ذہاب العقل من ہم ونحوہ - والاحارۃ المرور ونصب دلہا علی الحال ای ابکی والہا - فالمصدر بمعنے اسم الفاعل - وقولہ وما یحیر البکاء معناہ ای شئی رد البکاء علی صاحبہ - وہذا استفہام انکاری ای لا یرد البکاء علی صاحبہ فائدۃ ترجمہ جس محبوبہ سے مین مقامات مذکورہ مین ملا تھا اب اسکو وہان نہین دیکھتا اب مین مجنونانہ ان مقامات پر رو رہا ہون مگر رونا کس گم گشتہ کو لوٹا لاویگا یعنے نہین لاویگا پس وہ محض بیفائدہ ہے ۔

وَبِعَيْنَيْكَ أَوْقَدَتْ هِنْدُ النَّارَ أَخِيرًا تُلْوِي بِهَا الْعَلْيَاءُ

الاصیل العشی - والوی بالشئی ای اشار بہ - والعلیاء ما ارتفع من الارض - وقولہ بعینیک ای بمرئی عینیک نحو قول الصفات ترجمہ ہند نے آخر روز مین تیری آنکھون کے سامنے اونچی جگہ پر آگ جلائی اور اس جگہ کے اونچے

تیری طرف اشارہ کرتے تھے۔ یعنے تونے دور سے اُسکی آگ کو بخوبی دیکھا اور محبوبہ کو خوب پہچانا مگر بسبب عداوت اُس کی قوم کے تو وہان نہ جاسکا۔

فَتَنَوَّرْتَ نَارَهَا مِنْ بَعِيدٍ	بِخَزَازَى هَيْهَاتَ مِنْكَ الصِّلَاءُ

التنور النظر الی النار من بعید۔ وخزازی جبل۔ والصلاء الاصطلاء بالنار ترجمہ سو تونے اُسکی آگ کو خزازی پہاڑ پر دور سے دیکھا مگر تجکو اُس سے تاپنا دور تھا کیونکہ تو وہان جا نہین سکتا تھا۔

اَوْقَدَتْهَا بَيْنَ الْعَقِيقِ فَشَخْصَيْنِ	بِعُودٍ كَمَا يَلُوحُ الضِّيَاءُ

العقیق وشخصان موضعان۔ واراد بالعود العود الذی یتبخر بہ۔ وبالضیاء ضیاء الفجر ترجمہ ہندنے اُس آگ کو بذریعہ عود جو خوشبودار لکڑی ہے یا بوسیلہ معمولی سوختہ کے مقامات عقیق وشخصین کے مابین جلایا پس اُس کا شعلہ ایسا بلند ہوا جیسا عمود صبح۔

غَيْرَ اَنِّي قَدْ اَسْتَعِينُ عَلَى الْهَمِّ	اِذَا خَفَّ بِالثَّوِيِّ النَّجَاءُ

غیر بمعنے لکن۔ والهم المقصود الاہم۔ والثوی المقیم کالثاوی واراد بہ نفسہ۔ والباء للتعدیۃ۔ والنجاء سرعۃ السیر ترجمہ گو ہند مجھ سے دور چلی گئی ہے وبظاہر صورت وصل نظر نہین آتی مگر مین بڑا صاحب ہمت ہون مجکو کوئی امر دشوار نہین معلوم ہوتا۔ کیونکہ جب مجکو ایسی دشواری پیش آتی ہے جسمین مقیم کو سفر کرنا بسبب سختی شدائد اقامت آسان ہوجاتا ہے اور بسبب ضرورت سخت مصائب کا اٹھانا گران معلوم نہین ہوتا۔ مین ایسے وقت مین اپنے ناقہ سے جسکا ذکر شعر آئندہ مین ہے مدد چاہتا ہون

بِزَفُوفٍ كَاَنَّهَا هِقْلَةٌ اُمُّ	رِئَالٍ دَوِّيَّةٌ سَقْفَاءُ

الزفوف السریعۃ من الابل والنعام۔ والهقلۃ الفتیۃ من النعام۔ والرئال جمع رأل وہو ولد النعام۔ والدویۃ المنسوبۃ الی الدو وہو الفلاۃ۔ والسقفاء الطویلۃ مع انحناء۔ والباء یتعلق باستعین ترجمہ مین بوقت ضرورت مدد چاہتا ہون ایک ناقہ سریع السیر سے کہ گویا وہ جوان تیز رفتار مادہ شتر مرغ بچہ دار ہے کہ اُنکی حفاظت کیلئے برابر جنگل مین رہتی ہے اور قد کی لمبی اور کبڑی ہے یعنی ایسے ناقہ کے ذریعہ سے اپنے مشکل امور حل کرتا ہون اور جہان چاہتا ہون فوراً پہونچ جاتا ہون۔

اٰنَسَتْ نَبْاَةً وَاَفْزَعَهَا الْقُنَّاصُ	عَصْرًا وَقَدْ دَنَا الْاِمْسَاءُ

النباۃ الصوت الخفی۔ والقناص الصیادون الواحد قانص۔ والامساء الدخول فی المساء ترجمہ وہ ایسی شتر مرغی کے مانند چوکنی اور تیز ہے جسنے کچھ آہٹ پائی ہو اور شکاریون نے بوقت عصر جبکہ شام قریب ہوگئی ہو اُسکو گھبرا دیا ہو کہ ایسے وقت مین وہ بہت ہی تیز رفتار ہوتی ہے۔

فترى خلفها من الرجع والوقع منينا كأنه أهباء

الرجع سعة الخطوات - والوقع سرعة السير وضرب الاقدام في الارض - والمنين الغبار الرقيق - والاهباء جمع هباء وهو شئ تراه في كوة البيت من ضوء الشمس في اول النهار ترجمه سو جب وه ناقه ایسے وقت مین تیز چلتی ہے تو اسکی تیز رفتاری اور زمین پر پاؤن مارنے سے اسکے پیچھے ایسی باریک دہول اڑتی دیکھے گا کہ گویا وه ذرات ہین جو سوراخون مین بذریعہ روشنی آفتاب معلوم ہوتے ہین ۔

وطراقا من خلفهن طراق ‖ ساقطات ألوت بها الصحراء

الطراق النعل اطباقها - ونعل البعير يكون من الجلد وليشد بالسيور على الرسغ - والوى بالشئ اذهبه وافسده - وطراقا معطوف على منينا ترجمه اور تو اسکے پیچھے نعلوں کے ٹکڑے دیکھے گا اور اسکے پیچھے اور اسکے ٹکڑے گرے ہوئے جابجا جنکو ناپیدا کنار رفتار جنگل نے گھسکر اور بوسیده کرکے گرا دیا ہے ۔

أتلهى بها الهواجر إذ كل ابن هم بلية عمياء

اتلهى بها اي الهو بها واراد بابن الهم ذا الهمة الماضي في الامور - والبلية الناقة التي شدت عند قبر صاحبها حتى تموت جوعا وعطشا يزعمون ان صاحبها يحشر عليها - ووصفها بالعمياء لانهم كانوا يشدون عينيها على انها كانت تعمى لشدة الجوع ترجمه مین ٹهیک دوپہر دنمین اس ناقه پر ہنستا کہیلتا سوار ہوتا ہون جبکہ بڑا صاحب ہمت شخص اس اندهی ناقه کیطرح جو مرده مالک کی قبر پر بے آب ودانه باندھتے ہین کہ وه تڑپ تڑپ کر مرجاتی ہے حیران ومضطر ہوتا ہے - یا اس ناقه کی طرح بسبب شدت گرمی کے حرکت نہین کرسکتا غرض اپنی جفاکشی وگرما گردی کی تعریف کرتا ہے - بلیه کو اندهی اسلیے کہا کہ انکا دستور تها کہ ایسے ناقه کی آنکھون پر پٹی باندھ دیتے تھے - یا اس لیے کہ وه بسبب فاقون کے اندهی ہوجاتی تهی یه رسم جاہلیت تهی اسلام نے اسکو موقوف کردیا ۔

وأتانا من الحوادث والأنباء خطب نعنى به ونساء

عنى الرجل بالشئ فهو معنى به - وسوت الرجل سوءا اذا احزنته ترجمه اور ہمارے پاس حوادث و اخبار غمناک سے ایک بڑا امر ہولناک پہونچا جس سے ہم ملول ومحزون کیے گئے ۔

إن إخواننا الأراقم يغلو ‖ ن علينا في قيلهم إحفاء

الاراقم بطون من تغلب سموا بها لان امرأة شبهت عيون آبائهم بعيون الاراقم - والغلو مجاوزة الحد والاحفاء بالمهملة الاستقصاء في النزاع والمبالغة - وقوله ان اخواننا في موضع رفع بدل من قوله خطب - وقوله في قيلهم احفاء مبتدء وخبر في موضع الحال ترجمه وه خبر یه ہے کہ ہمارے بهائی اراقم ہم پر بیحد زیادتی کرتے ہین ایسے حال مین کہ انکی گفتگو مین سخت مبالغه ہے ۔

أَيُّهَا النَّاطِقُ الْمُرَقِّشُ عَنَّا ۔ عِنْدَ عَمْرٍو وَهَلْ لِذَاكَ بَقَاءُ

المرقش الذی یزین القول بالباطل لیقبل منه۔ وہل لذاک بقاء مبتدء وخبر والاستفہام انکاری ترجمہ اے عمرو بن کلثوم گویا بنت ہنی جو عمرو بن ہند بادشاہ سے ہماری لگائی بجھائی کرتا ہے کیا تیرے اس جھوٹ کی کچھ ہستی اور وجود ہے یعنی نہین ہے کیونکہ بادشاہ جب اس نے بنیاد دروغ کی تحقیق کریگا تو اصل حال کھلجاویگا۔ اور تو ذلیل ہوگا۔

لَا تَخَلْنَا عَلَى غَرَائِكَ إِنَّا ۔ طَالَمَا قَدْ وَشَى بِنَا الْأَعْدَاءُ

الغراء بمعنے الاغراء۔ والمفعول الثانی لتخلنا محذوف ای لا تخلنا جازعین او مثله ترجمہ تو اپنی اشتعالک اور نمامی سے ہمکو ایسا نہ سمجھ کہ ہم تجھ سے لچ جاوینگے کیونکہ بہت دفعہ ہمارے دشمنون نے چغلیان ہماری کھائی ہین اور ہمارا بال بھی بیکا نہین ہوا۔ جواب اگلے شعر مین ہے۔

فَبَقِينَا عَلَى الشَّنَاءَةِ تَنْمِينَا حُصُونٌ وَعِزَّةٌ قَعْسَاءُ

الشناءة البغض۔ وتنمینا ای ترفعنا وعزة قعساء ای ثابتة ترجمہ سو ہم باوجود بغض و نمامی دشمنان ایسے حال مین رہے کہ ہمارے مرتبے کو ہماری قلعی اور ہماری پایئدار عزت بڑہاتی رہی یعنے دشمنون کی چغلخوری ہماری مزید عزت کا باعث ہوئی۔

قَبْلَ مَا الْيَوْمِ بَيَّضَتْ بِعُيُونِ النَّاسِ فِيهَا تَغَيُّظٌ وَإِبَاءُ

بیضت ای اعمت وما فی قوله قبل ما زائدة۔ والیوم مخفوض لقبل۔ وکذلک الباء فی قوله بعیون زائدة لان بیض متعد بنفسه ترجمہ ہم لوگ نہ دولتے اور نہ عزتے نہین ہین بلکہ آج سے پہلے ہماری عزت نے چشمہاے دشمنان کو اندھا وغیرہ کردیا ہے ایسے حال مین کہ ہماری آبرو مین دشمنون پر خشم اور ہیکڑپن ہے یعنی جو ہماری بے عزتی کا خواہان ہوتا ہے اسکی کچھ نہین چلتی بلکہ وہ مورد ہمارے غصہ کا ہوتا ہے۔

فَكَأَنَّ الْمَنُونَ تَرْدِي بِنَا أَرْ ۔ عَنَ جَوْنًا يَنْجَابُ عَنْهُ الْعَمَاءُ

اراد بالمنون ہہنا الدہر۔ والردی الرمی۔ والارعن الجبل الطویل له انف مقدم وآراد بالجون الاسود۔ الانجیاب الانشقاق والعماء السحاب ترجمہ زمانہ جو اپنے مصائب وحوادث کے تیر ہمپر مارتا ہے وہ گویا ایک ایسے کوہ سیاہ بلند کے تیر مارتا ہے کہ اسکی بلندی ابر کو بھی چیر کر باہر نکل گئی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ حوادث زمانہ ہمپر کچھ اثر نہین کرتے جیسا کوہ مذکور پر کوئی صدمہ اثر نہین کرتا ہے۔

مُكْفَهِرًّا عَلَى الْحَوَادِثِ لَا تَرْ ۔ تُوهُ لِلدَّهْرِ مُؤْيِدٌ صَمَّاءُ

الاکفہرار شدة العبوس والقطوب۔ ولا ترتوه ای لا ترخیه ولا تضعفه۔ والمؤید بکسر الیاء الداہیة مشتقة من الاید

وہو القوۃ ۔ والصماء الشدیدۃ ۔ والبیت من صفۃ الارعن ترجمہ ایسا کوہ بلند کہ وہ حوادث زمانہ کو کچھ مال نہین سمجھتا بلکہ وہ اُنپر غضبناک رہتا ہے اور مصائب سخت روزگار اُسکو ضعیف نکر سکین یعنی ہم قوت مین مثل جبل مذکور ہین ۔

ارمیّ بمثلہ جالت الخیل وتأبی لخصمہا الاجلاء

ارم جد عاد وہو عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح ؑ ترجمہ شاہ عمرو بن ہند شریف النسب نسل ارم بن سام سے ہے ایسے ہی نامور بادشاہ کے ساتھ گھوڑے دوڑتے ہین اور اختیار ذلت سے انکار کرتے ہین ۔ اُن سوارونکے دشمنونکے لیے جلاوطنی اور خانہ خرابی مقرر ومعین ہے ۔ یہ ترجمہ اس صورت مین ہے جبکہ فاعل تابی کا خیل ہوں ۔ اور اگر تابی سے کلام شروع کرین اور یہ جملہ فعلیہ جدا ہو تو ترجمہ یہ ہوگا کہ اُن گھوڑون کے صاحب یعنے سوار اس بات سے انکار کرتے ہین کہ اُنکے دشمن اُن کو جلاوطن کر دین یعنے یہ امر ممکن نہین ہے خلاصہ یہ ہے کہ ممدوح کی سلطنت قدیم ہے اور اُس کے دوستون پر کوئی غالب نہین آسکتا ۔

ملکٌ مقسطٌ وافضل من یمشی ومن دون مالدیہ الثناء

المقسط العادل ۔ وقولہ من دون مالدیہ الثناء مبتدء وخبر ترجمہ وہ عادل بادشاہ ہے اور وہ اُن تمام مخلوق سے جو زمین پر چلتی ہے افضل ہے اور ہماری تعریف اُن فضائل سے جو اُنمین ہین قاصر ہے ۔

ایّما خطۃ اردتم فادّوہا	الینا تشفی بہا الاملاء

اراد بالخطۃ الخصومۃ العظیمۃ ۔ وایما منصوب بالمفعولیۃ من اردتم او مرفوع مبتدء ۔ والاملاء جمع ملاء وہو جماعۃ من الاشراف ترجمہ جس بڑے جھگڑے کا تم فیصلہ چاہتے ہو اُس کو ہمارے سپرد کرو ہم اُسکا ایسا فیصلہ کر دینگے جس سے تمام گروہ اشرافون کے مرض خلجان سے شفا دیئے جاوینگے یعنی ہم اہل رائے ہین اُسکا تصفیہ ایسا کر دینگے جسکو سب پسند کرینگے ۔

ان نبشتم ما بین ملحۃ فالصاقب فیہا الاموات والاحیاء

النبش البحث وکشف القبور ۔ وملحۃ والصاقب موضعان ۔ وان للشرط والجواب محذوف ای فلنا افضل علیکم ترجمہ اگر تم اُس زمین کو جو درمیان مواضع ملحہ وصاقب کے ہے اُدھیڑوگے اور لڑائیون کا حال جو اُن مواضع مین ہمارے اور تمہارے ہوئی ہین بخوبی دریافت کروگے تو اُن مین بعض لوگ مردہ پاؤگے یعنے اُن کا عوض نہین لیا گیا اور اُنکا خون ہدر گیا اور وہ تمہاری قوم کے ہین اور بعض لوگ زندہ پاؤگے یعنی اُنکا بدلہ لیا گیا اور وہ ہم مین سے ہین پس فضل ہمکو ہے نہ تمکو ۔ یہان شاعر نے اُن مقتولون کو زندہ کہا جنکا عوض لیا گیا ہے اور جنکا بدلہ نہین لیا گیا مردہ یہ امر اُنکے اس خیال پر مبنی ہے کہ جس قتیل کا عوض لیا جاتا ہے وہ اپنی قبر مین زندہ رہتا ہے اور اُسکی قبر نورانی رہتی ہے ۔ اور جسکا بدلہ نہین لیا جاتا وہ مرہی جاتا ہے اور اُسکی قبر مین تاریکی رہتی ہے ۔

اَوْ نَقَشْتُمْ فَالنَّقْشُ يَجْشَمُهُ النَّا	سُ وَفِيهِ الْإِسْقَامُ وَالْإِبْرَاءُ

النقش الاستقصاء في العمل وفيه قيل لاستخراج الشوك من البدن نقش۔ والجشم التكلف ترجمہ اور اگر اُن جنگوں کی جو ہم میں اور تم میں واقع ہوئی ہیں تم زیادہ تفتیش کروگے سو تفتیش میں لوگ زیادہ تکلف کرتے ہیں اور انہیں بعض لوگ مجرم نکلیں گے اور وہ تم سے ہیں اور بعض بے جرم اور وہ ہم سے ہیں۔ یہاں سقم سے مراد جرم ہے اور برء سے مطلب بے جرمی ہے خلاصہ یہ ہے کہ زیادہ تحقیق تمہارے ہی لیے مضر ہوگی۔

اَوْ سَكَتُّمْ عَنَّا فَكُنَّا كَمَنْ اَغْـ	ـمَضَ عَيْنًا فِي جَفْنِهَا الْأَقْذَاءُ

الاقذاء جمع القذى وهو ما يسقط في العين۔ وكمن في موضع خبر كنا۔ وفي جفنها الاقذاء صفة عين ترجمہ یا تم ہمارے حالات سے سکوت کروگے یعنی کچھ پوچھ کچھ نہ کروگے تو ہمارا حال اُس شخص کا سا ہوگا کہ جسکی آنکھ میں تنکا پڑگیا ہو اور وہ اُسکو اس حالت میں بند کرلے۔ یعنی اس صورت میں بھی تمہاری عداوت ہمارے دلوں میں رہے گی۔

اَوْ مَنَعْتُمْ مَا تُسْأَلُونَ فَمَنْ حُدِّ	ثْتُمُوهُ لَهُ عَلَيْنَا الْعَلَاءُ

ما موصولة۔ وصلته تسئلون والعائد محذوف ترجمہ یا مانوگے تم اُس صلح کو جو تم سے مانگی جاتی ہے تو وہ کون شخص ہے جسکی ہم پر فضیلت و بزرگی تم سے بیان کیگئی ہے۔ یعنی ہم سے کوئی بلند رتبہ نہیں ہے جس سے ہم دبیں۔

هَلْ عَلِمْتُمْ اَيَّامَ يُنْتَهَبُ النَّا	سُ غِوَارًا لِكُلِّ حَيٍّ عُوَاءُ

الانتهاب الاغارة۔ والغوار المغاورة وهو ان يغير بعضهم على بعض۔ والعواء بالضم صوت الذئب واستعير للصراخ وهل بمعنى قد۔ واراد بايام انتهاب الناس ايام ضعف كسرى فان بعض العرب كان يغير على بعض في تلك الايام ونصب غوارا على المصدرية فكانه قال ايام اغارة الناس غوارا ترجمہ بیشک تمنے ہماری بہادری اُن دنوں میں جان لی ہے جبکہ ایک دوسرے کو خوب لوٹتا تھا اور ہر قوم میں ایک غل غپاڑا اور فریاد بسبب لوٹ مار کے تھی

اِذْ رَفَعْنَا الْجِمَالَ مِنْ سَعَفِ الْبَحْـ	ـرَيْنِ سَيْرًا حَتَّى نَهَاهَا الْحِسَاءُ

السعف غصون النخلة۔ الواحد سعفة۔ والنهي المنع۔ والحساء موضع ونصب سيرا على المصدرية لفعل محذوف اي سرنا سيرا ترجمہ تم نے ہماری شجاعت اُس وقت دیکھی ہے جبکہ ہمنے اپنے شتر نخلستان مقام بحرین سے اُٹھائے اور تیز بھگائے تو کوئی ہمارا مانع و مزاحم موضع حساء تک نہوا یعنے ہم مقام بحرین سے موضع حساء تک لوٹتے مارتے چلے آئے کوئی ہمارے مقابل نہوا۔

ثُمَّ مِلْنَا عَلَى تَمِيمٍ فَاَحْرَمْـ	ـنَا وَفِينَا بَنَاتُ مُرٍّ اِمَاءُ

احرمنا اي دخلنا في الاشهر الحرم۔ وهي ذو القعدة و ذو الحجة والمحرم ورجب ثلثة سرد وواحد فرد وهو رجب مضر والتميم ترجمہ پھر ہم بنی تمیم پر غارت گری کے لیے جھک پڑے سو ہم اُن مہینوں میں جن میں جنگ کرنا حرام ہے

ایسے وقت مین داخل ہوئے کہ تمیم بن مر کی لڑکیان ہماری چھوکریان تھین یعنے ہم انکو قید کر لائے تھے اور وہ ہماری خدمتگار تھین ۔

لَا يُقِيمُ الْعَزِيزُ بِالْبَلَدِ السَّهْلِ وَلَا يَنْفَعُ الذَّلِيلَ النَّجَاءُ

یصف شدۃ الامر ترجمہ وہ وقت جبین ہمنے غارتگری کی ایسا نازک و خوفناک تھا کہ عزت والا شخص بھی بسبب خوف غارت کے کھلے میدانوں کے شہرون مین رہنا پسند نہین کرتا تھا اور بے عزت کمزور کو بھاگنا مفید نہ تھا خلاصہ یہ ہے کہ اسوقت عام فساد تھا نہ اُس سے ذلیل بچا نہ عزیز ۔ اور یہ معنے بھی ہوسکتے ہین کہ بلد سہل سے ذلیل جگہ مراد لیجاوے ۔ یعنی عزت والا آدمی ذلیل جگہ اقامت نہین کرتا اور کمزور کو بھاگنا بھی مفید نہین ہوتا

لَيْسَ يُنْجِي الَّذِي يُوَائِلُ مِنَّا | رَأْسُ طَوْدٍ وَحَرَّةٌ رَجْلَاءُ

الموائلۃ الفرار وطلب الموئل والملجاء والطود الجبل العظیم ۔ والحرۃ ارض ذات حجارۃ سود والرجلاء الغلیظۃ الشدیدۃ ترجمہ جو کہ ہمسے بھاگے نہ اسکو بڑے پہاڑ کی چوٹی بچا سکتی ہے نہ پتھریلی سخت زمین ۔

مَلِكٌ أَضْرَعَ الْبَرِيَّةَ لَا يُو | جَدُ فِيهَا لِمَا لَدَيْهِ كِفَاءُ

اضرع ذلل وقہر والکفاء المساواۃ واراد بالمصدر اسم الفاعل ترجمہ وہ یعنے عمرو بن ہند ایسا بادشاہ ہے جسنے تمام مخلوق کو اپنا مطیع کر لیا ہے ۔ اور ان فضائل کا جو اُسکے پاس ہین کوئی ہمسر نہین ہے ۔

كَتَكَالِيفِ قَوْمِنَا إِذْ غَزَا الْمُنْذِرُ | هَلْ نَحْنُ لِابْنِ هِنْدٍ رِعَاءُ

ترجمہ اے بنی تغلب جبکہ منذر پدر عمرو بن ہند نے بنی غسان سے لڑائی کی کیا تمنے مثل تکالیف ہماری قوم کے تکلیفین اُٹھائی ہین یعنی نہین اُٹھائین کیونکہ ہم اُسکے ساتھ ہوکر اُسکے دشمنون سے لڑے اور تم نہ لڑے کیا ہم اُسکے چرواہے تھے بلکہ نہ تھے صرف خیر خواہانہ ہمنے اُسکی مدد کی ۔ اور یہ تعریض ہے بنی تغلب پر اور اشتعالک ہے عمرو بن ہند کو کیونکہ جب شاہ نے انکو امر مذکور کے لیے بلایا تھا تو اُنہون نے یہ کہا تھا کہ ہم بادشاہ کے چرواہے نہین ہین ۔

مَا أَصَابُوا مِنْ تَغْلِبِيٍّ فَمَطْلُولٌ | عَلَيْهِ إِذَا أُصِيبَ الْعَفَاءُ

فی ما اصابوا ضمیر المفعول محذوف والاصل ما اصابوہ والمطلول الذی ذہب دمہ ہدرًا ۔ والعفاء التراب والدروس ایضًا ۔ وقصتہ ہذا الشعر ان عمرو بن ہند دعا بنی تغلب بعد قتل المنذر علے ان یاخذ بثارہ من اہل غسان فقالوا لا نطیع احدًا من آل المنذر ابطن عمرو بن ہند انا رعاؤلہ فغضب عمرو بن ہند وجمع جموعًا کثیرۃ واقسم لا یغیر دو احد اقبل تغلب فغزاہم وقتل منہم کثیرا حتے استعفاہ من کان معہ فامسک عنہم ثم طلب ومآء قتلاہم ترجمہ اس معرکہ مین جو درمیان بنی تغلب اور عمرو بن ہند کے ہوا تھا عمرو بن ہند اور اُسکے مددگاروں نے جو کوئی شخص بنی تغلب کا قتل کیا اُسکا خون ہدر اور ضائع گیا گویا اُسپر خاک ڈالی گئی مگر ہمارے خونون کا اُنسے عوض لیگیا ۔ اذا اصیب العفاء

ترجمہ عمرو بن کلثوم کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ اے جھوٹے بت بنے جو عمرو بن ہند سے ہماری جھوٹی باتیں پہونچاتا ہے یہ تیری لگائی بجھائی کبھی ختم بھی ہوگی۔

مَنْ لَنَا عِنْدَهُ مِنَ الْخَيْرِ آيَا — تٌ ثَلَاثٌ فِي كُلِّهِنَّ الْقَضَاءُ

ترجمہ عمرو بن ہند ایسا بادشاہ ہے کہ ہمارے لیے اسکے پاس تین دلیلیں ہیں کہ انہیں ہر ایک ہماری خیرخواہی اور تمہاری بداندیشی کا کامل فیصلہ کرسکتی ہے۔ یا تمہارے مفضول اور ہمارے فاضل ہونے کا۔

آيَةٌ شَارِقُ الشَّقِيقَةِ إِذْ جَا — ءُوا جَمِيعًا لِكُلِّ حَيٍّ لِوَاءُ

الشارق الجانب الشرقي۔ والشقيقة الفرجة بين الجبلين وقرية۔ واللواء الراية ترجمہ ایک دلیل ہماری خیرخواہی وفضل کی یہ ہے کہ جانب شرقی شقیقہ میں ایک انبوہ لوگوں کا جمع ہوکر عمرو بن ہند کے شترونکو لوٹنے کے لیے چڑھ آیا ایسے حال میں کہ ہر قبیلہ کے لیے ایک جھنڈا تھا سو ہمنے انکو ناکام ہنکا دیا۔

حَوْلَ قَيْسٍ مُسْتَلْئِمِينَ بِكَبْشٍ قَرَظِيٍّ كَأَنَّهُ عَبْلَاءُ

اراد بقيس قيس بن معدي كرب بن الحارث الكندي ابو الاشعث بن قيس۔ والكبش السيد وعني به قيسا المذكور۔ والقرظ ورق السلم يدبغ به۔ وكبش قرظي منسوب الى بلاد القرظ وهي اليمن لانها منابت القرظ۔ والعبلاء الصخرة المصلبة البيضاء ترجمہ وہ لوگ قیس بن معدی کرب کے پاس جمع ہوئے ایسے حال میں کہ زرہ پوش تھے اور ایک ایسے رئیس یمنی یعنی قیس مذکور کے ساتھ تھے جو مثل کڑے پتھر کے قوی ومضبوط تھا۔

وَصَتِيتٍ مِنَ الْعَوَاتِكِ لَا تَنْـهَاهُ إِلَّا مُبْيَضَّةٌ رَعْلَاءُ

صتيت كاسير الجماعة ورفعه على الابتداء۔ وتنكيره للكثرة والتعظيم۔ والعواتك جمع عاتكة وكني به عن الحرة الكريمة والرعلاء الطويلة ترجمہ اور دوسری دلیل ہمارے فضل کی ایک ایسی جماعت کثیر اچھی ماؤں کی پوتوں کی جمع ہوئی جسکو کوئی روک نہیں سکتا مگر وہ لشکر جو چمکدار زرہ اور خود جوڑے چکلے پہنے ہو۔ یعنے خلاف عمرو بن ہند کے ایسے لوگ بارادۂ فاسد فراہم ہوئے۔

فَرَدَدْنَاهُمُ بِطَعْنٍ كَمَا يَخْـرُجُ مِنْ خُرْبَةِ الْمَزَادِ الْمَاءُ

خربة المزادة ثقبها۔ والمزاد جمع مزادة وهي زق الماء خاصة ترجمہ سو ہمنے ایسے مجمع کثیر کو ایسے نیزے مارکر ہٹا دیا کہ اُن کے زخموں سے بسبب فراخی کے ایسا زور سے خون نکلتا تھا جیسا مشک کے دہانہ یا اُس کے بڑے شگاف سے پانی۔

وَحَمَلْنَاهُمُ عَلَى حَزْمِ ثَهْلَا — نَ شِلَالًا وَدُمِّيَ الْأَنْسَاءُ

الحزم انف الجبل۔ وثهلان اسم جبل والشلال الطراد۔ والتدمية اللطخ بالدم۔ والانساء جمع النساء وهو

اسے ہم ترجمہ اور ہم نے امرء القیس کے طوق کو کاٹ کر قید سے چھڑایا بعد اسکے کہ وہ ایک عرصہ دراز تلک قید اور تکلیف مین رہا۔

وَمَعَ الْجَوْنِ جَوْنِ آلِ بَنِي الْأَوْ ۔ سِ عَنُودٌ كَأَنَّهَا دَفْوَاءُ

الجون اسم ملک من ملوک کندة۔ والعنود کصبور السحابة الکثیرة المطر یقال سحابة عنود بالنون اذا کان هطالاً۔ والسحابة یستعار للجیش الکثیر۔ والدفواء العقاب۔ والجون الثانی بدل من الاول کما فی قوله تعالیٰ لَعَلِّيْ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ ترجمہ اور اُسکے ساتھ جو نسل بنی اوس کندی سے تھا ایک لشکر مثل باران کثیر کے تھا اور ایسا قوی و تیز جیسے عقاب۔

مَا جَزِعْنَا تَحْتَ الْعَجَاجَةِ إِذْ وَلَّوْا ۔ شِلَالًا وَإِذْ تَلَظَّى الصِّلَاءُ

العجاجة الغبار والصلاء الوقود ترجمہ ہم غبار کے نیچے جب کہ وہ پیٹ پھیر کر بھاگے نہ گھبرائے اور نہ اُسوقت کہ لڑائی کی آگ بھڑکتی تھی۔ ہم ہر حال مین ثابت قدم رہے۔

وَأَقَدْنَاهُ رَبَّ غَسَّانَ بِالْمُنْذِرِ ۔ كَرْهًا إِذْ لَا تُكَالُ الدِّمَاءُ

اقدت القاتل بالقتیل اذا قتلته به۔ واراد بکیل الدم القصاص۔ ورب غسان ملکهم وقد قتله بنو یشکر وهی الآیة الثالثة وهو بدل من هاء اقدناه ترجمہ اور ہمنے بادشاہ غسان منذر پدر عمرو بن ہند کے بدلہ مین بزور قتل کیا جبکہ خون کا عوض لینا ممکن نہ تھا۔

وَأَتَيْنَاهُمْ بِتِسْعَةِ أَمْلَا ۔ كٍ كِرَامٍ أَسْلَابُهُمْ أَغْلَاءُ

الاسلاب جمع سلب وهو الثیاب والسلاح والفرس ترجمہ اور ہم منذر اور اُسکے کنبے کے روبرو نو شہزادے عظیم القدر اولاد حجر کی پکڑ لائے جنکے ہتھیار اور اسباب گران بہا تھا۔ اسکا قصہ یہ ہے کہ منذر نے سواران بکر کو اولاد حجر کے گرفتار کرنے کو بھیجا تھا چنانچہ وہ لائے گئے اور قتل کیے گئے۔

وَوَلَدْنَا عَمْرَو بْنَ أُمِّ أُنَاسٍ ۔ مِنْ قَرِيبٍ لَمَّا أَتَانَا الْحِبَاءُ

الحباء العطاء واراد به المهر ههنا۔ وکانت العرب تقول انا ولدنا فلاناً اذا کان من اولاد بناتهم وفنائهم ومنه قول حسان بن ثابت رض ولدنا رسول الله صلی الله علیه وسلم حیث کانت سلمی بنت الخزرجیة ام عبد المطلب ترجمہ اور ہم نے عمرو بن ایاس بادشاہ کے ماموں کو تھوڑا عرصہ ہوا جنا ہے۔ یعنے ہماری قوم مین حارث پدر عمرو بن ایاس کا نکاح مہر لیکر ہوا جس سے عمرو مذکور پیدا ہوا۔ یعنے ہم بادشاہ کی ننہال ہین۔

مِثْلُهَا تُخْرِجُ النَّصِيحَةَ لِلْقَوْ ۔ مِ فَلَاةٌ مِنْ دُونِهَا أَفْلَاءُ

الفلاة المفازة والجمع الفلاء وجمع الفلاء افلاء ترجمہ اس قسم کی قرابت جو تمنے ظاہر کی بادشاہ کی خیر خواہی

کو ہماری قوم پر واجب کرتی ہے کیونکہ ہمارے اور اُنکے درمیان ایک بڑا واسطہ ہے جسکے درے اور بڑے واسطے ہین غرض ارحام ایک دوسرے کے متصل ہین۔

فَاتْرُكُوا الطَّيْخَ وَالتَّعَدِّي وَإِمَّا | تَتَعَاشَوْا فَفِي التَّعَاشِي الدَّاءُ

الطیخ التکبر والتعاشی التعامی - واما اصلہ ان ما - فان للشرط زیدت علیہا ما ثم ادغمت فیہا - والجواب الفاء فے قولہ ففی التعاشی - واسکن الیاء فے التعدی للضرورة ترجمہ سو اب تم اے بنی تغلب تکبر اور زیادتی چھوڑ دو اور اگر تم زبردستی اندھے بنو گے تو اس سے دکھ اور تکلیف اُٹھاؤ گے کیونکہ ہمارا زور تمکو معلوم ہے۔

وَاذْكُرُوا حِلْفَ ذِي الْمَجَازِ وَمَا قُدِّ | مَ فِيهِ الْعُهُودُ وَالْكُفَلَاءُ

ذو المجاز کانت سوقا لہم تقام فے الجاہلیة علے فرسخ من عرفة بناحیة جبل کبکب جمع فیہ عمرو بن ہند بکرا و تغلب واصلح بینہما واخذ منہما المواثیق والرہائن من کل حی ثمانین غلاما والکفلاء جمع کفیل بمعنے الضامن ترجمہ اور اے بنی تغلب تم اُس قول وقسم کو یاد کرو جو بمقام ذو المجاز عمرو بن ہند نے لیکر باہم ہمارے تمہارے صلح کرادی تھی اور بھی اُن عہود اور پیمانون اور ضامنون کو جو وہان پیش کیے گئے تھے - اور اُن سے پھر مت ۔

حَذَرَ الْجَوْرِ وَالتَّعَدِّي وَهَلْ | تَنْقُضُ مَا فِي الْمَهَارِقِ الْأَهْوَاءُ

حذر الجور مفعول لہ لاذکروا والحلف - والمہارق الصحف الواحد مہرق فارسی معرب مہرہ کردہ ترجمہ اُس قول و قرار کو اس خوف کے سبب یاد کرو - یا وہ قسم اس لیے لیگئی تھی کہ ایکدوسرے پر ظلم اور زیادتی نکرے - پھر کہتا ہے کہ کیا اُن عہود و مواثیق کو جو عہد نامون مین لکھے ہوئے ہون تمہاری نفسانی خواہشین گھٹا سکتی ہین نہین ہرگز نہین ۔

وَاعْلَمُوا أَنَّنَا وَإِيَّاكُمْ فِيمَا | اشْتَرَطْنَا يَوْمَ اخْتَلَفْنَا سَوَاءُ

ترجمہ اور یہ امر خوب سمجھ لو کہ ہم اور تم اُن امور مین جو بروز قول و قسم ٹھیرے ہین برابر ہین یعنے جیسے اُن امور کی پابندی ہمکو ضرور ہے ایسے ہی تمکو بھی اُنکا ایفا لازم ہے ۔

عَنَنًا بَاطِلًا وَظُلْمًا كَمَا تُعْـ | ـتَرُ عَنْ حَجْرَةِ الرَّبِيضِ الظِّبَاءُ

عننا وظلما منصوبان علے المصدریة - والعنن الاعتراض - والعتر ذبح العتیرة وہی الشاة التی کانوا یذبحونہا فی رجب لاصنامہم - وعن للمعاوضة - والحجرة الحظیرة وہو ما ینصب حول مربض الغنم - والربیض جماعة الغنم - وکانت العرب فے الجاہلیة تنذر فیقول الرجل ان بلغ اللہ غنمہ مائة ذبح منہا الواحدة للاصنام ثم ربما ضنت نفسہ بہا فاخذ ظبیا و ذبحہ مکان الشاة الواجبة علیہ حتے استعمل ہذا الفعل فے الغدر ونقض العہد ترجمہ تم ہم پر جھوٹا اعتراض اور صریح ظلم کرتے ہو - جیسا بعض بخیل ظالم بکری کی منت مانتے ہین اور اُسکے عوض ہرن ذبح کرتے ہین ایسا ہی تمہارا حال ہے کہ اوروں کے جرم کا الزام ہمپر لگاتے ہو ۔

أعلينا جناح كندة أن يغنم غازيهم ومنا الجزاء

الجناح الاثم - وان یغنم بدل اشتمال من جناح کندة ترجمہ کیا گناہ بنی کندہ کا ہم پر ہے کہ انکا غازی تمکو لوٹے اور اسکا بدلہ ہم سے طلب کرو - یعنی ناکردہ گناہ سے انتقام لینا چاہو - اسکا قصہ یہ ہے کہ کندہ نے بنی تغلب پر چڑھائی کی اور انکو قتل اور انکی عورتون کو قید کرلیا اور انکے شتر لوٹ لیئے - بنی تغلب انسے انتقام نہ لے سکے اور انکے خون ہدر گئے - اس لیے شاعر ان پر طعن کرتا ہے کہ اس کا بدلہ بھی ہم سے تم کو لینا چاہیئے کہ تمہارے نزدیک مجرم وغیر مجرم برابر ہین -

أم علينا جرى إياد كما نيط بجوز المحمل الأعباء

الجری وسیئہ من الجریرة وہی الجریمة والجنایة - والنوط التعلیق - وجوز کل شئی وسطہ - والاعباء جمع عبء ہو الحمل وایاد بن نزار حی عظیم کانوا ببلاد العراق وقد کانوا اغاروا علی بنی تغلب ترجمہ کیا گناہ ایاد کا جنہون نے تمہین لوٹا و مارا ہم پر بھی ہے - یہ ایسا ہے جیسا لدے اونٹ پر اور بوجھ رکھا جاوے - جیسے ضغث علی اباله کہتے ہین -

ليس منا المضربون ولا قيس ولا جندل ولا الحذاء

المضربون یحتمل ان یکون جمع مضرب اسم فاعل وان یکون جمع مضرب اسم مفعول فان کان الاول فالاسماء الثلثة اعنی قیسا وجندلا وحذاء اسماء رجال اغاروا علی تغلب وقتلوا منهم وان کان الثانی فهم اسماء الرجال من بنی تغلب قتلوا ولم یوخذ بثارهم وفی الاحتمالین تعییر لهم ترجمہ جبکہ مضربون جمع اسم فاعل پڑھا جاوے یہ ہوگا کہ جن لوگون نے تمکو قتل وغارت کیا ہے اور قیس اور جندل اور حذاء ہماری قوم بنی بکر اور یشکر سے نہین ہین کہ تم انکا انتقام ہمسے لو - اور جب اسم مفعول پڑھا جاوے تو مطلب یہ ہوگا کہ مقتول لوگ اور قیس اور جندل اور حذاء جو قتل ہوئے اور انکا خون ضائع گیا ہم مین کے نہین ہین بلکہ تمہاری قوم کے ہین اور تم ایسے بے غیرت ہو کہ انکا انتقام نہ لے سکے

أم جنايا بني عتيق فإنا منكم إن غدرتم لبراء

الجنایا جمع جنیئة وہے الذنب ترجمہ کیا بنی عتیق کے قصور جنہون نے تمہین مارا ہی ہمارے ہی قرار دیے جاوینگے سو ایسا نہونا چاہیئے کیونکہ ہم جملہ عہد شکنون سے اور بھی تم سے اگر تم بد عہدی کرو بیزار ہین -

وثمانون من تميم بأيديهم رماح صدورهن القضاء

القضاء القتل ترجمہ اور تمکو قتل کیا بنی تمیم کے اسّی مردون نے جنکے ہاتھون مین ایسے نیزے تھے کہ انکی بھالین موت اور قتل تھین - یعنے باوجود قلت تعداد تم انکا بال بھی بیکا نکر سکے -

تركوهم ملحبين وآبوا بنهاب يصم منها الحداء

ملحبین ای مقطعین - یقال لحبه بالسیف مخففا ومشددا اذا ضربه ضربا شدیدا ترجمہ ان اسّی سوارون نے اس

قبیلہ بنی تغلب کو پارہ پارہ کر چھوڑا۔ اور اس کثرت سے تمہارے شتر لوٹ کر لے گئے کہ آواز حدی خوانوں کی
لوگوں کے کان بہرے کئے دیتی تھی یعنے اس سے گوش سامعان بہرے کئے جاتے تھے۔ یعنے
جب شتر کثرت سے تھے تو حدی خوانوں کی آواز بھی بکثرت تھی۔

اَمْ عَلَیْنَا جَرّٰی حَنِیْفَۃَ اَمْ مَا جَمَّعَتْ مِنْ مُحَارِبٍ غَبْرَاءُ

حنیفۃ حی من العرب۔ وما موصولۃ وجمعت صلتہ۔ والعائد محذوف۔ والغبراء الارض۔ او السنۃ الغبراء۔ او
قریۃ فی الیمامۃ ترجمہ کیا ہم پر ہی گناہ حنیفہ کا ہے یا بنی محارب کا جو قریہ غبراء میں جمع ہوئے تھے۔ خلاصہ
ان اشعار کا یہ ہے ای بنی تغلب یہ کیا سمجھ ہے کہ جو کوئی تمہارا نقصان کرے اسکو ہماری ہی طرف منسوب
کرتے ہو گویا تم نے ہمکو خانہ انوری بنالیا ہے کہ ہر بلا کی نسبت ہماری طرف کرتے ہو۔

اَمْ عَلَیْنَا جَرّٰی قُضَاعَۃَ اَمْ لَیْسَ عَلَیْنَا فِیْمَا جَنَوْا اَنْدَاءُ

قضاعۃ حی عظیم من احیاء الیمن۔ والانداء جمع ندی وہو شئی من البلۃ کنایۃ عن قلیل من التلوث ترجمہ کیا وہ
جرم جو تمپر قضاعہ نے کیا اور تمکو خوب مارا لوٹا اسکا تاوان بھی ہم پر ہی ہے بلکہ اصل حال یہ ہے
کہ اس میں ہمارا کچھ بھی قصور نہیں ہے۔

ثُمَّ جَاءُوْا یَسْتَرْجِعُوْنَ فَلَمْ تَرْ | جِعْ لَهُمْ شَامَۃٌ وَّلَا زَہْرَاءُ

الشامۃ ناقۃ سوداء۔ والزہراء ناقۃ بیضاء ترجمہ جب بنی تغلب کو بنی قضاعہ لوٹ کر لے گئے تو وہ
اُن کے پاس عاجزانہ اپنے مال کو لوٹانے آئے سو اُن کو قضاعہ نے نہ ناقہ سیاہ واپس دیئے
اور نہ ناقۂ سفید۔ غرض اُن کو کچھ واپس نہ دیا۔

لَمْ یُحِلُّوْا بَنِیْ رِزَاحٍ بِبَرْقَاءِ نِطَاعٍ لَهُمْ عَلَیْهِمْ دُعَاءُ

احللتہ اذا جعلتہ حلالا او اذا انزلتہ من الاحلال بمعنے الانزال۔ ورزاح بتقدیم المہملۃ قبیلۃ من تغلب
والبرقاء ارض ذات حجارۃ وطین۔ ونطاع قریۃ بالبحرین ترجمہ بنی تمیم کے انثی سواروں نے یا ہماری قوم نے
بنی رزاح کو پتھریلی زمین موضع نطاع میں ایسا نہیں اُتارا کہ اُنکو بنی تمیم یا ہم پر قدرت دعا سے بد ہو یعنی اُنکو
بحالت حیات نہیں اُتارا کہ وہ کوس سکیں بلکہ بحال مردگی یا یہ معنے کہ اُن کو ایسے حال میں اُتارا کہ اُنکے
ہوش وحواس باختہ تھے کوس بھی نہیں سکتے تھے بسبب مدہوشی یا غایت خوف اعدا کے۔

ثُمَّ فَاءُوْا مِنْهُمْ بِقَاصِمَۃِ الظَّهْرِ وَلَا یُبَرِّدُ الْغَلِیْلَ الْمَاءُ

الفیء الرجوع۔ والقصم الکسر۔ والغلیل العطش۔ والماد بہہنا حرارۃ الحقد ترجمہ جب بنی قضاعہ نے بنی تغلب کے
قیدی اور اموال بغارت بردہ انکو باوجود عجز وانکسار واپس نہ دیئے تو وہ وہاں سے ایسی مصیبت کے ساتھ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ބިސްމިއްލާހިއްރަޙްމާނިއްރަޙީމް

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مژدہ

منجملہ یادگارہاے قدیم عرب عرباکے ایک عمدہ یادگار قصائد سبعہ معلقہ ہین جو سات نامور شعراء عرب نے قبل ظہور نور اسلام ایک رکن کعبہ معظمہ زادہا اللہ تعظیما وتشریفا پر لٹکائے تھے اور اسی سبب سے انکو سبعہ معلقہ کہتے ہین اور یہ اشتہار اس دعوے سے تھا کہ کوئی ہے کہ انکا مقابلہ فصاحت وبلاغت مین کرسکے اور ایسے پرزور قصائد لکھے چنانچہ انکا کوس لمن الملک ایک عرصہ تک تمام عرب مین گونجتا اور آوازہ ہل من مبارز بلند رہا۔ یہانتک کہ جب بوقت ظہور مہر اسلام کے وحی آئی یعنے قرآن مجید نازل ہونا شروع ہوا تو کسی نے اقصر سورہ کلام اللہ یعنے انا اعطیناک الخ کو قصائد مذکورہ کے مقابلہ مین آویزان کردیا۔ تب شعراء مذکور سے جو زندہ تھا اس نے سورہ مذکور کو پڑھکر اور اسکی فصاحت وبلاغت کو حد اعجاز کو پہونچی ہوئی تھی دیکھکر اور جملہ ماہذا قول البشر کہکر اپنا قصیدہ اتار کر پھینک دیا۔ سبحان اللہ حق یہ ہے کہ لطافت طبع وصحت مذاق وصفت انصاف عرب پر ختم ہے۔ الحاصل قصائد مذکورہ فصاحت وبلاغت عرب کا ایک عمدہ نمونہ اور انکی ایام جاہلیت کے عجیب خیالات وعادات مثل سخاوت وشجاعت ومینوشی ورندیت کا ایک روشن آئینہ۔ اور انکے باہمی جدال وقتال اور لوٹ مار کا ایک صاف مرقع ہین۔ جنکو پڑھکر ہر منصف مزاج سے مشکور واجر موفور وخوبی تقریر وکمال تاثیر انفاس مقدسہ حضرت فخر رسل وہادی سبل سرور کائنات علیہ وعلی آلہ واصحابہ افضل الصلوات والتسلیمات کا مداح وممنون ومعتقد ہوتا ہے کہ آپنے کیسے بگڑے ہوئے گمراہونکو درست کردیا اور کیسے سیاہ تانبے کو ایک توحید کی چٹکی ڈالکر دم کے دم مین سرخ کندن بنا دیا۔ الغرض چونکہ قصائد مسطورہ متصف بصفات مزبورہ ونیز درسی تھے لہذا حسب ایماء جناب مولوی حافظ محمد عبد الاحد صاحب سلمہ اللہ الصمد عالم بلغی بتحریر لوذعی مولانا ذو الفقار علی صاحب دیوبندی سے درخواست کرکے انکی شرح بطور شرح حماسہ ودیوان متنبی کے لکھوائی وبخط خوب وچھاپہ صاف مرغوب چھپوائی۔ ناظرین کو بعد ملاحظہ بخوبی معلوم ہو جاویگا کہ یہ شرح درحقیقت دو شرح ہین ایک عربی مین اور دوسری اردو مین۔ کیونکہ شارح نے اولاً تحقیق لغات ومحاورات عربی مین لکھی ہے۔ بعد ازان اسکی شرح مطلب خیز وبامحاورہ اردو مین کردی ہے۔ اب کہان ہین علماء نامدار وفضلاء روزگار۔ وشائقان کلام عرب وعاشقان علم ادب۔ جلد عزم خریداری فرماوین۔ اور چند پارہ جماد دیکر اور جواہر پر قبضہ کرکے یہ شعر پڑھتے ہوئے تشریف لیجاوین ؎

منیجر مطبع مجتبائی دہلی ۱۸۹۵	بنام ایزد عجب ارزان خریدم		جمادے چند دادم جان خریدم

اعلان چونکہ سبعہ معلقہ کی شرح حضرت مولانا ذو الفقار علی دیوبندی رحمہ اللہ تعالی نے احقر کی استدعا پر تحریر فرمائی ہے اور جملہ حقوق کاپی رائٹ احقر کو عطا فرمائے ہین لہذا یہ کتاب حسب قانون بست وپنجم ۱۸۶۷ء باضابطہ رجسٹری کرائی گئی ہے اور تمام حقوق محفوظ کیئے گئے ہین لہذا کوئی شخص بلا اجازت صریح اس کتاب کے طبع کا مجاز نہین۔ شائقین کی گرمجوشی سے بار دوم اسکے طبع کی نوبت آئی والحمد للہ علی ذلک۔ محمد عبد الاحد مالک مطبع مجتبائی دہلی سنہ ۱۹۰۸ء

اعلان

چونکہ حق تالیف کتاب التعلیقات علی السبع المعلقات" کا بحق مطبع ہذا کلیۃً بذریعہ رجسٹری باضابطہ محفوظ ہے۔ لہذا کوئی صاحب بلا اجازت راقم الحروف قصد طبع نفرمائیں ✤

المشتہر

محمد عبدالاحد عفی عنہ پروپرائٹر

مطبع مجتبائی

دہلی